e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 207 Thursday , May 01 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۲۰۷)لکھنؤ، بروز جمعرات کیم-مئی ۲۰۲۵ء،مطابق ۲/ذی القعدہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

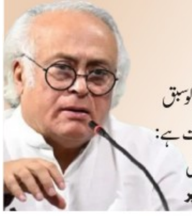

متحد ہو کر پاکستان کو سبق سکھانے کا یہ صحیح وقت ہے: جے رام رمیش

صفحہ 6 پر

مختار کی موت سے متعلق جانچ کا مطالبہ کرنے والی عرضی خارج

لکھنؤ۔اتر پردیش کے سرکردہ سیاسی رہنما اور سابق رکن پارلیمنٹ مختار انصاری کو زہر دے کر مارنے کے الزام والی عرضی پر آگے کی سماعت سے سپریم کورٹ نے انکار کر دیا ہے۔ مختار انصاری کے بیٹے عمر انصاری نے یہ عرضی سپریم کورٹ میں داخل کی تھی۔ ججوں نے عرضی پر سماعت کرتے ہوئے میڈیکل رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ”میڈیکل رپورٹ میں ہارٹ اٹیک سے موت کی بات لکھی ہے۔ پھر بھی عرضی گزار کو کوئی راحت چاہیے تو وہ ہائی کورٹ جا سکتا ہے۔ یہ ایسا معاملہ نہیں ہے جسے سپریم کورٹ براہ راست سماعت کرے۔“ واضح ہو کہ 29 مارچ 2024 کو اتر پردیش کے باندا میں سیاسی رہنما مختار انصاری کی موت ہوئی تھی۔

ذات پر مبنی مردم شماری کا اعلان، مودی کابینہ کا اہم فیصلہ

ذات پات کے اعداد و شمار کو شامل کرنا اب مرکزی مردم شماری کے تحت کیا جائے گا، تاکہ یکسانیت اور درستگی کو برقرار رکھا جا سکے: اشونی ویشنو

نئی دہلی۔(ایجنسی) ذات پر مبنی مردم شماری سے متعلق اپوزیشن کا دباؤ آخر کار رنگ لایا اور مودی حکومت نے آئندہ ہونے والی مردم شماری کے ساتھ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کے روز مرکزی کابینہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں کچھ اہم وزراء شریک ہوئے۔ اس میٹنگ میں کچھ اہم فیصلے لیے گئے، جن میں سب سے بڑا فیصلہ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا ہی رہا۔ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ آئندہ مردم شماری میں ذاتوں کی شماری کو بھی شامل کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی، یعنی سی سی پی اے کو 'سپر کیبینٹ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کمیٹی میں مرکزی کابینہ کے سرکردہ وزراء شامل ہوتے ہیں۔ اس کمیٹی کی میٹنگ آج ہوئی جس کی صدارت پی ایم مودی نے کی۔ اس کمیٹی میں پی ایم مودی کے علاوہ مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ نتن گڈکری، مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن اور مرکزی وزیر برائے کامرس پیوش گویل بھی شامل ہیں۔

اس دوران ویشنو نے کانگریس پارٹی پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے کبھی بھی ذات پات کی مردم شماری کو ایمانداری سے نہیں اپنایا۔ جب وہ اقتدار میں تھے تو انہوں نے کبھی ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری نہیں کروائی۔ آج وہ اسے صرف سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ کانگریس اور اس کے اتحادیوں نے سیاسی فائدے کے لیے ذات پات کی مردم شماری کی لیکن اس کے پیچھے حقیقی سماجی مقاصد کو کبھی نہیں دیکھا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ آئین کے آرٹیکل 246 کے تحت کچھ ریاستی حکومتوں کو اپنی سطح پر سماجی سروے کرنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن ذات پات کے اعداد و شمار کو شامل کرنا اب مرکزی مردم شماری کے تحت کیا جائے گا، تاکہ یکسانیت اور درستگی کو برقرار رکھا جا سکے۔

پریس بریفنگ میں اشونی ویشنو نے میٹنگ میں لیے گئے فیصلوں کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ مرکزی حکومت نے شیلانگ سے سلچر کے درمیان نئی شاہراہ کے تعمیر کو منظوری دے دی ہے، جس کی مجموعی لاگت 22864 کروڑ روپے ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی 2025-26 کے گنا سیشن کے لیے کسانوں کو راحت دیتے ہوئے 355 روپے فی کوئنٹل ایم ایس پی کو بھی منظوری دی گئی ہے۔ ذات پر مبنی مردم شماری سے متعلق لیے گئے فیصلہ پر اشونی ویشنو نے صحافیوں کو بتایا کہ آج ہوئی کابینہ کمیٹی آن پالیٹیکل افیئرس (سی سی پی اے) کی میٹنگ میں فیصلہ لیا گیا ہے کہ آئندہ مردم شماری میں ذات پر مبنی مردم شماری کو شامل کیا جائے گا۔ یہ ایک تاریخی قدم تصور کیا جا رہا ہے، کیونکہ اب تک ذات پر مبنی مردم شماری بنیادی مردم شماری کا حصہ نہیں رہی ہے۔ ساتھ ہی اشونی ویشنو نے کہا کہ ”کچھ ریاستوں نے ذات پر مبنی سروے اپنی سطح پر کیا ہے، لیکن سماجی تانے بانے کو سمجھنے کے لیے ایک مجموعی نظریہ ضروری ہے۔ سی سی پی اے نے طے کیا ہے کہ اب ذاتوں کی گنتی اگلی مردم شماری میں کی جائے گی، کسی الگ سروے کے تحت نہیں۔“

غور کرنے والی بات یہ ہے کہ سماجی تانے بانے کو سمجھنے کے لیے ذات پات پر مبنی مردم شماری کرانے کا مطالبہ کانگریس گزشتہ کچھ سالوں سے لگاتار کر رہی ہے اور کانگریس حکمراں ریاستوں میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائی بھی گئی ہے۔ مرکزی حکومت نے اب ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا جو فیصلہ لیا ہے، اسے کانگریس کے ذریعہ بنائے گئے دباؤ کا نتیجہ ہی کہا جا سکتا ہے۔ حالانکہ اشونی ویشنو نے اب تک ذات پر مبنی مردم شماری نہ کرائے جانے کے لیے کانگریس کو ہی ذمہ دار ٹھہرایا۔ پریس بریفنگ میں انھوں نے کہا کہ ”کانگریس نے کبھی بھی ذات پر مبنی مردم شماری کو ایمانداری سے اختیار نہیں کیا۔ جب وہ اقتدار میں تھے، تو انھوں نے کبھی نسلی بنیاد پر مردم شماری نہیں کروائی۔ آج وہ صرف اسے ایک سیاسی ہتھیار کی طرح استعمال کر رہے ہیں۔“ اشونی ویشنو کا کہنا ہے کہ کانگریس اور اس کی ساتھی پارٹیوں (انڈیا اتحاد) نے ذات پر مبنی مردم شماری کی آواز محض سیاسی فائدے کے لیے اٹھائی، لیکن کبھی اس کے پیچھے حقیقی سماجی مقاصد کو نہیں دیکھا۔

راہل گاندھی نے مردم شماری کے فیصلے کی حمایت کی، حکومت کی 'ٹائم لائن' پر پوچھا سوال

نئی دہلی۔ کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری کرانے کا حکومت کا فیصلہ قابل ستائش ہے اور اس نے اس سلسلے میں ہماری مہم کے دباؤ میں یہ قدم اٹھایا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ہم ذات پات کی مردم شماری کی حمایت کرتے ہیں۔ لیکن حکومت کو بتانا چاہیے کہ حکومت کس تاریخ تک ذات پات کی مردم شماری کرائے گی۔ اس کے ساتھ ہی راہل گاندھی نے مردم شماری کے لیے بجٹ مختص کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ نہوں نے کہا کہ ذات پات کی گنتی پہلا قدم ہے۔ اس بارے میں صحیح سوالات پوچھے جانے چاہئیں اور یہ مردم شماری افسر شاہی کے رویے سے نہیں بلکہ عوام کے درمیان جا کر کی جانی چاہیے۔ ذات پات کی مردم شماری کے لیے حکومت نے تلنگانہ میں جو ماڈل اپنایا ہے اسے مرکزی حکومت کو بھی اپنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ذات پات کی مردم شماری کے لیے بڑے پیمانے پر مہم چلائی تھی اور ہماری مہم کا اثر یہ ہے کہ اس کے دباؤ میں حکومت نے یہ فیصلہ کیا اور ہم اس فیصلے کی حمایت کرتے ہیں، حکومت نے ذات پات کی مردم شماری کے ہمارے وژن کو تسلیم کیا ہے لیکن اب اسے یہ کام کب کرے گی اس کے حوالے سے بھی وقت بتانا ہوگا۔ ہم نے پہلے ہی کہا تھا کہ ہم ذات پات کی مردم شماری کرا کر رہیں گے اور ریزرویشن کی 50 فیصد کی حد کو ختم کریں گے۔ ایک بار جب ذات کی بنیاد پر آبادی معلوم ہو جائے تو اسی بنیاد پر ترقی کا عمل شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس سے مزدوروں، قبائلیوں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کو بہت زیادہ فائدہ پہنچے گا۔ اس کی بنیاد پر مزدوروں، قبائلیوں، دلتوں اور پسماندہ طبقوں کو اس سے بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

وقف ترمیمی ایکٹ 2025

حکومت نے چیلنج کرنے والی عرضیوں میں عبوری ریلیف کی مخالفت کی

نئی دہلی۔(یو این آئی) وقف ترمیمی ایکٹ، 2025 حال ہی میں پارلیمنٹ سے منظور کیا گیا تھا جو 8 اپریل، 2025 سے نافذ العمل ہے۔ اس کے نافذ ہونے کے فوراً بعد اس کے عمل پر روک لگانے کے لئے مختلف عدالتوں میں کئی عرضیاں دائر کی گئی ہیں حکومت نے اس کے جواب میں ایک ابتدائی جوابی حلف نامہ داخل کیا ہے جس میں ان مقدمات میں کسی بھی عبوری ریلیف کی سختی سے مخالفت کی گئی ہے۔ اس نے پہلے کی مثالوں خصوصاً وقف ایکٹ 1995 کے ساتھ ساتھ اس کی 2013 کی ترامیم کو چیلنج کرنے والے مقدمات کا حوالہ دیا۔ ان معاملات میں جنہیں "اصل درخواستیں"، کہا جاتا ہے، متعدد چیلنج کیے گئے لیکن عدالتوں کی جانب سے کبھی کوئی عبوری روک نہیں دی گئی۔ یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ ان میں سے بہت سی درخواستیں اب بھی مختلف ہائی کورٹوں اور سپریم کورٹ میں زیر التوا ہیں اور بغیر کسی عبوری ریلیف کے جاری ہیں۔ اپریل 2022 میں سپریم کورٹ کی طرف سے کیے گئے ایک اہم مشاہدے کو اجاگر کرنا بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔ اس وقت جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے کہا تھا کہ کسی قانون کی آئینی حیثیت کو خالصتاً نظریاتی یا تجریدی انداز میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ یہ محض ایک علمی مشق بن جائے گی۔ عدالت نے مزید کہا کہ اس طرح کے چیلنج پر غور کرنے کے لئے ایک حقیقی متاثر فریق اور دعویٰ کی حمایت کرنے والے مخصوص حقائق کا ہونا ضروری ہے۔ حکومت نے اس نظیر اور ماضی میں اسی طرح کے مقدمات سے نمٹنے کی بنیاد پر عدلیہ پر زور دیا ہے کہ وہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کے موجودہ سیٹ میں عبوری ریلیف نہ دے کر مستقل مزاجی اور نظم وضبط برقرار رکھے۔

را کے سابق سربراہ قومی سلامتی کے مشاورتی بورڈ کے سربراہ ہوں گے

نئی دہلی۔(یو این آئی) حکومت نے بدھ کو قومی سلامتی کے مشاورتی بورڈ کی تشکیل نو کی اور سابق ریسرچ اینڈ اینالیسس ونگ (را) کے سربراہ آلوک جوشی کو اس کا نیا چیئرمین مقرر کیا ہے سات رکنی نئے بورڈ میں کئی اعلیٰ فوجی، بحریہ، فضائیہ کے افسران کے علاوہ انڈین پولیس سروس کے اعلیٰ افسران اس کے ارکان کے طور پر شامل ہیں یہ فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے طلب کی گئی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کیا گیا جس میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ملک میں سکیورٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بورڈ کی تشکیل نو کا مقصد سکیورٹی کے نظام کو مضبوط بنانا ہے کیونکہ بورڈ قومی سلامتی اور خارجہ امور کے معاملات پر حکومت کو طویل مدتی اسٹریٹجک تجزیہ اور پالیسی سفارشات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بورڈ کے نئے ارکان میں ایئر مارشل پی ایم سنہا، لیفٹیننٹ جنرل اے کے سنگھ، ریئر ایڈمرل مونٹی کھنہ، اور دو سابق انڈین پولیس سروس افسران راجیو رنجن ورما اور منموہن سنگھ شامل ہیں۔

پاکستان سے کشیدگی کے درمیان پی ایم مودی کا روس دورہ ملتوی

راجناتھ وکٹری ڈے پریڈ میں شرکت کریں گے

نئی دہلی۔ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کا روسی دورہ معطل ہو گیا ہے۔ نریندر مودی روس کی 'وکٹری پریڈ' میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ شامل ہونے والے تھے۔ ایسا خیال کیا جا رہا ہے کہ روسی دورے کی معطلی کی اصل وجہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان سے ہونے والی کشیدگی ہے۔ روسی صدارتی دفتر کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے پی ایم مودی کا دورہ معطل ہونے کی تصدیق کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی 9 مئی کو ماسکو میں ہونے والی وکٹری ڈے پریڈ میں شامل ہونے والے تھے۔ دونوں ممالک اس دورے کو لے کر کافی پرجوش تھے، لیکن کچھ روز قبل ہی اسے معطل کرنے کی اطلاع ملی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جگہ پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ دوسری جنگ عظیم میں سوویت یونین کی نازی جرمنی پر فتح کی سالگرہ پر وکٹری پریڈ ڈے کا انعقاد ہوتا ہے۔ وکٹری ڈے پریڈ کا موقع روس کے لیے ہمیشہ ہی خاص رہا ہے۔ لیکن اس بار دوسری جنگ عظیم کی فتح کو 80 سال مکمل ہو رہے ہیں۔

عدالت ثالثی کے فیصلے میں ترمیم کر سکتی ہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو ایک اہم فیصلے میں کہا کہ عدالت ثالثی کے فیصلے میں ترمیم کر سکتی ہیں۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں پانچ رکنی آئینی بنچ نے یہ فیصلہ 1:4 کی اکثریت سے دیا۔ عدالت کا 190 صفحات پر مشتمل فیصلہ 20 فروری 2024 کو تین ججوں کی بنچ کے ذریعہ اس معاملے کے حوالے سے آیا تھا۔ چیف جسٹس کھنہ اور جسٹس بی آر گوائی، سنجے کمار اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح نے کہا کہ عدالت کے پاس ثالثی اور مفاہمت ایکٹ 1996 کے سیکشن 34 اور 37 کے تحت ثالثی فیصلوں میں ترمیم کرنے کا محدود اختیار ہے۔ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ چیف جسٹس نے تحریر کیا۔ جسٹس گاوائی، کمار اور مسیح نے ان کے فیصلے کی حمایت کی، جبکہ جسٹس کے وی وشواناتھن نے اختلافی فیصلہ سنایا۔ اکثریتی فیصلے میں بنچ نے یہ بھی کہا کہ عدالت بعض حالات میں ثالثی فیصلوں کے بعد مفاد میں ترمیم کر سکتی ہے اور آئین کے آرٹیکل 142 کے تحت اختیار کو انتہائی احتیاط اور احتیاط کے ساتھ استعمال کر سکتی ہے۔ عدالت نے اپنے اکثریتی فیصلے میں کہا کہ اس طرح کی طاقت کا استعمال تب کیا جا سکتا ہے جب ثالثی کا فیصلہ الگ کرنے کے قابل ہو "غلط حصے کو درست" حصے سے الگ کر کے، اور کسی بھی علمی، کمپیوٹیشنل یا ٹائپوگرافیکل غلطیوں کو درست کر کے جو ریکارڈ کے سامنے غلط نظر آتی ہیں۔ بنچ نے کہا، ہم سمجھتے ہیں کہ قانونی تنازعہ کے اہم مضمرات ہیں۔ پیش کردہ دلائل ایک طرف مساوات اور انصاف کے درمیان دیرینہ تنازعہ اور دوسری طرف عدالت کے دائرہ اختیار کی حدود کی طرف سے عائد کردہ رکاوٹوں کی علامت ہیں۔ بنچ نے کہا، عدالتوں کو کسی فیصلے میں ترمیم کرنے کے اختیار سے محروم کرنا (خاص طور پر جب ایسا انکار اہم مشکلات کو نافذ کرے گا، لاگت میں اضافہ ہوگا اور غیر ضروری تاخیر کا باعث بنے گا) ثالثی کے وجود کے مقصد کو ختم کر دے گی۔ یہ تشویش خاص طور پر ہندوستان میں واضح ہے۔

کولکاتا کے ہوٹل میں لگی شدید آگ، 14 افراد کی دردناک موت

کولکاتا (ایجنسی) کولکاتا کے پھل پٹی مچھوا علاقے کے قریب ایک ہوٹل میں منگل کی رات شدید آگ لگنے سے 14 لوگوں کی موت ہو گئی۔ یہ دردناک حادثہ رات تقریباً 8:15 بجے ریتوراج ہوٹل میں پیش آیا۔ آگ لگنے کے بعد موقع پر فائر بریگیڈ کی گاڑیاں پہنچیں اور فوری طور پر آگ پر قابو پایا لیکن تب تک کئی لوگوں کی جان جا چکی تھی۔ موقع پر موجود کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج کمار ورما نے بتایا کہ اب تک 14 لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں جبکہ کئی لوگوں کو ریسکیو کر کے محفوظ طور پر باہر نکال لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ آگ کیسے لگی اس کی جانچ کی جاری ہے۔ جانچ کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ مغربی بنگال کانگریس کے صدر شبھنکر سرکار نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے وہاں تحفظ کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ حکومت کیا کر رہی ہے۔ اس دوران کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم بھی جائے وقوع پر پہنچے۔ مرکزی وزیر اور مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سوکانت مجمدار نے بھی حادثے پر ریاستی حکومت سے فوراً کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ”میں ریاستی حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فوری راحت اور بچاؤ کام کرے، زخمیوں کو بہتر طبی علاج اور انسانی مدد مہیا کرائے۔ اس کے ساتھ ہی آگ جیسی واردات کو روکنے کے لیے فائر سیفٹی انتظامات کی سخت نگرانی کی جائے۔“ فی الحال آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ ہوٹل میں لگی آگ اتنی شدید تھی کہ لوگ جان بچانے کے لیے عمارت سے کود پڑے جس سے کئی لوگوں کو چوٹیں بھی آئیں۔ حالانکہ اس دوران فائر بریگیڈ کی ٹیم نے مستعدی دکھائی اور کئی لوگوں کو وقت رہتے بچا لیا۔

کانپور میں راہل گاندھی کو دیکھ کر شبھم کے والد اور بیوی زار و قطار رو پڑے

کانپور۔ کانگریس کے سینئر لیڈر و لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کو کانپور پہنچے اور پہلگام حملے میں مارے گئے نوجوان شبھم دویدی کے اہل خانہ سے ملاقات کر ان کی ڈھارس بندھائی۔ اپنے پارلیمانی حلقے رائے بریلی کے دو روزہ دورے کے آخری دن گاندھی دہلی واپس لوٹنے سے قبل کانپور آئے اور شبھم دویدی کے اہل خانہ سے ملنے ان کی رہائش گاہ پہنچے۔ کانگریس لیڈر نے شبھم کے والد اور بیوی سمیت دیگر اہل خانہ سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ گاندھی سے ملاقات کے دوران متوفی کے والد اور بیوی زار و قطار رونے لگے اور بیٹے کو انصاف دلانے کی اپیل کی۔ گاندھی نے کہا کہ دہشت گردوں کے بزدلانہ حرکت معافی کے قابل نہیں ہیں اور انہیں اپنے کئے کے لئے پچھتانا پڑے گا۔

City Montessori School

heartily congratulates its 3920 meritorious students who have secured 90% to 99.75 % marks in the ISC & ICSE Board Exams, 2025

8 students score 99.75% in ISC; 2 students score 99.60% in ICSE
72 students secured 99% to 99.75% agg. marks.

ISC (Class XII) Achievers

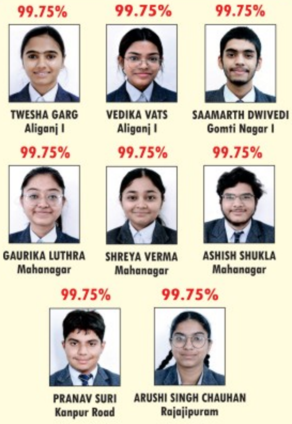

99.75% TWESHA GARG, Aliganj I
99.75% VEDIKA VATS, Aliganj I
99.75% SAAMARTH DWIVEDI, Gomti Nagar I
99.75% GAURIKA LUTHRA, Mahanagar
99.75% SHREYA VERMA, Mahanagar
99.75% ASHISH SHUKLA, Mahanagar
99.75% PRANAV SURI, Kanpur Road
99.75% ARUSHI SINGH CHAUHAN, Rajajipuram

Note: 8 ISC students scored 99.75%, 9 students scored 99.50%, 18 students scored 99.25%, and 11 students scored 99%

ICSE (Class X) Achievers

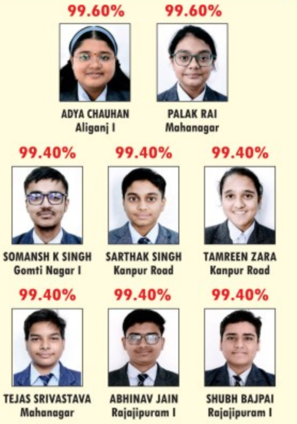

99.60% ADYA CHAUHAN, Aliganj I
99.60% PALAK RAI, Mahanagar
99.40% SOMANSH K SINGH, Gomti Nagar I
99.40% SARTHAK SINGH, Kanpur Road
99.40% TAMREEN ZARA, Kanpur Road
99.40% TEJAS SRIVASTAVA, Mahanagar
99.40% ABHINAV JAIN, Rajajipuram I
99.40% SHUBH BAJPAI, Rajajipuram I

Note: 2 ICSE students scored 99.60%, 6 students scored 99.40%, 10 students scored 99.20%, and 8 students scored 99%

RESULTS THAT MAKE CMS EUPHORIC !

S.No.	Highlights	Numbers	Percentage
1.	CMS students who took the 2025 ICSE & ISC Exams	6856	-
2.	CMS students who passed the 2025 ICSE & ISC Exams	6856	100%
3.	CMS students who secured 90% and above aggregate marks	3920	57.2%
4.	CMS students who secured 95% & above aggregate marks	1555	22.7%
5.	CMS students who secured 97% & above aggregate marks	661	9.6%
6.	CMS students who secured 98% & above aggregate marks	330	4.8%
7.	CMS students who secured 99% & above aggregate marks	72	1.1%

These 3920 meritorious CMS students are invited to the
Grand Victory March and Honouring Ceremony
on Thursday, 1st May, 2025 at 7.45 am at CMS Gomti Nagar Extension Auditorium, Lucknow

Scan QR Code for the full result

Our honoured Chief Guest:
Shri Nand Gopal Gupta 'Nandi' Cabinet Minister, Industrial Development, Export Promotion, NRI and Investment Promotion, UP Govt.

ایران: اسرائیل کیلئے جاسوسی کے مجرم شخص کو پھانسی

دو سال تک موساد کو وسیع پیمانے پر 'لاجسٹک، تکنیکی اور آپریشنل مدد' فراہم کی

ایران نے اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد کے ساتھ تعاون اور جاسوسی کے الزام میں ایک 'جاسوس' کو پھانسی دے دی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ایرانی عدلیہ نے اپنی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'میزان' کے ذریعے بتایا کہ محسن لنگرنشین کو موساد کے ساتھ تعاون کرنے کے الزام میں بدھ کی صبح پھانسی دی گئی۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی 'میزان' کے مطابق محسن لنگرنشین نے 2020 سے دو سال تک موساد کو وسیع پیمانے پر 'لاجسٹک، تکنیکی اور آپریشنل مدد' فراہم کی تھی۔ محسن لنگرنشین پر عائد کردہ اہم الزامات میں سے ایک مئی 2022 میں پاسداران انقلاب اسلامی (آئی آر جی سی) کے کرنل صیاد خدائی کے قتل میں اس کا ملوث ہونا تھا، جنہیں تہران میں گھر جاتے ہوئے دو موٹر سائیکل سواروں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق، اسرائیل نے امریکا کو اطلاع دی تھی کہ وہ (اسرائیل) اس قتل کا ذمہ دار ہے۔ میزان نے رپورٹ کیا کہ محسن لنگرنشین نے کرنل صیاد خدائی کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے ایک موٹر سائیکل خریدی، پھر معلومات موساد تک پہنچائی اور قتل کے وقت وہ خود بھی موجود تھا۔ اس کے علاوہ، اس پر اصفہان میں ایرانی وزارت دفاع اور مسلح افواج کی لاجسٹکس سے متعلق ایک صنعتی سائٹ پر حملے میں سہولت کاری کرنے کا بھی الزام لگایا گیا تھا۔ ایران نے محسن لنگرنشین کے ان کارروائیوں میں ملوث ہونے کے 'وسیع انٹیلیجنس اور تکنیکی شواہد' کا حوالہ دیا، اور کہا کہ خود محسن لنگرنشین نے بھی ان کارروائیوں میں ملوث ہونے کا 'مکمل اعتراف' کیا ہے۔ تاہم، ناروے میں قائم ایران ہیومن رائٹس (آئی ایچ آر) کے سربراہ محمود امیری مقدم نے کہا کہ محسن لنگرنشین کو غیر منصفانہ ٹرائل کے بعد سزا سنائی گئی اور اس سے تشدد کے ذریعے اعتراف جرم کرایا گیا۔ انہوں نے خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کو بتایا، 'ایرانی حکام کی پھانسی دینے والی مشین روز بروز تیز ہوتی جا رہی ہے، جس سے مزید لوگوں کی جانیں جا رہی ہیں۔' انہوں نے ان پھانسیوں کو 'ماورائے عدالت قتل' قرار دیا۔ امریکا میں قائم عبدالرحمن برومند سینٹر، جس نے محسن لنگرنشین کے معاملے پر مہم چلائی تھی، کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ لنگرنشین کو جولائی 2023 میں گرفتاری کے بعد ایک انقلابی عدالت نے مجرم قرار دیا تھا جس کے جج ابوالقاسم صلواتی تھے، جن پر امریکا اور یورپی یونین نے پابندیاں عائد کی تھیں، اور وہ سزائے موت سنانے کے لیے بدنام ہیں۔ عبدالرحمن برومند سینٹر کی جانب سے مزید کہا گیا، 'محسن لنگرنشین نے تمام الزامات کی تردید کی تھی اور کہا تھا کہ ان سے اعترافات تشدد کے ذریعے حاصل کیے گئے تھے۔'

اسرائیل جنگ جاری رکھے گا: نیتن یاہو

اپنے وزیر دفاع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے بھی اس بات پر زور دیا ہے کہ ان کا ملک جنگ جاری رکھے گا۔ بدھ کے روز اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کی یاد میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ "رفح سے جبل الشیخ تک، جب تک فتح حاصل نہ ہو جائے"۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے مزید کہا کہ "ہم اپنے دشمنوں پر فیصلہ کن فتح حاصل کریں گے... اسرائیل کا وجود قربانیوں کی ایک طویل داستان ہے، اور یہی ہمارے سپاہی اس وقت کر رہے ہیں"۔ اس سے قبل آج اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے واضح کیا تھا کہ "غزہ میں اسرائیل کا اصل ہدف ایک واضح فتح حاصل کرنا ہے، بغیر کسی قسم کے سمجھوتے کے"۔ ان کا کہنا تھا کہ سات اکتوبر 2023 کے واقعات سے جو سب سے اہم سبق حاصل ہوا، وہ یہ ہے کہ اسرائیلی فوج کو ہمیشہ دشمنوں کے درمیان موجود رہنا چاہیے ... لبنان کی سیکیورٹی پٹی میں، جبل الشیخ پر، شام کے حفاظتی علاقے میں، مغربی کنارے کے شمالی پناہ گزین کیمپوں میں اور غزہ کے گرد حفاظتی علاقوں میں، اسرائیلی بستیوں کے بیچ"۔ کاتز پہلے یہ اعلان کر چکے ہیں کہ اسرائیلی افواج غزہ، جنوبی لبنان اور شام میں اگلے اعلان تک موجود رہیں گی۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ثالثوں کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی اور اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کی کوششیں جاری ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ... اسی دوران اسرائیلی فوج نے آرمرڈ اور انفنٹری کورپس سے تعلق رکھنے والے ہزاروں ریزرو فوجیوں کو طلب کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں، تاکہ اگر موجودہ مذاکرات ناکام ہو جائیں تو غزہ میں زمینی کارروائی کو وسعت دی جا سکے، جیسا کہ اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی ہے۔ "اسی دوران اسرائیلی فوج نے زرہ بند دستوں اور پیادہ فوج کے ہزاروں ریزرو فوجیوں کو بھرتی کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں، تاکہ اگر موجودہ مذاکرات ناکام ہو جائیں تو غزہ میں زمینی کارروائی کو وسیع کیا جا سکے۔ اسرائیلی میڈیا نے ایک نئی تجویز کا انکشاف کیا ہے جس کے تحت غزہ میں جنگ کو چھ ماہ کے لیے روکا جائے گا، رفح کراسنگ کو کھولا جائے گا، اور انسانی امداد کی فراہمی دوبارہ انسانی پروٹوکول کے تحت کی جائے گی۔ یاد رہے کہ حماس پہلے ہی یہ موقف اپنا چکی ہے کہ وہ مکمل جنگ بندی، اسرائیلی انخلا اور باقی تمام اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بدلے میں کسی معاہدے کے لیے تیار ہے۔

ہندستان کے خلاف پاکستان کا جھوٹا دعویٰ

اسلام آباد، 30 اپریل (یو این آئی) پاکستان نے ایک بار پھر جھوٹے پروپیگنڈے کا سہارا لیتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ ہندوستان اگلے 36-24 گھنٹوں میں اس پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات عطااللہ تارڑ نے دعویٰ کیا کہ ہندستان اگلے 24 سے 36 گھنٹوں میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کو بہانہ بنا کر پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس اس حوالے سے ٹھوس انٹیلی جنس معلومات ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 22 اپریل کو کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 لوگوں کی موت کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ لشکر طیبہ سے منسلک گروپ ریزسٹنس فرنٹ نے حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ پاکستان نے پھر وہی پرانا راگ الاپنا شروع کر دیا ہے کہ وہ بھی دہشت گردی کا شکار رہا ہے اور اس کا درد سمجھ سکتا ہے۔ تقریباً صفائی کرنے والے لہجے میں مسٹر تارڑ نے کہا کہ اسلام آباد نے حملوں کی تحقیقات کے لیے غیر جانبدار ماہرین سے آزاد اور شفاف تحقیقات کی پیشکش کی ہے لیکن مبینہ طور پر ہندستان نے دلیل کا راستہ چھوڑ کر تصادم اور غیر معقولیت کا راستہ اختیار کیا ہے جس سے پورے خطے پر تباہ کن اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ جموں و کشمیر میں حملوں کے جواب میں ہندستان نے سندھ طاس معاہدہ منسوخ کر دیا، اٹاری بارڈر بند کر دیا، سفارت کاروں کے علاوہ پاکستانی شہریوں کو ملک بدر کر دیا، نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کے فوجی مشیروں کو غیر مطلوب قرار دیا، اسلام آباد میں ہندستانی ہائی کمیشن سے اپنے فوجی مشیروں کو واپس بلا لیا، اور اپنے سفارتی عملے کی تعداد کم کر دی۔

ایٹمی پروگرام پر امریکا کے ساتھ مذاکرات کا چوتھا دور ہفتے کو روم میں ہوگا

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایٹمی پروگرام پر امریکا کے ساتھ مذاکرات کا چوتھا دور ہفتے کو اٹلی کے دارالحکومت روم میں ہوگا۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ایران اور امریکا کے درمیان ایرانی جوہری پروگرام پر کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے مذاکرات کے تین دور ہو چکے ہیں، خیال رہے کہ مغرب سمجھتا ہے کہ ایرانی جوہری پروگرام کا مقصد ایٹمی ہتھیار بنانا ہے جبکہ ایران اس کی تردید کرتا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق عمان کی ثالثی میں 12 اپریل سے شروع ہونے والے یہ مذاکرات برسوں کے دوران امریکا اور ایران کے درمیان اعلیٰ ترین سطح کا رابطہ ہیں۔ بدھ کو کابینہ کے اجلاس کے بعد ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ مذاکرات کا اگلا دور روم میں ہوگا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایرانی حکام جمعے کے روز برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے نمائندوں سے بھی ملاقات کریں گے، یہ تمام ممالک 2015 کے جوہری معاہدے کے فریق ہیں۔ اس معاہدے میں ایران کی جوہری سرگرمیوں کو محدود کرنے کے بدلے میں پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن 2018 میں جب ڈونلڈ ٹرمپ پہلی بار امریکی صدر بنے تھے تو امریکا اس معاہدے سے دستبردار ہو گیا تھا۔ فرانس کی جانب سے یورپی ممالک کی طرف سے دوبارہ پابندیاں عائد کرنے کی دھمکی کے بعد، اقوام متحدہ میں ایران کے مشن نے کہا کہ دھمکیاں اور معاشی بلیک میلنگ قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔ ایران کے سفارتی مشن نے ایران کی خبر رساں ایجنسی آئی ایس این اے کی طرف سے بدھ کو نشر کیے گئے ایک خط میں کہا، 'حقیقی سفارت کاری دھمکیوں یا دباؤ کے تحت آگے نہیں بڑھ سکتی۔' ٹرمپ نے مارچ میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ایک خط بھیجا تھا، جس میں مذاکرات پر زور دیا گیا تھا اور مذاکرات سے انکار کی صورت میں ممکنہ فوجی کارروائی کی دھمکی بھی دی گئی تھی۔ جنوری میں دوبارہ امریکی صدارت سنبھالنے کے بعد سے، ٹرمپ نے اپنی 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی مہم دوبارہ شروع کی، جو ان کے پہلے دور کے انداز کی عکاسی کرتی ہے۔ تہران نے اصرار کیا ہے کہ جاری مذاکرات کا محور صرف ایٹمی پروگرام اور پابندیوں کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ ہفتے کے روز عمان کے دارالحکومت مسقط میں ہونے والے مذاکرات کے آخری دور کے دوران، دونوں فریقین نے پیش رفت کی اطلاع دی تھی۔

لاہور: سلنڈر پھٹنے سے 5 افراد کی موت

لاہور، 30 اپریل (یو این آئی) لاہور میں راوی روڈ پر سلنڈر پھٹنے سے ایک ہی فیملی کے 5 افراد جاں بحق ہوگئے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق لاہور کے راوی روڈ پر ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جہاں سلنڈر پھٹنے سے 3 دھماکے ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں 5 افراد بھی شدید زخمی ہوگئے ہیں جنہیں اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جاں بحق افراد میں میاں بیوی اور 3 بچے شامل ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ راوی روڈ پر سلنڈر کی دکان کے اوپر فلور پر فیملی رہائش پذیر تھی، اس سے قبل کراچی میں میٹھادر تھانے کی حدود میں سلنڈر پھٹنے سے ایک شخص جاں بحق اور چھ افراد زخمی ہوگئے تھے۔

پاکستان میں رواں ہفتے گرمی کا عالمی ریکارڈ بن سکتا ہے، انتباہ

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکی اخبار 'واشنگٹن پوسٹ' نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان میں رواں ہفتے گرمی کا عالمی ریکارڈ بن سکتا ہے۔ میڈیا کے مطابق 'واشنگٹن پوسٹ' کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رواں ہفتے جنوبی ایشیا میں گرمی 50 ڈگری کے عالمی ریکارڈ کو چھو سکتی ہے، پاکستان کے وسطی اور جنوبی علاقوں میں بھی درجہ حرارت 50 ڈگری تک جا سکتا ہے، اس سے پہلے نواب شاہ میں 2018 کے اپریل میں پارہ 50 ڈگری تک گیا تھا جو ایشیا بھر میں گرمی کا ایک ریکارڈ تھا۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات نے یکم سے 4 مئی تک جڑواں شہروں راولپنڈی اور اسلام آباد سمیت ملک کے بالائی اور وسطی علاقوں میں آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش اور ژالہ باری کی پیشگوئی کی ہے اور کہا ہے کہ ہیٹ ویو کی موجودہ صورتحال میں کمی کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے 30 اپریل کی شام تک مغربی لہر کے ملک کے بالائی علاقوں تک پہنچنے کی پیش گوئی کی ہے جبکہ یکم مئی سے شمال مشرقی پنجاب میں نمی کی لہریں داخل ہونے کا امکان ہے۔ اس موسمی نظام کے زیر اثر کشمیر، اسلام آباد/راولپنڈی، مری، گلیات، اٹک، چکوال، جہلم، گجرات، سیالکوٹ، نارووال، لاہور، ساہیوال، قصور، اوکاڑہ، فیصل آباد، چترال، دیر، سوات، ایبٹ آباد، شانگلہ، بونیر، مالاکنڈ، وزیرستان، کوہاٹ، لکی مروت، باجوڑ، کوہاٹ، گلگت بلتستان میں کہیں کہیں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ ملتان، ڈیرہ غازی خان، بہاولپور، بہاولنگر، سکھر، میرپورخاص، خیرپور، تھرپارکر، سانگھڑ، عمرکوٹ، ژوب، خضدار، موسیٰ خیل اور بارکھان میں 2 سے 5 مئی کی درمیانی شب وقفے وقفے سے آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ پی ایم ڈی نے متنبہ کیا کہ آندھی، ژالہ باری اور آسمانی بجلی بجلی کے کھمبوں، درختوں، گاڑیوں اور سولر پینلز جیسے ڈھیلے ڈھانچے کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

اسرائیل؛ غزہ امن و مفاہمت تقریب پر حملہ

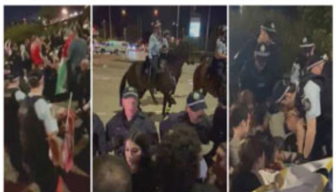

اسرائیل کے علاقے رعنانا کے ایک اصلاح پسند یہودی عبادت گاہ میں انتہاپسندوں کے حملے میں پولیس اہلکار سمیت متعدد شرکا زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق یہودی عبادت گاہ میں اسرائیلی-فلسطینی مشترکہ یادگاری تقریب کی ویڈیو اسکریننگ جاری تھی جس کا مقصد اسرائیل عرب کمیونٹی کے درمیان امن اور مفاہمت کو فروغ دینا تھا۔ دائیں بازو کی جماعت کے درجنوں حملہ آوروں نے اصلاح پسند یہودی عبات گاہ کے باہر توڑ پھوڑ کی، آگ لگائی اور اندر گھس کر شرکا کو تشدد کا نشانہ بھی بنایا۔ حملہ آوروں نے اسرائیلی پرچم اُٹھائے ہوئے تھے اور شرکاء کو دھمکا رہے تھے کہ "غزہ چلے جاؤ" اور "تمام عرب طوائفیں ہیں"۔ پولیس نے بمشکل شرکاء کو چھوٹے گروپوں میں اپنی حفاظت میں باہر نکالا تاہم مظاہرین نے ان کی گاڑیوں پر بھی حملہ کیا اور نقصان پہنچایا۔ تقریب میں شریک خاتون نے بتایا کہ ہم پر پتھر برسائے گئے، لاتوں اور تھپڑوں سے مارا گیا، یہاں تک کہ ہم پر تھوکا بھی گیا۔ ہمیں لگا تھا آج ہم مارے جائیں گے۔

ایک لہولہان خاتون نے بتایا کہ میرے سر پر پتھر مارا گیا ہے جب کہ ایک اور شخص نے بتایا کہ ان کی بہن کی گاڑی اندر موجود ہونے کے باوجود کار پتھروں سے توڑ دی گئی۔ اسرائیلی رکن پارلیمنٹ اور اصلاح پسند ربی نے اس واقعے کو ایک منظم حملہ قرار دیتے ہوئے پولیس پر تنقید کی کہ خبردار کرنے کے باوجود مناسب سیکیورٹی فراہم نہیں کی گئی۔ پولیس کے مطابق انتہاپسندوں کے حملے میں 4 پولیس افسران اور 3 شرکاء زخمی ہوئے جب کہ 3 حملہ آوروں کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تین افراد کو گرفتار کرکے تفتیش کے لیے لے جایا گیا ہے اور جلد ان کے ریمانڈ میں توسیع کی درخواست دی جائے گی۔ اس واقعے کی مذمت مختلف تنظیموں اور رہنماؤں نے بھی کی جب کہ لِکوڈ پارٹی کی مقامی رہنما راخیلی بین آری ساکت نے مظاہرین کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ تو صرف شروعات ہے۔ دوسری جانب منتظمین اور دیگر تنظیموں نے اس حملے کے باوجود امن، انصاف اور باہمی احترام کے اپنے پیغام کو جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ خیال رہے کہ "کومبیٹنٹس فار پیس" اور "پیرنٹس سرکل فیملیز فورم" کی جانب سے بیت شموئیل نامی ریفارم سینیگوگ میں منعقدہ اس تقریب میں تقریباً 80 افراد شریک تھے۔

چین میں رہائشی علاقے میں دھماکے سے 17 افراد زخمی

تائی یوان، 30 اپریل (یو این آئی) چین کے شمالی صوبے شانزی کے دارالحکومت تائی یوان میں بدھ کو ایک رہائشی کمپلیکس میں ہونے والے دھماکے میں سترہ افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے چار کی حالت تشویشناک ہے۔ مقامی حکام کے مطابق دھماکہ دوپہر ایک بجے کے قریب شیعہ اوڈیان ضلع کے بینگ علاقے میں ہوا۔ اس میں 17 افراد زخمی ہوئے۔ تمام زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا جن میں سے تین کو علاج کے بعد فارغ کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ دھماکے سے لگنے والی آگ پر سہ پہر تین بجے تک قابو پا لیا گیا۔ دھماکے کی وجہ جاننے کے لیے ریسکیو ٹیمیں متاثرہ عمارت میں گھر گھر جا کر سیکیورٹی چیک کر رہی ہیں۔

امریکی جنگی طیاروں کی یمن پر پھر بمباری

امریکی جنگی طیاروں نے یمن کے دارالحکومت صنعا کے مختلف علاقوں کو اپنے حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ کے جنگی طیاروں نے یمن کے بنی حشیش، الحصن اور ہمدان علاقوں پر بمباری کی ہے۔ امریکہ کے جارح جنگی طیاروں نے صنعا کے بنی مطر علاقے کو کئی بار حملے کا نشانہ بنایا۔ میڈیا ذرائع نے کچھ دیر قبل رپورٹ دی تھی کہ امریکی جنگی طیاروں نے صوبہ صنعا کے کچھ علاقوں پر بمباری کی ہے۔ امریکہ کے جنگی طیاروں نے صوبہ صعدہ کے سحار علاقے پر بھی چار بار بمباری کی ہے۔ امریکہ اور برطانیہ، صیہونی حکومت کی حمایت میں پندرہ مارچ دو ہزار پچیس سے یمن کے خلاف فضائی حملے اور بمباری کر رہے ہیں اور اس ملک کے رہائشی اور فوجی مراکز کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ ان حملوں کے باوجود یمن کی مسلح افواج، غزہ کے فلسطینیوں کی حمایت میں بحیرہ احمر اور بحر ہند میں صیہونی حکومت اور امریکہ کے جنگی جہازوں پر حملے کر رہی ہیں اور اب تک متعدد امریکی ڈرون تباہ کر چکی ہیں۔

فلسطینیوں پر صیہونی فوجیوں کے حملوں کا سلسلہ جاری ہے

صیہونی فوجیوں نے اپنی جارحیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے مغربی کنارے میں آباد فلسطینی باشندوں پر آنسو گیس اور صوتی بموں سے حملہ کیا ہے۔ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں پر صیہونی فوج کے حملے جاری ہیں۔ صیہونی فوجیوں نے رام اللہ کے شمال مغرب میں واقع قصبے اوروہ اور نابلس کے جنوب میں موجود قریوت گاؤں پر صوتی بم پھینکے اور آنسو گیس کی شیلنگ کی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ قابض فوج نے نابلس کے جنوب میں اللبن گاؤں پر بھی حملہ کیا اور لوگوں کو اپنی دکانیں بند کرنے پر مجبور کر دیا۔ قابض فورسز نے سڑکوں پر شہریوں کی آمد و رفت پر بھی سخت پابندیاں عائد کر دیں۔ بعض ذرائع نے مغربی کنارے میں قلقیلیہ کے مشرق میں بھی صیہونی فوجیوں کے حملے کی اطلاع دی ہے۔

چین ڈیل کرنا چاہتا ہے، ہم ڈیل کرنے جا رہے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ چین ڈیل کرنا چاہتا ہے، ہم ڈیل کرنے جا رہے ہیں، یہ منصفانہ ڈیل ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے حکومت کے 100 دن مکمل ہونے پر ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت کے کامیاب ابتدائی 100 دن عقل کا انقلاب ہے، ملکی تاریخ کے سب سے کامیاب 100 دن مکمل ہونے کا جشن منانے پر خوش ہوں۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی بچوں کے لیے خودکار شہریت ختم کرنے کے حکم نامے پر دستخط کیے ہیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ جو بائیڈن نے ہمیں بتایا کہ امیگریشن کے بہاؤ کو ختم کرنا ناممکن ہے، قانون سازی کی بھی ضرورت ہے، پتہ چلا کہ صرف ایک نئے صدر کی ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیموکریٹس ٹیکس بڑھانا چاہتے ہیں، جوری پبلکن ہمارے ایجنڈے کی حمایت نہیں کرتے انہیں باہر نکال دیں، مضبوط فوج اور کم ٹیکس چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم پاگل پن اور ٹرانس جینڈر نظریات کو اپنی حکومت سے باہر کر رہے ہیں، ہم امریکہ کو ایک بار پھر عظیم بنا رہے ہیں اور یہ تیزی سے ہو رہا ہے۔

2025ء میں امریکہ کی سیاحت کو شدید نقصان

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی امیگریشن اور تجارتی پالیسیوں کے باعث 2025ء میں امریکہ کی سیاحت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق مارچ میں غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں 11.6 فیصد کمی واقع ہوئی جبکہ مغربی یورپ سے آنے والوں کی تعداد میں 17.2 فیصد کمی دیکھی گئی۔ کینیڈا سے زمینی سفر کرنے والے سیاحوں کی تعداد میں 32 فیصد کمی آئی ہے۔ سیاحت سے متعلق تحقیقاتی گروپ کہنا ہے کہ ان پالیسیوں کے نتیجے میں امریکا کو 10 ارب ڈالر کا نقصان ہو سکتا ہے۔ نیویارک اور لاس اینجلس جیسے بڑے شہروں میں ہوٹلز کی بکنگ میں 20 فیصد کمی دیکھی گئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ سیاحوں کی کمی کی وجہ ممکنہ طور پر قوم پرستی ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اپنے سیاحوں کا بہترین خیال رکھتے ہیں اور امریکا دنیا کا سیاحت کا دارالحکومت ہے۔

میٹا نے نئی اے آئی اسسٹنٹ ایپ لانچ کر دی

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) معروف ٹیکنالوجی کمپنی میٹا نے اپنی پہلی خود مختار اے آئی اسسٹنٹ ایپ لانچ کر دی۔ میٹا نے یہ نئی خود مختار اے آئی اسسٹنٹ ایپ اوپن اے آئی کے عالمی شہرت یافتہ اے آئی چیٹ بوٹ 'چیٹ جی پی ٹی' پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں لانچ کی ہے۔ اس حوالے سے میٹا کے سی ای او اور بانی مارک زکربرگ نے فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی۔ انہوں نے ویڈیو میں کہا کہ اب ایک ارب لوگ ہماری ایپس میں میٹا اے آئی کا استعمال کر رہے ہیں، اس لیے ہم نے ایک نئی خود مختار میٹا اے آئی ایپ بنائی ہے۔ مارک زکربرگ نے کہا کہ اس نئی ایپ کو صارفین کے ذاتی اے آئی کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اس لیے ایپ تک گفتگو کے ذریعے رسائی حاصل کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم صارفین کی دلچسپی کو مدِنظر رکھتے ہوئے بہت ہی بنیادی شروعات کر رہے ہیں۔ مارک زکربرگ نے مزید کہا کہ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ اگر صارفین چاہیں تو میٹا اے آئی کو اپنے بارے میں اور اپنے پیاروں کے بارے میں بہت کچھ بتانے کے قابل ہو جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کمپنی کے سوشل میڈیا ڈی این اے کو اپناتے ہوئے اس ایپ میں ایک سوشل فیڈ بھی متعارف کروائی گئی ہے جس کے ذریعے صارفین وہ تمام پوسٹس دیکھ سکیں گے جنہیں دوسرے صارفین نے میٹا اے آئی ایپ کی مدد سے بنایا ہو۔ مارک زکربرگ نے مزید بتایا کہ اس نئی اے آئی ایپ کے ذریعے صارفین میٹا گلاسز اور مستقبل میں لانچ ہونے والے ہمارے دیگر اے آئی ڈیوائسز کو بھی چلا سکیں گے۔

سوئیڈن: موسم بہار کے تہوار کے موقع پر فائرنگ 3 افراد ہلاک

ایمسٹرڈم، 30 اپریل (یو این آئی) سوئیڈن کے شہر اُپسالا میں ایک دکان میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سوئیڈن کے شہر اُپسالا میں حجام کی دکان پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، فائرنگ کے نتیجے میں دکان میں موجود 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ واقعہ والپورگیس موسم بہار کے تہوار کے موقع پر پیش آیا، جس میں سڑکوں پر بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ پولیس کے مطابق علاقہ مکینوں کی جانب سے فائرنگ کی آوازیں سنی گئیں اور انہوں نے پولیس کو رپورٹ کیا جس پر پولیس فوری موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس کے مطابق ملزم فائرنگ کے بعد موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہو گیا جس کی تلاش کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رواں سال فروری میں بھی شہر اوریبرو میں تعلیمی مرکز میں فائرنگ سے 10 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

یوپی کے تمام ڈویژنوں میں فوڈ اینڈ ڈرگ ٹیسٹنگ لیب قائم کئے جائیں گے

ٹیسٹنگ مشینوں کی تنصیب کے بعد ممکنہ طور پر جولائی کے مہینے سے ان لیبز میں نمونے کی جانچ کا کام شروع ہو جائے گا

لکھنؤ: 30 اپریل (یو این آئی۔) اتر پردیش میں فوڈ سیفٹی اور ڈرگ کوالٹی کو مضبوط بنانے کے لیے تمام 18 ڈویژنوں میں فوڈ اینڈ ڈرگ لیب قائم کی جا رہی ہیں، جن میں سے 12 ڈویژنوں کے ہیڈ کوارٹر میں نئی لیبز بنائی جا رہی ہیں۔ ان میں سے لکھنؤ، کانپور، سہارنپور، ایودھیا، علی گڑھ اور گورکھپور میں نئی عمارتوں کی تعمیر کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے، جہاں جولائی تک ٹیسٹنگ کا کام شروع ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ، ان لیبز میں ہائی ٹیک صلاحیتوں سے لیس ٹیسٹنگ مشینیں نصب کی جا رہی ہیں، جس سے ریاست میں خوراک اور ادویات کے نمونوں کی جانچ کے معیار اور صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ ریاست کے فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی اسپیشل سکریٹری ریکھا سنگھ چوہان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں ریاست کے تمام 18 ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں خوراک اور ادویات کی جانچ کے لیے ہائی ٹیک لیبز قائم کی جا رہی ہیں۔ اس اقدام کے تحت ایک طرف ریاست میں پہلے سے قائم ٹیسٹنگ لیبز کو ہائی ٹیک کیا جا رہا ہے تو دوسری طرف 12 ڈویژنوں میں نئی لیبز بنائی جا رہی ہیں۔ ان میں سے لکھنؤ، کانپور، سہارنپور، ایودھیا، علی گڑھ اور گورکھپور میں نئی عمارتوں کی تعمیر کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ ٹیسٹنگ مشینوں کی تنصیب کے بعد ممکنہ طور پر جولائی کے مہینے سے ان لیبز میں نمونے کی جانچ کا کام شروع ہو جائے گا۔ گفتگو کے دوران انہوں نے کہا کہ اس سے خوراک اور ادویات کے نمونوں کی اعلیٰ معیار کی جانچ مقامی سطح پر ہی ممکن ہو سکے گی۔ فی الحال، ریاست کے لکھنؤ، آگرہ، میرٹھ، جھانسی، گورکھپور اور وارانسی میں فوڈ سیفٹی اور ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی نمونہ جانچ لیب پہلے سے ہی کام کر رہی ہیں۔ جب کہ علی گڑھ، اعظم گڑھ، پریاگ راج، کانپور، چترکوٹ، دیوی پاٹن، ایودھیا، بستی، بریلی، مرزا پور، مراد آباد، اور سہارنپور کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں نئی لیبز بنائی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دار الحکومت لکھنؤ میں محکمہ کی ایک نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے جس میں اب لکھنؤ میں مختلف بین الاقوامی معیارات کی بنیاد پر خوراک اور ادویات کا تجزیہ ممکن ہو سکے گا۔ نئی ٹیسٹنگ لیبز کے لیے لیب ٹیکنیشن اور لیب اسسٹنٹ کی تقریباً 1200 نئی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں، جن پر پرسنل ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جلد ہی بھرتی کو یقینی بنایا جائے گا۔

اتر پردیش کے تمام ڈویژنوں میں فوڈ اینڈ ڈرگ سیمپل ٹیسٹنگ لیب کے قیام سے خوراک اور ادویات کی اشیاء میں ملاوٹ کو جانچنے کی ریاست کی صلاحیت میں کئی گنا اضافہ ہوگا۔ نئی لیبز کے قیام سے ایک طرف ریاست کی جانچ کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا تو دوسری طرف اس سے مقامی سطح پر کھانے پینے کی اشیاء اور ادویات کا تیز اور درست تجزیہ بھی ممکن ہوگا۔ اس سے ملاوٹ اور جعلی مصنوعات پر کنٹرول بڑھے گا جو کہ نہ صرف صحت عامہ کے حوالے سے ایک اہم اقدام ہے بلکہ یہ قدم ریاست کی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

مقصد حسینی کے رمضان کلاسیز میں تالکٹورہ مرکز کے کامیاب بچوں میں انعامات تقسیم

لکھنؤ (پریس ریلیز) (30/اپریل، 2025) کشمیری محلہ واقع ادارہ مقصد حسینی کی جانب سے رمضان المبارک میں منعقد کئے گئے رمضان کلاسیز میں راجہ جی پورم واقع کربلا تالکٹورہ مرکز کے کامیاب طلباء وطالبات کو انعامات تقسیم کئے گئے ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن کی اطلاع کے مطابق راجہ جی پورم واقع کربلا تالکٹورہ میں گذشتہ روز بعد نماز مغربین تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی۔ مولانا سید رضا حسین رضوی اور مولانا محفوظ حسین کی سرپرستی میں منعقد تقریب کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوا جس میں رمضان کلاسیز کے کامیاب 29 بچوں کو انعامات وسرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر ادارہ کے جنرل سکریٹری مولانا سید رضا حسین رضوی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء وطالبات کو انعامات، سند وشیلڈ دے کر سرفراز کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ کامیاب طلباء وطالبات میں ناہید فاطمہ، فروہ رضا، مبین فاطمہ، شگفتہ نقوی، عظمیٰ بانو، علیشہ زیدی، ہانیہ زہرا، سحر زیدی، انعمتا بانو، عظمت بانو، الفیہ زیدی، رخسار فاطمہ شاہین فاطمہ، کنیز عباس، فلک فاطمہ، علیشہ جعفری، بنت زہرا، فضہ عباس، انعم فاطمہ، ضویا فاطمہ، شہرین مرزا، لبیبہ زہرا، شاہنہ رضا، فضہ بانو، شہناز مرزا، مریم فاطمہ، کائنات فاطمہ، عروج فاطمہ اور عرشہ فاطمہ شامل ہیں۔ اس موقع پر سینٹر انچارج مولانا محفوظ حسین نے مولانا سید رضا حسین رضوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بانی ادارہ مقصد حسینی جنہوں نے لکھنؤ اور اطراف میں کئی برسوں سے اور تالکٹورہ کربلا راجہ جی پورم میں کچھ برسوں سے نوجوان نسل کیلئے دینی کلاسیز قائم کر کے ان میں دینی بیداری پیدا کرنے کیلئے علم دین کی روحانی فضا کا بہترین اہتمام کیا جو لائق تعریف و تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی بے بہا خدمات کا حقیقی اجر خداوند عالم اور اہل بیت اطہار ہی عطا کریں گے ہم بس خداوند کریم کی بارگاہ میں دعاگو ہیں کہ پروردگار آپ کی عمر میں برکت اور آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے اور آپ کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے۔ اس موقع پر سینٹر انچارج کے علاوہ ادارہ کا پورا عملہ شاذ رضوی، شیخ کمیل، احسن مرزا، کمیل حیدر، جون میاں ومقامی مومنین نے شرکت کی۔

امبیڈکر کی تصویر کے ساتھ اکھلیش کی آدھی تصویر لگانے پر سیاسی پارہ گرم

بہرائچ: 30 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی تصویری کے ساتھ سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو کی آدھی تصویر لگائے جانے کے سلسلے میں بدھ کو سیاسی پارہ گرام ہوگیا اور بہرائچ میں بی جے پی کارکنان نے اس مسئلے کے حوالے سے جم کر نعرے بازی کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ لکھنؤ میں لوہیا واہنی کے لگائے گئے اس پوسٹر کو لے کر سیاست گرم ہوگئی ہے۔ ساتھ ہی بی جے پی نے اس صورتحال پر سخت مخالفت کا اظہار کیا ہے۔ بہرائچ میں بی جے پی ضلع صدر برجیش پانڈے کی قیادت میں پارٹی کارکنان شہر کے امبیڈکر پارک پہنچے اور مظاہرہ کیا۔ احتجاج کے دوران بی جے پی کے ضلع صدر برجیش پانڈے نے کہا 'بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی تصویر کو آدھا کاٹ کر اس کے آگے اکھلیش یادو کی تصویر لگانا غلط ہے۔ ہم سب اس کی سختی سے مخالفت کررہے ہیں۔ سماج وادی پارٹی عظیم شخصیات اور دلت برادری کی توہین کررہی ہے، جو بالکل نا قابل قبول ہے۔ یہ معاملہ اب عوام میں سیاسی بیان بازی اور بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ اس معاملے پر حکومت اور اپوزیشن دونوں اپنی اپنی رائے دے رہے ہیں۔

ہندو مسلم کا شوشہ صرف عوام کی توجہ ترقیاتی کاموں سے ہٹانے کی کوشش ہے: رام ہریش یادو

اتر پردیش کی بی جے پی حکومت پر محض نعرے بازی میں الجھانے کا الزام

بہرائچ۔ ضلع سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر رام ہریش یادو نے ایس پی دفتر پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے سماج وادی حکومت کے دور میں کیے گئے ترقیاتی کاموں کو نظر انداز کیا اور ہندو مسلم کے نام پر عوام کو گمراہ کر کے ترقیاتی مسائل سے ان کا دھیان ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ رام ہریش یادو نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات جیسے روٹی، کپڑا، مکان اور بیماری کی صورت میں بہتر صحت خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سابق کابینہ وزیر یاسر شاہ کی کوششوں سے اس وقت کے وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے ضلع کے لیے ڈھائی کروڑ روپے کی لاگت سے ٹراما سینٹر کی منظوری دی تھی۔ عمارت 2019 میں مکمل ہو چکی تھی اور باقاعدہ طور پر صحت محکمہ کے حوالے بھی کر دی گئی تھی، لیکن گزشتہ سات سالوں میں ٹراما سینٹر کو ابھی تک فعال نہیں کیا گیا۔ ایک سماجی کارکن اکرام آزاد کی جانب سے دائر کردہ عوامی مفاد کی عرضی (PIL) میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ چیف میڈیکل آفیسر (CMO) نے عدالت میں جواب داخل کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ٹراما سینٹر کام کر رہا ہے، اور اس میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ تعینات ہے۔ تاہم حاصل شدہ معلومات کے مطابق یہ ٹراما سینٹر میڈیکل کالج کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، اور اس پر بیان دینا صرف میڈیکل کالج کے پرنسپل کا اختیار ہے۔ سی ایم او کا جواب ناقابل فہم ہے اور اس سے واضح ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت ترقیاتی کاموں میں سنجیدہ نہیں ہے، بلکہ عوام کی توجہ ہندو مسلم مسائل کی طرف مبذول کر کے اصل مسائل سے انحراف کر رہی ہے۔ اس موقع پر جعفر اللہ بختی، ہندیشور اور سماج وادی پارٹی کے میڈیا انچارج ارجن گپتا بھی موجود تھے۔

مراد آباد: ٹرکٹر کی ٹکر سے کار سوار تین کی موت، 3 زخمی

مرادآباد: 30 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مراد آباد کے ٹھاکردوار علاقے میں ٹرکٹر ٹرالی کی زد میں آنے سے کار سوار میاں بیوی سمیت ایک ہی کنبے کے تین اراکین کی موت ہوگئی جبکہ دیگر تین شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ کھائی کھیڑا گاؤں میں گذشتہ دیر رات ایک تقریب سے لوٹتے وقت کار ٹھاکردوار علاقے کی رانی نگلا پولیس چوکی کے گاؤں سرکڑا پرم کے نزدیک پہنچی تھی کہ لکڑیوں سے بھرے ٹرکٹر۔ ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں کار سوار کوری راج (36)، بیوی منجو (34)، بیٹی آرادھیا (11) اور بیٹا لکش (12) کے علاوہ تسو (18) بیٹی ستیش اور جانو (35) شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے کوری راج منجو اور آرادھیا کو مردہ قرار دے دیا۔ حادثے میں زخمی لکش، تناشو بنت ستیش اور جانو کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔

سید عابد نذر، نظر پر سمینار و مشاعرہ، انھیں 'مسرور ادبی ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا

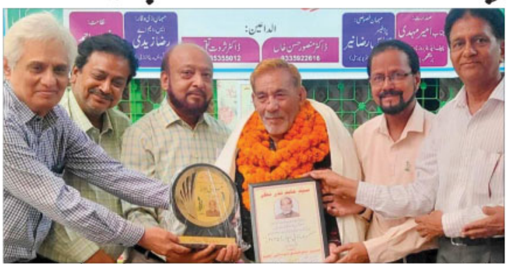

لکھنؤ: 30 اپریل۔ حکیم سید محمد نذر کے فرزند سید عابد نذر نظر سادات امروہہ کی طرح علم وفضل وکمال میں یکتا ہیں۔ شعری مجموعے "تار نظر" کے علاوہ بھی ان کے پاس نظم ونثر کا ذخیرہ ہے۔ جسے منظر عام پر لانے کی تگ ودو جاری ہے۔ ڈاکٹر منصور حسن خاں جنھیں ادبی وشعری خدمات انجام دینے والے بے لوث خادمین ادب پر کام کرنے اور خدمات کا کھلے دل سے استقبال کرنے کا فطری ذوق ہے۔ انھوں نے عابد نظر کی تمام تر بے نیازی کے باوجود ان کی نثری وشعری خدمات کو اجاگر کرنے کے لئے "مجلس مذاکرہ" کی میز سجائی۔ انھیں مسرور ادبی ایوارڈ 2025 سے ادیبوں و شاعروں کی موجودگی میں نوازہ۔ واضح رہے یہ پروگرام مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی نے سینٹ روز پبلک اسکول گڑھی پیر خاں میں منعقد کیا۔ جس کی صدارت روزنامہ "صحافت" بر منگھم کے چیف ایڈیٹر امیر مہدی نے کی اور کہا۔ بڑا ادب اور بڑی شاعری مذہبی اور مسلکی دائروں سے نکل کر ممکن ہے۔ عابد نذر {نظر} کا اصل میدان تنقید ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر عباس رضا نیر {پروفیسر شعبہ اردو لکھنؤ یونی ورسٹی} نے شرکت کی اور مہمان ذی وقار کی حیثیت سے سید محمد آل رضا زیدی {آئی ٹی ایس، سبک دوش جی ایم} شریک تقریب رہے۔ نظامت شاعر و ادیب رضوان احمد فاروقی نے کی۔ اور کہا۔ سچے فن کاروں پہ کام کی ضرورت کل سے کہیں زیادہ آج ہے۔ سیمینار کا آغاز علیمہ منصور اور حسنین منصور نے حمد ونعت کے متبرک اشعار سے کیا۔ اور رضا صفی پوری نے منقبتی کلام پیش کیا۔ ڈاکٹر عباس رضا نیر نے ساکنان امروہہ کی علمی برتری، سرفرازی و سربلندی کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا۔ امروہہ کی دھول مٹی سے بنے ہوئے ہیں عابد نذر {نظر} ملک کی تعمیرو ترقی، نسلوں کی آبیاری ہی ان مقصد ہے۔ عابد نظر اس صدی کے شاعر ہیں۔ سید محمد آل رضا زیدی کے مطابق عابد نظر کا لہجہ دوسروں سے مختلف اور جدا ہے۔ ان کی انفرادیت نے مجھے بھی متاثر کیا ہے۔ جدید لب ولہجے کے مخصوص شاعر قمر ادیب کا انداز دلنشیں متاثر کن رہا۔ انھوں نے کہا۔ سید عابد نظر کی شاعری غزل کی لازوال لطافتوں کے حصار میں ہے۔ رومی نواب، ڈاکٹر گوہر امام اور ڈاکٹر ثروت تقی نے اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔ نیز عمائدین شہر نے صاحب اعزاز عابد نظر کی گل پوشی کی۔ عابد نظر صاحب سے اصرار کر کے اشعار غزل سنے گئے۔ انھوں نے مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی کے حساس و باشعور ذمے داران کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر ثروت تقی نے شرکا کا استقبال کیا۔ مشاعرے کے منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:

مقتول کا سر دیکھ کے رونا نہیں آیا
تلوار کے قبضے میں مرا ہاتھ گیا ہے
امیر مہدی

وہ جس سے راضی نہ ہو مشیت
وہ زندگی، زندگی نہیں ہے
عابد نذر، نظر

محبتوں کی کہانی کا حال مت پوچھو
سفر ہے ایک مگر موڑ انیک آئے ہیں
ڈاکٹر عباس رضا نیر

پہلے چراغ عشق نے دی دل کو روشنی
جب لو بڑھی تو دل بھی اسی لو میں جل گیا
رضوان فاروقی

راہ حق میں اہل حق کی سربلندی کے لئے
نوک نیزہ اور فراز دار دونوں ایک ہیں
مجیب صدیقی

تجھی تو آئیں گے الفاظ بھی اجالے میں
نقاب رخ سے ہٹاؤ غزل کہی جائے
مرے اصول نہیں بخشتے رہائی مجھے
ہمیشہ اپنے بنائے قفس میں رہتا ہوں
عرفان زنگی پوری

ڈاکٹر عتیق فاروقی
رب ہمارا نگہبان ہے
رہبر اپنے ہیں شاہ امم
محسن عظیم انصاری

خدا کی قسم اس کو میں چاہتا ہوں
ازل سے خدا جس کو خود چاہتا ہے
وفا بنارسی

تمہیں کیا ملے گا یہ بتلادو مجھ کو
مرے خون ناحق میں دامن ڈبو کے
ڈاکٹر گوہر امام

مدرسوں کو غلط نہ سمجھو تم
وہ تو احساس کو جگاتے ہیں
ڈاکٹر منصور حسن خاں

مجھے تم سے وفا کرنے سے روکے
کسی کے باپ میں یہ دم نہیں ہے
سرور بیری

مذکورہ شعرا کے علاوہ رضا لکھنوی، نصیر احمد نصیر، معید رہبر، سید ضیا تقوی، ماجد نثار اشتی، یاور نقوی، رضا صفی پوری، ببلو لکھنوی، ورد فیض، ارشاد جناب خلیلی، کیف غازی پوری، یاور حسین مسرت، وغیرہ نے اپنے کلام سے نوازہ۔ کلمات تشکر ڈاکٹر منصور حسن خاں نے ادا کئے اور سرپرست سوسائٹی ڈاکٹر ثروت تقی نے اعلان کیا کہ آئندہ بھی اس طرح کے بامقصد پروگراموں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

معصومہ قم کی معرفت وزیارت سے آشنائی ضروری: مولانا سہیل عباس

لکھنؤ 30/اپریل 2025 حوزہ علمیہ ابوطالبؑ عقب مچھلی منڈی نزد یونٹی ڈگری کالج، دوبگا، ہردوئی روڈ میں معصومہ قم کے عنوان سے ایک محفل منعقد ہوئی۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ شعرائے کرام نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ محفل کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سہیل عباس نے کہا کہ آج کے دور میں معصومہ قم کی معرفت اور زیارت دونوں سے آشنائی وقت کی اہم ضرورت ہے ہمیں ان تمام روایات اور احادیث سے عوام کو باخبر کرنا ضروری ہے۔ حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا ساتویں امام حضرت موسی کاظمؑ کی صاحبزادی اور آٹھویں امام حضرت علی ابن موسی الرضا کی ہمشیرہ ہیں۔ آپؑ مدینے میں پیدا ہوئیں جبکہ اپنے آبائی وطن سے دور قم المقدس میں شہید ہوئیں۔ آپ کا مزار اقدس آج دنیا بھر کے محبان اہلبیت کی توجہ کا مرکز ہے۔ سال بھر کروڑوں چاہنے والے ایران سمیت مختلف ممالک سے آپ کی زیارت کیلئے قم المقدس کا سفر کرتے ہیں۔ چودہ معصومین علیہم الصلوۃ والسلام کے بعد آپ سلام اللہ علیہا کی زیارت پر بہت ہی زیادہ تاکید کی گئی ہے جبکہ معصوم کی جانب سے آپ کی زیارت پر جنت کی بشارت بھی دی گئی ہے۔ حضرت امام رضا(ع) کی معروف ومعتبر حدیث ہے کہ جو بھی حضرت معصومہ کی زیارت کرے وہ جنتی ہے۔ امام جوادؑ نے فرمایا: جو بھی قم میں میری پھوپھی کی زیارت کرے وہ جنتی ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: خدا کے لئے ایک حرم ہے اور وہ مکہ ہے، رسول کے لئے ایک حرم ہے اور وہ مدینہ ہے، امیر المومنین کے لئے ایک حرم ہے اور وہ کوفہ ہے، ہمارے لئے ایک حرم ہے اور وہ قم ہے، عنقریب وہاں میری اولاد میں سے ایک خاتون دفن کی جائے گی جس کا نام فاطمہ ہوگا۔ جو بھی اس کی زیارت کرے گا اس پر جنت واجب ہوگی۔ محفل حوزہ علمیہ ابوطالبؑ کے اساتذہ، طلبہ ودیگر موجود تھے۔

جشن امام رضا ۳/مئی کو روضۂ فاطمین میں

لکھنؤ۔ ۳۰/اپریل۔ ہر سال کی طرح امسال بھی بسلسلہ تاریخ ولادت باسعادت حضرت امام رضا علیہ السلام انشاء اللہ ۳/مئی ۲۰۲۵ء کو زیر اہتمام انجمن دستۂ حسینی اور زیر انتظام "جشن امام رضا کمیٹی" حضرت قاسم ہال روضۂ فاطمین رستم نگر، لکھنؤ میں اپنی شاندار روائت کے مطابق منعقد ہوگا۔ ۸/ بجے شب کو پروگرام کا آغاز قاری یونس صاحب تلاوت کلام مجید سے کریں گے بعد حجۃ السلام مولانا سید سیف عباس نقوی صاحب قبلہ افتتاحی تقریر فرمائیں گے۔ خطیب انقلاب مولانا سید عباس ارشاد نقوی صاحب محفل کو خطاب فرمائیں گے۔ محفل کی صدارت مولانا سید ثقلین عابدی صاحب فرمائیں گے۔ مولانا سید غلام حسین صاحب صدف جونپوری اظہار تشکر کریں گے۔ اس موقع پر آل انڈیا مقاصدہ ہوگا جس میں مقامی شعرائے کرام اور فلک کے مشہور و نامور شعرائے کرام خراج عقیدت پیش کریں گے۔ نظامت کے فرائض خورشید رضا فتح پوری اور گلریز نقی صاحب مشترکہ طور پر انجام دیں گے۔ اختتام محفل پر قرعہ اندازی ہوگی۔ ایک قرعہ کربلائے معلی (عراق) کے لئے پانچ قرعے حسین ٹیکری، رتلام کے لئے، پانچ قرعے نجف ہند جوگی پورہ کے لئے، پانچ قرعے سمنا پنجاب کے لئے اور پانچ قرعے مزار شہید ثالث، آگرہ کے لئے نکالے جائیں گے۔ سامعین کی ضیافت کے لئے معقول انتظام کیا جارہا ہے۔ یہ اطلاع پروگرام کے کنوینر جاوید رضا صاحب پروپرائٹر انا کنسٹرکشن نے دی ہے۔

گرمی میں صحت کی دیکھ بھال،

ہیٹ اسٹروک اور پانی کی کمی سے بچاؤ کے اپنائیں مؤثر اور آسان طریقے

لکھنؤ: 30 اپریل (پی این ایس) ملک کے مختلف علاقوں میں ان دنوں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ اس موسم میں صحت کا خاص خیال رکھنا بے حد ضروری ہو جاتا ہے کیونکہ گرمی کی شدت کے سبب ہیٹ اسٹروک اور پانی کی کمی یعنی ڈی ہائیڈریشن جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جو جان لیوا بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ ہیٹ اسٹروک اس وقت ہوتا ہے جب جسم کا درجہ حرارت بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اور پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے جسم اپنی گرمی کو کم نہیں کر پاتا۔ اس کی عام علامات میں تیز سر درد، چکر آنا، قے، کمزوری اور بعض صورتوں میں بے ہوشی تک شامل ہو سکتی ہے۔ اسی طرح، ڈی ہائیڈریشن یعنی جسم میں پانی کی کمی بھی گرمی کے دنوں میں عام مسئلہ ہے۔ اس سے تھکن، کمزوری، منہ خشک ہونا اور چکر آنے جیسے مسائل پیش آتے ہیں۔ ان مسائل سے بچاؤ کے لیے جسم کو ہائیڈریٹ رکھنا ضروری ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق گرمی میں روزانہ تین سے چار لیٹر پانی پینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ناریل پانی، لیموں پانی، چھاچھ اور تربوز، پپیتا، کھیرا، خربوزہ اور جامن جیسے پانی سے بھرپور پھلوں کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ جسم کو ٹھنڈک فراہم کرتے ہیں۔ دوپہر کے وقت جب دھوپ کی شدت سب سے زیادہ ہوتی ہے، بلا ضرورت گھر سے باہر نکلنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر نکلنا ہی پڑے تو ہلکے رنگ کے سوتی اور ڈھیلے کپڑے پہنیں، سر کو ڈھانپیں اور سن اسکرین کا استعمال ضرور کریں۔ جسمانی محنت جیسے دوڑ یا بھاری کاموں سے پرہیز کیا جائے کیونکہ ان سے جسم کا درجہ حرارت مزید بڑھ سکتا ہے۔ باہر سے واپس آتے ہی فوری ٹھنڈا پانی پینا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

حیرت انگیز: کار کی شکل بدل کر بنایا ہیلی کاپٹر، پولیس نے کیا سیز

30 ہزار روپے کا چالان کاٹا، ڈرائیور فرار

پرتاپ گڑھ: 30 اپریل (پی این ایس) پٹی علاقے کے ایک نوجوان نے ایک سنٹرو کار کی شکل بدل کرا سے ہیلی کاپٹر میں تبدیل کر دیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس پٹی کے بندھوا بازار پہنچی اور کار کو تحویل میں لے لیا۔ پولیس کے پہنچنے سے پہلے ملزم ڈرائیور فرار ہوگیا۔ پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ پٹی کوتوال اون کمار ڈکشت نے بتایا کہ ڈرائیور کی تلاش کی جا رہی ہے۔ پٹی کوتوال علاقہ کوتوالی کے بندھوا بازار میں گشت پر تھے۔ جونپور کے مہاراج گنج تھانہ علاقے کے لوہندا کے رہنے والے راج نارائن نے اپنی کار کو ہیلی کاپٹر کی شکل دی تھی۔ وہ شادیوں میں دولہا کے لیے گاڑی بک کرواتا تھا۔ اس ہیلی کاپٹر نما کار کو روہیڈا کے رہنے والے دنیش کمار پٹیل چلا رہا تھا۔ کوتوال اون کمار ڈکشت منگل کی دیر رات بندھوا بازار میں موجود تھے۔ بازار میں اس نے ہیلی کاپٹر کی شکل کی ایک کار دیکھی۔ پولیس گاڑی کو تھانے لے گئی، اسے قبضے میں لے کر 25 ہزار روپے کا چالان جاری کر دیا۔ پولیس اہلکار مصنوعی گاڑیوں کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہے ہیں۔ اب تک وہ 18 سے 20 بلٹ بائک کے خلاف کارروائی کر چکے ہیں۔ جس کے سائلنسر نے ایک الگ قسم کی آواز پیدا کی۔ پولیس افسر نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر کی شکل والی کار کو تھانے لا کر قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ دیگر کارروائیاں بھی کی جارہی ہیں۔

یونانی طب میں تحقیق اور کلینیکل دستاویزات ترقی کی بنیاد ہیں: ڈاکٹر این ظہیر احمد

تحقیق وترقی کا سنگم: انٹرنیشنل یونانی فورم کے کلینیکل کیس کویسٹ 2025 کا شاندار آغاز

لکھنؤ: 30 اپریل (پی این ایس) یونانی طریقہ علاج کو سائنسی بنیادوں پر استوار کرنے کے مقصد سے انٹرنیشنل یونانی فورم نے عالمی سطح پر اپنی نوعیت کے پہلے کلینیکل مقابلے "کلینیکل کیس کویسٹ 2025" کا گزشتہ روز آن لائن ویبنار کے ذریعے باضابطہ آغاز کر دیا۔ اس سال مقابلے کا مرکزی موضوع "یونانی کلینیکل تجربات کو سائنسی عمرگی میں تبدیل کرنا!" مقرر کیا گیا ہے۔ اس اقدام کو یونانی طب میں تحقیق اور ثبوت پر مبنی کلینیکل رپورٹس کے فروغ کی جانب ایک تاریخی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے جس کا مقصد ایسے کیس اسٹڈیز کا ایک معیاری اور قابل حوالہ ذخیرہ تیار کرنا ہے جو عالمی سطح پر یونانی طب کی افادیت کو اجاگر کرے گا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس نے روح پرور ماحول پیدا کیا۔ افتتاحی خطاب ڈاکٹر این ظہیر احمد، ڈائریکٹر جنرل، مرکزی کونسل برائے تحقیق یونانی طب، وزارت آیوش، حکومت ہند نے پیش کیا۔ انہوں نے کہا، "تحقیقی دستاویزات کسی بھی معتبر طبی نظام کی بنیاد ہوتی ہیں، اور یہ پلیٹ فارم یونانی طب کے فروغ میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔" پروفیسر بدر الدجی خان، پرنسپل، اجمل خان طبیہ کالج واسپتال، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ "ہمارے بزرگوں نے اپنے تجربات سے مریضوں کا علاج کیا، اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ان تجربات کو سائنسی انداز میں دستاویزی شکل دیں اور یونانی طب کو عالمی طبی برادری میں مؤثر طور پر پیش کریں۔" ڈاکٹر مبشر خان، بانی ٹرسٹی، انٹرنیشنل یونانی فورم، نے "کلینیکل کیس کویسٹ 2025" کے اصول، شرائط اور اخلاقی تقاضوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ مقابلے میں شرکت انفرادی یا دو رکنی ٹیم کی صورت میں کی جا سکتی ہے۔ رپورٹس کی جانچ شفافیت، اصل مواد، وضاحت، اور علاج کے نتائج کی بنیاد پر کی جائے گی۔ بہترین رپورٹس کو انعامات، بین الاقوامی اشاعت، اور اعزازات سے نوازا جائے گا۔ ڈاکٹر عظمیٰ بانو، صدر دہلی چیپٹر، انٹرنیشنل یونانی فورم، نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس موقع کو یونانی برادری کے لیے اپنی علمی اور عملی حیثیت دنیا کے سامنے پیش کرنے کا سنہری موقع قرار دیا۔ ڈاکٹر تنویر عالم، سابق پرنسپل، گورنمنٹ طبی کالج، پٹنہ نے فورم کے اب تک کے تعلیمی سفر کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام روایتی حکمت کو جدید سائنسی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ دیگر ممتاز مقررین میں پروفیسر شاہنواز اختر، پروفیسر جمال اختر، اور پروفیسر سید شاہ عالم شامل تھے، جنھوں نے اس انقلابی اقدام کو یونانی تحقیق کے ایک نئے باب کی شروعات قرار دیا۔ اختتامی کلمات ڈاکٹر شاہد ملک، ٹرسٹی انٹرنیشنل یونانی فورم نے ادا کیے، جنھوں نے شرکاء، مقررین، اور منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فورم کے عالمی عزم اور مشن کو دوہرایا۔ تقریب میں ہندوستان کے نامور تعلیمی اداروں سے اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے آن لائن شرکت کی، جبکہ متحدہ عرب امارات، بحرین، ایران، جرمنی، برطانیہ، جنوبی افریقہ، اور سری لنکا سمیت کئی ممالک سے 100 سے زائد شرکاء نے ویبنار میں شرکت کی۔

اودھ نامہ

سنیل کمار رام کے پیچھے کون

ہندوستان سے الگ ہو کر جب پاکستان نامی ملک وجود میں آیا، اسی دن سے دونوں ہی ملک ایک دوسرے کو پھوٹی آنکھ نہیں بھاتے۔ آپس میں تین لڑائیاں بھی لڑ چکے ہیں اور نتیجہ کچھ نہیں نکلا سوائے ان جوانوں کی موت کے جو دونوں ممالک کی طرف سے اپنے اپنے ملک کی حفاظت کے سر دھڑ کی بازی لگانے کو ہمہ تیار رہتے ہیں اور جب وقت آن پڑتا ہے تو اپنے اپنے ملک کے لئے شہید بھی ہو جاتے ہیں، لیکن کرسی پر بیٹھے ہوئے لیڈران تمام جنگیں اپنے اپنے بیانات کے سہارے لڑتے ہیں۔ جب جب دونوں ملکوں میں الیکشن ہوتا ہے تب تب سرحدوں پر تناؤ اور کشیدگی بڑھ جاتی ہے اور ایسا ماحول تیار ہو جاتا ہے کہ اب جنگ چھڑی تب جنگ چھڑی۔ مرحوم راحت اندوری نے کہا تھا:

سرحدوں پر بہت تناؤ ہے کیا
کچھ پتہ تو کرو چناؤ ہے کیا

رحت اندوری جیسے شاعر فرقہ پرستوں اور نام نہاد دیش بھکتوں کو کبھی پھوٹی آنکھ نہیں بھائے لیکن راحت کبھی ڈرے بھی نہیں، کئی مواقع پر ان کے بعض اشعار کی سخت تنقید بھی کی گئی اور وہ اغیار کے ساتھ ساتھ اپنوں کے نشانے پر بھی آئے لیکن راحت نے کبھی اپنے مزاج سے سمجھوتہ نہیں کیا اور وہ اپنے اشعار میں حقیقت کے مناظر پیش کرتے رہے۔ راحت کا متذکرہ بالا شعر آج سے کئی برس پہلے کہا گیا تھا جس کی صداقت آج بھی مسلم ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے انتخابات کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں تو پتہ چلے گا کہ جب جب الیکشن قریب آئے تب تب دونوں ملکوں میں مابین کسی نہ کسی بہانے کشیدگی پیدا کی گئی۔ اور پھر اس کا فائدہ دوسروں نے اٹھایا۔

آج کا منظر نامہ دیکھیں تو ہندوستان میں مسلمانوں کو ایک مشکوک قوم بنا دینے کی کوششیں اپنی پوری طاقت کے ساتھ جاری ہیں۔ مسلمان سے کوئی جرم سرزد ہو جائے تو اس کا گھر سب سے پہلے کھود دیا جاتا ہے یہ سوچے اور سمجھے بغیر کہ جس گھر میں وہ رہتا ہے اس گھر میں اس کے کئی متعلقین رہتے ہیں جن کا اس جرم سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ پھر کسی جرم کی پاداش میں کسی کا گھر کھود ڈالنا کس قانون کے تحت آتا ہے اس پر بات کرنے کو بھی کوئی تیار نہیں ہے۔ جو شخص سوال کرے وہی غدار اور وطن فروش کہلائے۔ اب حال تو یہ ہے کہ مسلمانوں کا مقدمہ لڑنے کے کوئی ہندو وکیل جلدی تیار نہیں ہوتا خاص طور پر جب اس پر ملک سے غداری اور دہشت گردی کے الزامات لگے ہوں۔ کہیں فساد ہو جائے تو یکطرفہ طور گرفتاری مسلمانوں کی کی جاتی ہے، چاہے سنبھل ہو، مرادآباد ہو دہلی ہو یا ملک کا کوئی بھی حصہ ہو۔ ادھر کوئی جرم ہوا ادھر پوری تفصیل انتظامیہ کے پاس آ جاتی ہے۔ لیکنا افسوس یہ تفصیل اس کے پاس جرم واقع ہونے سے پہلے نہیں پہونچ پاتی۔ جرم کا ہو جانا خفیہ اداروں کی کھلی ناکامی ہے۔ اور اسی ناکامی کو چھپانے کے لئے آنا فاناً سارے پردے فاش کر دئے جاتے ہیں۔ پھر مقدمہ کی کاروائی شروع ہوتی ہے اور دس بیس برس کے بعد بہت سے لوگ بے قصور قرار دے کر عدالت سے چھوڑ دئے جاتے ہیں لیکن ان کی جیل میں گذری زندگی کا حساب لینے اور دینے والا کوئی نہیں ہوتا۔ تازہ خبروں کے مطابق ملک کی خفیہ ایجنسی نے پنجاب کے بھٹنڈا سے سنیل کمار رام نامی شخص کو حراست میں لیا ہے۔ اس پر پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کا الزام ہے۔ اس سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سنیل کا ایک پاکستانی لڑکی سے تعلق ہے وہ اس سے واٹس ایپ پر چیٹنگ کرتا تھا۔ سنیل کمار رام کا تعلق بہار کے سمستی پور سے ہے۔ خفیہ ایجنسی معاملے کی مختلف زاویے سے تحقیقات کر رہی ہیں۔ لیکن سوال یہ بھی ہے کہ ایک عام آدمی اپنے ملک کی ایسی کون سی جانکاری پاکستانی شہری کو فراہم کرا سکتا ہے جو واقعی نہایت خفیہ اور جس تک دوسرے ملک کی رسائی نہ ہو۔ پھر اتنے اہم رازوں اور معاملات تک ایک عام شہری کی رسائی کیسے ہو جاتی ہے۔ کبھی یہ نہیں معلوم ہوا کہ ایسے شخص نے کون کون سی جانکاریاں پاکستان کو بہم پہونچائیں جو واقعی خفیہ تھیں اور جن کا راز میں رکھا جانا ملک کی سالمیت سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر واقعی کوئی ایسی جانکاری پہونچائی گئی ہے تو پھر سوال یہ ہے کہ ایسی اہم جانکاریوں تک ایک عام آدمی کی رسائی کیونکر ممکن ہو سکی۔ کون لوگ اس کے ذمہ دار تھے۔

بتایا جاتا ہے کہ پاکستانی لڑکی سے تعلق اور ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ میں سنیل کمار رام کئی دنوں سے خفیہ ایجنسی کے نشانے پر تھا، اسے بھٹنڈا کینٹ سے حراست میں لیا گیا ہے۔ اس کے موبائل سے کئی مشتبہ چیزیں ملی ہیں۔ (کیا ملا ہے پتہ نہیں) اس معاملے میں ایک کیس درج کر لیا گیا ہے اور پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں ملزم سے پوچھ گچھ کر رہی ہیں، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ جاسوسی میں کس حد تک ملوث ہے اور اس کی ملک مخالف سرگرمیوں سے کتنا نقصان ہوا ہے۔ واضح رہے کہ سنیل کمار ایک موچی ہے یعنی چپل جوتے مرمت مرنے والا عام سا مزدور۔ اس کے پاس ملک کی خفیہ معلومات کہاں سے پہونچ رہی تھیں۔ کون پہونچا رہا تھا۔ ظاہر ہے کہ اسے کوئی استعمال کر رہا تھا۔ وہ کون ہے یہ کبھی نہیں کھلے گا اور سنیل سیاست کی بھینٹ چڑھ جائے گا۔ اور وہ کسی اور کو اپنا آلہ کار بنائے گا۔

ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات!

پروفیسر مشتاق احمد

یوم مئی مزدوروں کے معاشی، سماجی اور سیاسی حقوق کے جدوجہد کی تاریخ کا ایک ایسا روشن باب ہے کہ جس کو رہتی دنیا تک کسی بھی طور پر بھلایا نہیں جا سکتا۔ یا یوں کہیں کہ جب تک دنیا میں طبقاتی نظام قائم رہے گا اس وقت تک یوم مئی کی اہمیت و افادیت برقرار رہے گی۔ یوم مئی یعنی مزدوروں کا دن، جسے دنیا کے تمام مزدور تقریباً 135 سالوں سے مناتے آ رہے ہیں، یہ دن مزدوروں اور محنت کش طبقوں کے لئے ایک ایسا یادگار حادثہ ہے جو ان کو اپنے طبقاتی اتحاد کی دعوت دیتا ہے اور شکاگو کے ان مزدوروں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ جنہوں نے دنیا میں مزدوروں کی طاقت کا احساس کرایا اور بورژوا، سرمایہ داروں کو مجبور کر دیا کہ وہ ان کے معاشی، سیاسی اور سماجی حقوق کو تسلیم کریں۔

یوم مئی کا پس منظر یہ ہے کہ اس تاریخ سے تین یادگاریں وابستہ ہیں۔ پہلی یادگار ہے کہ جب 1886ء میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مزدور آٹھ گھنٹے کے کام کے اوقات کے لئے جدوجہد کر رہے تھے تو امریکہ کے شکاگو میں مزدوروں پر بڑی بے رحمی سے پولیس نے گولیوں کی بوچھار کر دی تھی جس میں سینکڑوں مزدور شدید طور پر زخمی ہوئے تھے اور درجنوں جاں بحق ہوئے تھے۔ یوم مئی منانے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ جب 1889ء میں سکنڈ انٹرنیشنل کانگریس کی میٹنگ میں یہ فیصلہ لیا گیا کہ ہر سال یکم مئی کو بین الاقوامی سطح پر مزدوروں کے اتحاد کے دن کے طور پر منایا جائے گا۔ یوم مئی منانے کی تیسری اہم وجہ یہ ہے کہ 1890ء میں ہی یکم مئی 1889ء کے فیصلے کے مطابق پہلی بار یوم مزدور منایا گیا۔ اس کے بعد سے ہی یوم مئی منانے کا سلسلہ شروع ہوا جو اب تک جاری ہے۔ اس دن سرکاری اور غیر سرکاری طور پر پوری دنیا کے مزدوروں کی زندگی اور ان کے مسائل پر غور و فکر کیا جاتا ہے اور ان کے حق میں بیشمار اعلانات بھی کئے جاتے ہیں لیکن سچائی یہ ہے کہ یوم مئی منانے کے پسِ پردہ جو تاریخی واقعات ہیں اور جس مقصد کے تحت اس تاریخ کو یادگار بنایا گیا وہ شاید اب تک پورا نہیں ہوا ہے۔ دنیا کے کروڑوں مزدور آج بھی اپنے حقوق کی لڑائی لڑ رہے ہیں، آج بھی سرمایہ داروں سے اپنا حق مانگ رہے ہیں اور وہ ان کے مطالبہ کو صدا بہ صحرا ثابت کر رہے ہیں۔

وہ حادثہ جس نے یوم مئی کو جنم دیا تھا اس طرح کا حادثہ آج بھی رونما ہو رہا ہے۔ عالمی سطح پر اگر دیکھا جائے تو صنعتی اعتبار سے ترقی یافتہ سرمایہ دار ممالک اور چھوٹے چھوٹے غیر ترقی یافتہ ممالک میں مزدوروں اور سرمایہ داروں کے درمیان حقوق کی جنگ جاری ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ آج سماجی اور سیاسی طاقتوں کا باہمی رشتہ مختلف ہے اور مختلف طریقوں سے طبقاتی جدوجہد جاری ہے۔ پھر بھی مزدوروں کے وہ خواب پورے نہیں ہوئے ہیں جو انہوں نے آج سے ایک صدی پہلے دیکھا تھا۔ جیسا کہ پہلے ذکر آ چکا ہے کہ یوم مئی کی تاریخی اہمیت ہے۔ یکم مئی 1886ء کو ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سب سے بڑے صنعتی مرکز شکاگو میں مزدوروں کی ہڑتال شروع ہوئی تھی۔ مزدوروں نے کام کے اوقات میں تخفیف یعنی آٹھ گھنٹہ کام کرنے کا مطالبہ کیا تھا لیکن اس مطالبے کو سرمایہ داروں نے صدا بہ صحرا ثابت کر دیا اور حکام کا سہارا لے کر معصوم مزدوروں پر قہر برپا کیا گیا۔ 4 رمئی کو "ہے مارکٹ" اسکوائر کے مقام پر مزدور اپنا جلسہ کر رہے تھے وہاں ایک سازش کے تحت بم دھماکہ کیا گیا اور پھر پولیس نے گولیوں کی بارش شروع کر دی۔ نتیجتاً درجنوں مزدور اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے اور سینکڑوں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ پھر اس کے بعد سرمایہ داروں نے مزدوروں پر فرضی مقدمات کئے، اخباروں میں محنت کش طبقوں کی تنظیموں کے خلاف غلط بیان دے کر افواہیں پھیلائی گئیں اور عوام کو گمراہ کیا گیا۔ آخر کار عدلیہ نے سات مزدوروں کی سزائے موت کا فیصلہ دیا۔ ان میں البرٹ پارسنز، اگست اسپائز، سمویل فلڈن، مائکل اسکواب، ایڈول فیشر، جارج اینجل اور لوئی میک کے نام شامل تھے۔ لیکن اس کے باوجود مزدوروں نے اپنا حوصلہ نہیں ہارا اور اپنی تحریک جاری رکھی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ فلڈن اور اسکواب کی سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دی گئی جب کہ باقی لوگوں کو 11 رنومبر 1887ء میں پھانسی دے دی گئی۔ اس وقت کے ایک معروف صحافی و مصنف ولیم ڈین ہولیز نے نیویارک ہرالڈ ٹربیون میں ایک مضمون لکھا اور مزدوروں کو دی گئی سزائے پھانسی کی کھل کر مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ان مزدوروں کے قتل سے قوم کے وقار کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ لیکن ان مزدوروں کی شہادت نے پوری دنیا میں ایک طوفان برپا کر دیا اور 1889ء میں سیکنڈ انٹرنیشنل کی پہلی کانگریس میں مزدوروں کے کام کے وقت کو آٹھ گھنٹے تک محدود کرنے کا فیصلہ ہوا جس کو پیرس کی بین الاقوامی کانگریس میں منظوری دی گئی۔

غرض کہ شکاگو کے حادثات نے مزدوروں کی زندگی میں بہتری کے چراغ روشن کئے اور سرمایہ داروں کے خلاف دنیا کے مزدوروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونے کا موقع فراہم کیا۔ یہی تاریخی اسباب تھے جن کی بنا پر محنت کش طبقے کی طبقاتی استحکام کا عمل شروع ہوا۔ لیکن سچائی یہ ہے کہ مزدوروں کی ایک بڑی اکثریت کے حالات اب بھی بد سے بدتر ہیں اکثر مزدوروں کو دو وقت کی روٹی میسر نہیں ہے، ان کے سر پر چھت نہیں ہے، وہ کھلے آسمان کے نیچے فٹ پاتھ پر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ دہلی، ممبئی اور کولکاتا جیسے بڑے شہروں میں لاکھوں کی تعداد میں جھونپڑیوں میں زندگی گزارنے والے مزدوروں کی معیار زندگی کا اندازہ صرف اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حکومت مزدوروں کو پینے کا پانی تک مہیا نہیں کرا پاتی۔ آسمان چھوتی عمارتوں کی تعمیر کرنے والے مزدور تنگ اور تاریک گلیوں میں جانور جیسی زندگی جینے پر مجبور ہیں۔ ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے اور یہاں بھی مزدوروں کی حالت کتنی بدتر ہے اس کا اندازہ اس بات سے ہی لگایا جا سکتا ہے کہ ایک پورا خاندان دن بھر جی توڑ محنت کرنے کے بعد بھر پیٹ کھانا حاصل نہیں کر پاتا۔ آج کے تکنیکی ترقی یافتہ دور میں بھی مزدوروں کی حالت میں بہتری لانے کے بجائے ان کے کام کو اور زیادہ دشوار بنا دیا گیا ہے۔ آج ایک مزدور کو دس سے پندرہ گھنٹے تک کام کرنا پڑتا ہے۔ غرض کہ آج سے 135 سال قبل مزدوروں نے اپنے کام کے اوقات کو کم کرنے اور اپنی زندگی میں بہتری لانے کا جو خواب دیکھا تھا اور جس کے لئے جدوجہد شروع کی تھی وہ لڑائی اب تک اپنی منزل تک نہیں پہنچی ہے۔ جہاں تک اپنے وطن عزیز ہندوستان کا سوال ہے تو یہاں حالیہ چند دہائیوں میں جارحانہ قوم پرستی اور ایک خاص نظریے کی شدت پسندیت نے سب سے زیادہ مزدور طبقے کی زندگی کو متاثر کیا ہے کہ کہیں فٹ پاتھ پہ مذہب کے نام پر مزدوروں سے روزی روٹی چھینی جا رہی ہے تو کسی شہر میں کشیدہ حالات کی وجہ سے مزدور طبقہ پریشان حال ہے۔ اب تو مذہب کے نام پر مزدور طبقے کا سب سے زیادہ استحصال ہونے لگا ہے۔ ایسے حالات کے تناظر میں ہی علامہ اقبالؔ نے ٹھیک ہی کہا تھا ؎

تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں
ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات
کب ڈوبے گا سرمایہ پرستی کا سفینہ
دنیا ہے تری منتظرِ روزِ مکافات

پرنسپل، سی۔ ایم کالج، دربھنگہ (بہار)
موبائل: 9431414586
ای میل: rm.meezan@gmail.com

ڈیجیٹل دور میں مزدوروں کے حقوق: چیلنجز اور مواقع

نازش احتشام اعظمی

ڈیجیٹل انقلاب نے انسانی تاریخ کے دھارے کو بدل دیا ہے، معیشتوں کو نئی شکل دی ہے، اور کام کے تصور کو از سر نو متعین کیا ہے۔ یہ ایک ایسی دنیا ہے جہاں کلاؤڈ ٹیکنالوجی، الگورتھم، اور مصنوعی ذہانت نے فاصلوں کو سمیٹ دیا، اور لچک و پیداواریت کے نئے افق وا کیے۔ لیکن اس چکاچوند ترقی کے سائے میں مزدوروں کے حقوق زخم کھا رہے ہیں۔ ملازمت کی سلامتی، منصفانہ معاوضہ، رازداری، اور مساوات کے بنیادی اصول خطرے میں ہیں۔ یہ مضمون ڈیجیٹل دور کے اس منافقانہ منظرنامے کی کھوج کرتا ہے، جہاں مواقع کی فراوانی اور چیلنجز کی گہرائی ایک ساتھ سانس لیتی ہیں۔ آٹومیشن، گیگ اکانومی، ریموٹ ورک، اور نگرانی کے اثرات کو کھولتے ہوئے، یہ تحریر ایک ایسی مزدوری پالیسی کی راہ تجویز کرتی ہے جو انصاف اور شمولیت کی روح سے ہم آہنگ ہو۔

ڈیجیٹل کام کی جگہ: لچک یا بوجھ؟

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے کام کی جغرافیائی اور وقتی حدود کو توڑ دیا ہے۔ ویڈیو کانفرنسنگ، پراجیکٹ مینجمنٹ ٹولز، اور کلاؤڈ بیسڈ سسٹمز نے ریموٹ ورک کو نہ صرف ممکن، بلکہ ناگزیر بنا دیا۔ پیو ریسرچ سینٹر (2023) کے مطابق، امریکی افرادی قوت کا 35 فیصد اب مکمل طور پر گھر سے کام کرتا ہے، جو ایک دہائی قبل محض 7 فیصد تھا۔ یہ تبدیلی دیہی علاقوں کے باشندوں اور محدود وسائل والے طبقات کے لیے روزگار کے دروازے کھولتی ہے، جبکہ کام اور ذاتی زندگی کے توازن کا وعدہ بھی دیتی ہے۔ مگر یہ آزادی اپنی قیمت مانگتی ہے۔ ریموٹ ورکرز اکثر پیشہ ورانہ اور ذاتی زندگی کی سرحدوں کو دھندلا دیکھتے ہیں، جو ذہنی تھکن اور جلاوٹ کو جنم دیتی ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (2024) کا ایک سروے بتاتا ہے کہ 41 فیصد ریموٹ ورکرز اپنے دفتری ہم منصبوں سے زیادہ گھنٹے کام کرتے ہیں، اکثر بغیر اضافی معاوضے کے۔ ڈیجیٹل تقسیم کا عفریت بھی سر اٹھاتا ہے، جہاں انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی تک غیر مساوی رسائی پسماندہ طبقات کو مزید پیچھے دھکیلتی ہے۔ "ڈس کنیکٹ کرنے کا حق" اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر تک عالمگیر رسائی جیسے اقدامات ہی اس خلیج کو پاٹ سکتے ہیں، ورنہ یہ تفاوت سماجی ناانصافی کا ایک نیا طوفان برپا کرے گی۔

گیگ اکانومی: خودمختاری یا استحصال؟

اوبیر (Uber)، DoorDash، اور Upwork جیسے پلیٹ فارمز نے گیگ اکانومی کو ڈیجیٹل دور کا ایک چمکتا ستارہ بنا دیا۔ امریکی بیورو آف لیبر سٹیٹسٹکس (2025) کے تخمینے کے مطابق، 36 فیصد امریکی افرادی قوت جلد ہی گیگ ورک سے وابستہ ہوگی۔ یہ انتظام ورکرز کو اپنی شرائط پر کام کرنے کی آزادی دیتا ہے، روایتی ملازمت کے جبر سے نجات دلاتا ہے۔ لیکن اس چمکتی سطح کے نیچے ایک تاریک حقیقت چھپی ہے۔ گیگ ورکرز کو آزاد ٹھیکیداروں کے طور پر درجہ بند کیا جاتا ہے، جو انہیں کم از کم اجرت، صحت کی سہولیات، اور اجتماعی سودے بازی جیسے بنیادی حقوق سے محروم کر دیتا ہے۔ اکنامک پالیسی انسٹی ٹیوٹ (2024) کے مطابق، گیگ ورکرز روایتی ملازمین سے 20 فیصد کم فی گھنٹہ کماتے ہیں، جبکہ گاڑی کی دیکھ بھال اور ٹیکسز جیسے اخراجات ان کے کندھوں پر ڈال دیے جاتے ہیں۔ الگورِدمک مینجمنٹ کا جال، جو AI کے ذریعے کام تفویض کرتا ہے اور کارکردگی کا جائزہ لیتا ہے، غیر شفاف اور بعض اوقات ظالمانہ ہے۔ ورکرز کو بغیر وضاحت کے معطل کیا جا سکتا ہے، جس سے ان کی معاشی بنیادیں لرزہ براندام ہو جاتی ہیں۔ امید کی کرن موجود ہے۔ یورپی یونین کا پلیٹ فارم ورک ڈائریکٹو (2023) الگوردمک شفافیت اور سماجی تحفظ کو فروغ دیتا ہے، جبکہ کیلیفورنیا کا اسمبلی بل 5 (AB5) گیگ ورکرز کو ملازمین کے حقوق دلانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ اقدامات ایک نئے سماجی معاہدے کی ضرورت کو عیاں کرتے ہیں، جو لچک اور تحفظ کے درمیان توازن قائم کرے۔

•آٹومیشن: ترقی یا تباہی؟•

مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس نے آٹومیشن کو ڈیجیٹل دور کا ایک اہم ستون بنا دیا ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم (2025) کی رپورٹ پیش گوئی کرتی ہے کہ 2030 تک 85 ملین ملازمتیں آٹومیشن کی نذر ہو جائیں گی، خاص طور پر کم ہنر والی صنعتوں میں۔ لیکن اسی رپورٹ کا ایک روشن پہلو یہ ہے کہ 97 ملین نئی ملازمتیں تکنیکی شعبوں میں جنم لیں گی۔ یہ تبدیلی ایک تیز دھار تلوار ہے۔ آٹومیشن سے متاثرہ ورکرز اکثر نئی ملازمتوں کے لیے مطلوبہ مہارتوں سے عاری ہوتے ہیں، جو ہنر کے خلا کو گہرا کرتا ہے۔ OECD (2024)) کے مطابق، کم آمدنی والے ممالک میں صرف 25 فیصد ورکرز کو تربیت ملتی ہے، جبکہ ترقی یافتہ ممالک میں یہ شرح 60 فیصد ہے۔ معمر اور پسماندہ طبقات اس طوفان کی زد میں سب سے زیادہ ہیں۔ اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے از سر نو مہارت سازی، زندگی بھر سیکھنے کے پروگرام، اور عالمی بنیادی آمدنی جیسے اقدامات ناگزیر ہیں۔ اگر دانشمندی سے انتظام کیا جائے تو آٹومیشن محض ملازمتوں کا خاتمہ نہیں، بلکہ ایک زیادہ تخلیقی اور باوقار مزدوری مارکیٹ کی بنیاد بن سکتا ہے۔

نگرانی: احتساب یا جبر؟

ڈیجیٹل کام کی جگہ نے نگرانی کا ایک نیا دور شروع کیا ہے۔ گارٹنر (2024) کی رپورٹ کے مطابق، 70 فیصد بڑی کمپنیاں ملازمین کی کارکردگی پر نظر رکھنے کے لیے سافٹ ویئر استعمال کرتی ہیں، جو ایک دہائی قبل صرف 30 فیصد تھیں۔ کی بورڈ اسٹروکس سے لے کر پیغامات کے تجزیے تک، یہ ٹولز ورکرز کی ہر حرکت کو ریکارڈ کرتے ہیں۔ حامی اسے پیداواریت اور احتساب کا ذریعہ قرار دیتے ہیں، مگر یہ رازداری کے بنیادی حق پر ضرب لگاتا ہے۔ 2023 میں ایک بڑے ٹیک ادارے کے خلاف مقدمے نے انکشاف کیا کہ نگرانی سے جمع ڈیٹا غلط استعمال ہوا، جس نے سخت قوانین کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ یورپی یونین کا GDPR ایک نمونہ ہے، لیکن عالمی سطح پر رازداری کے تحفظات اب بھی ناکافی ہیں۔ مزدوروں کے حقوق میں رازداری کا حق بنیادی ہونا چاہیے۔ آجروں کو نگرانی کے طریقوں میں شفافیت لانی چاہیے، ڈیٹا جمع کرنے کو کم سے کم رکھنا چاہیے، اور ورکرز کو اپنے ڈیٹا پر کنٹرول دینا چاہیے۔ بصورت دیگر، یہ نظام اعتماد کی بجائے خوف کی فضا پیدا کرتا ہے۔

مساوات کے مواقع: ایک روشن امکان

ڈیجیٹل دور کے چیلنجز کے باوجود، یہ مساوات اور شمولیت کے لیے بے پناہ مواقع بھی لے کر آیا ہے۔ آن لائن لرننگ پلیٹ فارمز جیسے Coursera اور edX نے مہارتوں تک رسائی کو جمہوری بنایا ہے۔ ریموٹ ورک نے معذور افراد، نگہداشت کرنے والوں، اور دور دراز علاقوں کے باشندوں کے لیے نئے دروازے کھولے ہیں۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے ورکرز کو منظم ہونے اور اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانے کا ہتھیار دیا ہے۔ 2024 کی ایک سوشل میڈیا مہم نے ایک ای کامرس دیو کو پالیسیاں بہتر کرنے پر مجبور کیا، جو ڈیجیٹل سرگرمی کی قوت کو ظاہر کرتا ہے۔

مستقبل کی راہ

ڈیجیٹل دور میں مزدوروں کے حقوق کا تحفظ ایک ہمہ جہتی جدوجہد مانگتا ہے۔ پالیسی سازوں کو مزدور قوانین کو جدید بنانا ہوگا، آجروں کو شفاف اور شمولیتی ماحول بنانا ہوگا، اور ورکرز کو ڈیجیٹل ٹولز سے اپنی آواز بلند کرنی ہوگی۔ عالمی تعاون کے بغیر یہ خواب ادھورا رہے گا۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کی گلوبل کمیشن آن دی فیوچر آف ورک جیسے اقدامات ایک انسان دوست مزدوری مارکیٹ کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔ ڈیجیٹل دور ایک دو دھاری تلوار ہے، جو مواقع کی چمک اور چیلنجز کی گہرائی دونوں رکھتا ہے۔ گیگ اکانومی، آٹومیشن، ریموٹ ورک، اور نگرانی جیسے رجحانات مزدوروں کے حقوق پر گہرے اثرات چھوڑ رہے ہیں۔ اگر ہم ان چیلنجز کا مقابلہ دانشمندی سے کریں اور مواقع سے فائدہ اٹھائیں، تو ایک ایسی عالمی مزدوری مارکیٹ ممکن ہے جو منصفانہ، شمولیتی، اور بااختیار ہو۔ یہ سفر صبر و ہمت مانگتا ہے، مگر منزل ایک ایسی دنیا ہے جہاں کام محض روزگار نہیں، بلکہ عزت اور وقار کا ذریعہ ہے۔

☆☆☆

مرکزی لسانی پالیسی پر ریاستوں کی رسہ کشی، مہاراشٹر کا یوٹرن، نئی بحث کا آغاز

مہاراشٹر میں اسکولوں میں ہندی کو لازمی بنانے کا فیصلہ عوامی اور سیاسی دباؤ پر واپس لے لیا گیا۔ ماہرین نے تدریسی معیار کو بہتر بنانے پر زور دیا ہے، جبکہ مرکز پر وضاحت کی مانگ بڑھ رہی ہے

نوین کمار

مرکزی حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت ریاستوں میں زبانوں کے انتخاب پر نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے 16 اپریل کو اعلان کیا تھا کہ پہلی جماعت سے آگے ہندی کو لازمی مضمون بنایا جائے گا، تاہم محض ایک ہفتے میں عوامی اور سیاسی دباؤ کے بعد یہ فیصلہ 22 اپریل کو واپس لے لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم اور ریاستی تعلیمی تحقیقاتی ادارے نے اپنے اعلان کو سائنسی اور قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق قرار دیا تھا، مگر لسانی مشاورتی کمیٹی کے سخت اعتراضات نے حکومت کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ ریاستی حکومت کی لسانی مشاورتی کمیٹی نے حکومت سے اس نوٹیفائی شدہ پالیسی کو واپس لینے کا مطالبہ کر کے تنازع کو سلجھا لیا۔ سخت لہجے میں لکھے گئے خط میں کمیٹی نے بتایا کہ اسکولوں میں پڑھائی جانے والی دو لازمی زبانیں، مراٹھی اور انگریزی بھی مناسب طریقے سے نہیں پڑھائی جا رہی ہیں۔ دو لسانی پالیسی کی عملیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کمیٹی نے اینول اسٹیٹس آف ایجوکیشن رپورٹ (اے ایس ای آر) کے ایک مطالعے کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا ہے کہ پورے ملک میں 31 فیصد طلبہ اپنی مادری زبان میں پڑھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تیسری زبان شامل کرنے کے بجائے تدریس اور اساتذہ کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

تعلیم کے وزیر دادا بھوسے نے دلیل دی ہے کہ چونکہ مراٹھی اور ہندی دونوں میں ایک ہی دیوناگری رسم الخط کا استعمال ہوتا ہے اور ان کا جملہ ڈھانچہ ایک دوسرے سے کافی مشابہ ہے، اس لیے 'متبادل' تیسری زبان کے طور پر ہندی کو نافذ کرنا آسان ہوگا۔ ان کے اس استدلال نے کچھ مراٹھی بولنے والوں کو حیران کر دیا کہ کیا ہندی بولنے والی ریاستیں بھی اپنے اسکولوں میں مراٹھی کو تیسری زبان کے طور پر رائج کرنے کے لیے یہی دلیل استعمال کریں گی؟ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے مہاراشٹر کی پسپائی کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے سہ لسانی فارمولے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ تمل ناڈو میں اختیار کی گئی دو لسانی پالیسی کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں اور اسے تبدیل کرنے کی کوئی معقول وجہ موجود نہیں۔ اسٹالن نے سوشل میڈیا پر سوال اٹھایا کہ کیا مرکزی حکومت باضابطہ طور پر مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کی اس بات کی حمایت کرتی ہے کہ مراٹھی کے علاوہ کوئی دوسری زبان تیسری زبان کے طور پر لازمی نہیں ہوگی؟ اگر ایسا ہے تو کیا مرکز تمام ریاستوں کو یہ واضح ہدایت جاری کرے گا کہ نئی تعلیمی پالیسی (این ای پی) میں تیسری زبان کی لازمی تعلیم ضروری نہیں ہے؟ اور کیا مرکزی حکومت تمل ناڈو سے وہ 152,2 کروڑ روپے واپس کرے گی جو اس بنیاد پر روک لیے گئے تھے کہ ریاست کو تیسری زبان کے لازمی نفاذ پر رضامند ہونا چاہیے؟

> اب وقت آ گیا ہے کہ مرکزی وزیر تعلیم تیسری زبان کے سلسلے میں موجود ابہام کو دور کریں۔ انہیں اسٹالن کے اٹھائے گئے سوالات کا جواب دینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ دو لسانی فارمولے کے نفاذ کا باقاعدہ آڈٹ کرایا جائے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسکولوں میں ہندی کو لازمی بنانے کی پالیسی سیاسی مقاصد سے متاثر تھی۔ اس کے پس پشت فڈنویس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی یہ کوشش تھی کہ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے انتخابات سے قبل ممبئی میں موجود 45 لاکھ ہندی بولنے والوں تک رسائی حاصل کی جائے۔ ایم این ایس اور شیوسینا (یو بی ٹی) کی طرف سے سخت مخالفت حکومت کے لیے غیر متوقع تھی۔ ریاست میں انگریزی اور ہندی میڈیم اسکولوں کو ترجیح دیے جانے کے نتیجے میں مراٹھی میڈیم اسکولوں اور بی ایم سی کے تحت چلنے والے تعلیمی اداروں کی تعداد گھٹتی جا رہی ہے۔ پچھلے 10 برسوں میں بی ایم سی کے تحت چلنے والے 106 مراٹھی میڈیم اسکول بند ہو چکے ہیں۔ اس کے برعکس 30 ہندی، 58 انگریزی اور 5 اردو میڈیم اسکول کھولے گئے ہیں۔ ریاست بھر میں 500,17 مراٹھی اسکول بند ہونے کے دہانے پر ہیں۔ اس کی باضابطہ وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ ان اسکولوں میں سے ہر ایک میں 20 طلبہ بھی مراٹھی پڑھنے کا انتخاب نہیں کرتے، جس کی وجہ سے مراٹھی اساتذہ کی تقرری ناقابل عمل ہو جاتی ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ لسانی مشاورتی کمیٹی اور ریاست کے سابق وزیر تعلیم دیپک کیسکر دونوں نے واضح کیا ہے کہ ہندی پہلے ہی جماعت پنجم سے ہفتم تک لازمی مضمون ہے۔ کمیٹی نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی میں یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ طلبہ جماعت اول سے پنجم تک مادری زبان میں تعلیم حاصل کریں، جماعت ششم سے ہشتم تک انگریزی میں اور اس کے بعد کسی تیسری زبان میں مہارت حاصل کریں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ مرکزی وزیر تعلیم تیسری زبان کے سلسلے میں موجود ابہام کو دور کریں۔ انہیں اسٹالن کے اٹھائے گئے سوالات کا جواب دینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ دو لسانی فارمولے کے نفاذ کا باقاعدہ آڈٹ کرایا جائے۔☆

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مزدور اور اُس کی کہانی

ڈاکٹر اشرف علی

دنیا کی تعمیر و ترقی میں اگر کسی طبقے کا سب سے زیادہ اور بنیادی کردار ہے تو وہ ہے مزدور طبقہ۔ چاہے فلک بوس عمارتیں ہوں یا سڑکیں، پل ہوں یا کارخانے، کھیتوں کی ہریالی ہو یا صنعتوں کی چہل پہل ہی یہ سب کچھ مزدوروں کی دن رات کی محنت، ان کے بہتے ہوئے پسینے، جھکے ہوئے کندھوں اور زخموں سے چور جسموں کی مرہونِ منت ہے۔ وہ سردی کی شدت، گرمی کی تپش، بارش کی بوندوں اور دھوپ کی تمازت سے بے نیاز ہو کر محض دو وقت کی روٹی اور خاندان کی بھلائی کے لیے اپنے آپ کو مشقت کے حوالے کر دیتے ہیں۔ ان کی محنت ہماری آسائشوں کی بنیاد ہے اور ان کی قربانی ہماری زندگی کی سہولتوں کی ضامن۔

وہ نہ کسی کتاب میں ہیرو ہے نہ کسی فلم کا کردار۔ اس کے ہاتھوں میں قلم نہیں، ہتھوڑا ہے۔ اس کی زبان پر فصاحت نہیں، خاموشی ہے۔ اس کا لباس دھول سے اٹا ہوتا ہے اور چہرہ وقت سے پہلے جھریوں کا شکار۔ مگر وہی "بندہ مزدور" ہے جو دنیا کو آباد کرتا ہے جو دیواروں کو اٹھاتا ہے، کھیتوں کو ہرا کرتا ہے اور مشینوں کو چلنے کی طاقت دیتا ہے۔ اس کی کہانی وہی ہے جو صدیوں سے دہرائی جا رہی ہے بی محنت وہ کرتا ہے۔ فائدہ کوئی اور اٹھاتا ہے۔ خواب وہ دیکھتا ہے۔ تعبیر کسی اور کو ملتی ہے۔

مگر کتنا افسوسناک المیہ ہے کہ وہی مزدور جو ترقی کے ہر پہیے کو گھما رہا ہے خود زندگی کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہے۔ اسے نہ مناسب اجرت ملتی ہے نہ تحفظ نہ عزت اور نہ ہی کوئی پائیدار مستقبل۔ مزدور دن بھر پسینے میں شرابور رہتا ہے لیکن شام کو بھی اکثر بھوکا سوتا ہے۔ اس کے بچے تعلیم سے محروم، بیوی علاج سے دور اور خود وہ بڑھاپے میں بھی محنت کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ آج جب دنیا چاند پر بستیاں بسانے کی بات کر رہی ہے۔ مزدور اب بھی انصاف اور احترام کے چھوٹے سے ٹکڑے کے لیے ترس رہا ہے۔

لفظ "مزدور" کے معانی و مفاہیم:

لفظ "مزدور" فارسی زبان سے ماخوذ ہے، جس میں "مزد" کا مطلب ہے اجرت اور "ور" کا مطلب ہے لینے والا یعنی وہ شخص جو محنت کے بدلے اجرت حاصل کرے مزدور کہلاتا ہے۔ اردو میں مزدور کا مفہوم صرف جسمانی مشقت کرنے والے فرد تک محدود نہیں بلکہ ہر وہ شخص جو اپنی محنت، صلاحیت، وقت یا توانائی دوسروں کی خدمت یا کسی ادارے کے لیے صرف کرتا ہے اور اس کے بدلے روزی کماتا ہے، مزدور کہلاتا ہے۔ چاہے وہ کسان ہو، بڑھئی، لوہار، فیکٹری ورکر ہو یا ایک کلرک یا استاد ہی سب اپنے اپنے دائرے میں مزدور ہی ہوتے ہیں۔

معاشرے کی بنیاد مزدور کی محنت پر قائم ہے۔ وہ ہر ترقی، ہر تعمیر، ہر سہولت کے پس پردہ خاموش کردار ہوتا ہے۔ فیکٹریوں، کھیتوں، سڑکوں، عمارتوں اور بازاروں میں اس کی شب و روز کی مشقت معاشرے کو رواں دواں رکھتی ہے۔ مزدور صرف ایک فرد نہیں بلکہ وہ طبقہ ہے جو اپنے خون و پسینے سے معیشت کا پہیہ گھماتا ہے اور اگر یہ نہ ہوں تو معاشرہ مفلوج ہو جائے۔ عمارتیں ادھوری، کھیت بنجر، فیکٹریاں ویران اور زندگی کی تمام سہولتیں معطل ہو جائیں۔ ان کے بغیر ترقی کا تصور بھی ممکن نہیں۔ یہ وہ خاموش خدمت گزار ہیں جو اپنی محنت سے دوسروں کی زندگی آسان بناتے ہیں مگر خود اکثر بنیادی ضروریات سے محروم رہتے ہیں۔ ان کا ہونا، ایک مستحکم، متوازن اور فعال معاشرے کی ضمانت ہے۔ لہٰذا ان کی قدر، ان کے حقوق کی حفاظت اور ان کی فلاح کے لیے مؤثر اقدامات ہر باشعور معاشرے کی اولین ذمہ داری ہے۔

مزدور کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے مگر بدقسمتی سے اس کی سیاسی و معاشی حیثیت اکثر نظر انداز کی جاتی ہے۔ معیشت کا بڑا انحصار ان کی محنت پر ہوتا ہے لیکن انہیں اکثر کم اجرت، غیر محفوظ ماحول اور عدم تحفظ جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ معاشی سطح پر وہ روز مرہ کی ضروریات کے لیے بھی جدوجہد کرتا ہے اور غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہوتا ہے۔

سیاسی طور پر مزدور ایک بڑی طاقت رکھتا ہے لیکن منظم نہ ہونے کی وجہ سے اس کی آواز کمزور پڑ جاتی ہے۔ بعض مزدور یونینیں اور تنظیمیں ان کے حقوق کے لیے سرگرم ہیں لیکن ان کی رسائی محدود ہے۔ مزدوروں کے حقوق کی پاسداری اور ان کی فلاح کے لیے مؤثر پالیسی سازی، سیاسی شمولیت اور منصفانہ معاشی تقسیم ناگزیر ہے تاکہ وہ باعزت زندگی گزار سکیں اور قومی ترقی میں فعال کردار ادا کریں۔

عالمی یوم مزدور اور اس کی مقصدیت:

ہر سال یکم مئی کو دنیا بھر میں "عالمی یوم مزدور" منایا جاتا ہے جو محنت کش طبقے کے حقوق، قربانیوں اور جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے۔ اس دن کی بنیاد 1886ء میں امریکہ کے شہر شکاگو میں رکھی گئی جب مزدوروں نے آٹھ گھنٹے کام، آٹھ گھنٹے آرام اور آٹھ گھنٹے ذاتی زندگی کے مطالبے پر تحریک چلائی۔ پولیس کی ظالمانہ کارروائی میں کئی مزدور شہید ہوئے اور انہی کی قربانی کو یادگار بنانے کے لیے یہ دن تاریخ کا حصہ بنا۔ بعد میں دنیا بھر کے محنت کشوں نے اس دن کو یکجہتی، مطالبات اور حقوق کی علامت کے طور پر منانا شروع کیا۔

یوم مزدور کو منانے کا مقصد صرف جلسے جلوس، تقاریر یا سرکاری تعطیل نہیں ہونا چاہیے بلکہ یہ دن ایک اجتماعی ضمیر کی بیداری کا ذریعہ بننا چاہیے۔ اس کا اصل پیغام یہ ہے کہ معاشرے میں مزدوروں کو عزت، بہتر اجرت، کام کے محفوظ حالات اور سماجی تحفظ دیا جائے۔ بدقسمتی سے آج یہ دن رسمی کارروائیوں تک محدود ہو چکا ہے جبکہ مزدور اب بھی غربت، محرومی، استحصال اور غیر یقینی مستقبل سے دوچار ہیں۔ اس دن کو حقیقی معنوں میں مؤثر بنانے کے لیے عملی اقدامات اور مزدور دوست پالیسیاں ضروری ہیں۔ نہیں تو بس یہی کہہ سکتے ہیں

تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں
ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات

مزدوروں کے حقوق کے لیے قومی و بین الاقوامی سطح پر کیے گئے اقدامات:

دنیا کی معیشت اور ترقی کا پہیہ مزدوروں کی مسلسل محنت سے ہی رواں دواں ہے۔ فیکٹریوں کی گھن گرج، کھیتوں کی ہریالی، سڑکوں کی روانی، عمارتوں کی بلندیاں اور مشینوں کی حرکت۔ یہ سب مزدوروں کے خون، پسینے اور لگن کا نتیجہ ہیں۔ ایک مزدور نہ صرف معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ وہ معاشرتی نظام کو بھی متوازن رکھنے میں معاون ہوتا ہے۔ لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ وہی مزدور جو دنیا کی ترقی کا محرک ہے اکثر خود محرومی، غربت، استحصال اور بنیادی سہولتوں کی کمی کا شکار ہوتا ہے۔ اس مسئلے کی سنگینی کو محسوس کرتے ہوئے عالمی سطح پر اور خاص کر ہندوستان میں مزدوروں کے تحفظ، فلاح اور حقوق کے لیے کئی تنظیمیں اور قوانین وجود میں آئے ہیں۔

عالمی سطح پر مزدوروں کے لیے سب سے مؤثر ادارہ بین الاقوامی مزدور تنظیم (International Labour Organization-ILO) ہے جو 1919ء میں قائم ہوئی۔ یہ اقوامِ متحدہ کا ذیلی ادارہ ہے جس کا مقصد دنیا بھر کے مزدوروں کو باعزت کام، مناسب اجرت، محفوظ ماحول اور سماجی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ ILO نے "Decent Work Agenda" کے ذریعے تمام ممالک میں ایسے ماحول کی ترویج کی ہے جہاں ہر فرد کو برابری کی بنیاد پر کام کا موقع ملے۔ اس کے علاوہ International Trade Union Confederation (ITUC) بھی دنیا بھر کی ٹریڈ یونینوں کو متحد کر کے مزدوروں کی آواز کو تقویت دیتا ہے۔ Human Rights Watch اور Amnesty International جیسی انسانی حقوق کی تنظیمیں بھی جبری مشقت، چائلڈ لیبر اور غیر انسانی حالاتِ کار جیسے معاملات پر مسلسل رپورٹنگ اور دباؤ کے ذریعے حکومتوں کو کارروائی پر مجبور کرتی ہیں۔

ہندوستان میں مزدوروں کی بہت بڑی آبادی ہے جس کے تحفظ کے لیے بہت ساری تنظیمیں سرگرم ہیں۔ ان میں Bharatiya Mazdoor Sangh (BMS)، All India Trade Union Congress (AITUC) اور Centre of Indian Trade Unions (CITU) جیسے ادارے مزدوروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ تنظیمیں نہ صرف مزدوروں کے حقوق کی وکالت کرتی ہیں بلکہ ان کے سماجی، سیاسی اور اقتصادی مسائل کو اجاگر کر کے ان کے حل کے لیے کوششیں کرتی ہیں۔ Self Employed Women's Association (SEWA) خاص طور پر غیر رسمی شعبے میں کام کرنے والی خواتین مزدوروں کے لیے وقف ہے جو بازار، کھیت یا گھریلو کام میں مصروف ہوتی ہیں۔

حکومتِ ہند نے بھی مزدوروں کے تحفظ کے لیے متعدد قوانین بنائے ہیں۔ Minimum Wages Act (1948) مزدور کی کم از کم اجرت طے کرتا ہے تاکہ اس کا استحصال نہ ہو۔ Factories Act (1948) مزدوروں کو محفوظ، صحت مند اور بہتر حالاتِ کار فراہم کرنے کا ضامن ہے۔ اسی طرح Workmen's Compensation Act (1923) کے تحت اگر کوئی مزدور کام کے دوران زخمی یا ہلاک ہو جائے تو اسے یا اس کے خاندان کو معقول معاوضہ دیا جاتا ہے۔ State Employees' Insurance Act (1948) مزدوروں کو طبی سہولیات اور انشورنس کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ جدید تقاضوں کے مطابق Code on Wages 2019 اور دیگر Labour Codes 2020 کے ذریعے حکومت نے پرانے قوانین کو یکجا کر کے عمل درآمد کو آسان اور مؤثر بنایا ہے۔

مزدوروں کی فلاح کے لیے حکومت کی جانب سے متعدد اسکیمیں بھی متعارف کرائی گئی ہیں۔ Shram Suvidha Portal ایک آن لائن پلیٹ فارم ہے جس پر مزدور اپنے مسائل درج کرا سکتے ہیں۔ e-Shram Card کے ذریعے غیر رسمی شعبے کے مزدوروں کا ڈیٹا جمع کیا جا رہا ہے تاکہ انہیں مختلف فلاحی اسکیموں سے جوڑا جا سکے۔ PM Shram Yogi Maandhan Yojana ایک پنشن اسکیم ہے جس میں رجسٹرڈ مزدور 60 سال کی عمر کے بعد ماہانہ پنشن کا حقدار ہوتا ہے۔ دیہی مزدوروں کے لیے MGNREGA ایک اہم منصوبہ ہے جو سال میں کم از کم 100 دن کا روزگار فراہم کرتا ہے۔

ان تمام کوششوں اور اقدامات کے باوجود مزدور طبقہ آج بھی مشکلات کا شکار ہے۔ ان قوانین اور اسکیموں کو صرف کاغذوں تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ زمین پر ان کا نفاذ یقینی بنایا جائے تاکہ مزدور کو وہ مقام اور سہولتیں مل سکیں جن کا وہ سچے دل سے مستحق ہے۔ معاشرے کی اصل ترقی تب ہی ممکن ہے جب مزدور خوشحال، محفوظ اور باعزت زندگی گزارے۔

مزدوروں کے حقوق کی پاسداری مذہبی و اخلاقی اقدار میں ہی مضمر ہے:

یقیناً، مزدور کو اس کے معاشرے میں کھوئے ہوئے وقار کو واپس دلانا ہر فرد کا اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے۔ ایک ایسا فرد جو اپنے خون، پسینے اور محنت سے دوسروں کے لیے سہولیات پیدا کرتا ہے جب خود بدحالی، محرومی اور استحصال کا شکار ہو تو یہ پورے معاشرے کے لیے باعثِ شرم ہے۔ حکومت، تنظیمیں اور قوانین اپنی جگہ لیکن اصل تبدیلی اس وقت آئے گی جب عام افراد خود کو مزدوروں کا ہمدرد اور ان کے حقوق کا محافظ سمجھیں۔

یہ ذمہ داری صرف ایک سماجی تقاضا نہیں بلکہ ایک مذہبی فریضہ بھی ہے۔ ہر مذہب، خاص طور پر اسلام کمزور اور محنت کش افراد کے ساتھ حسنِ سلوک، انصاف اور عزت کے ساتھ پیش آنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام نے مزدور کو صرف ایک کام کرنے والا فرد نہیں بلکہ ایک قابلِ عزت رکنِ معاشرہ تسلیم کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔"
(سنن ابن ماجہ، حدیث: 2443)

یہ حدیث اس بات کی بہترین مثال ہے کہ مزدور کے ساتھ انصاف صرف سفارش نہیں بلکہ ایک دینی حکم ہے۔ اس میں تاخیر کرنا یا چالاکی سے اس کی اجرت کو روکنا صریح ظلم ہے۔

قرآن کریم میں بھی بارہا معاشی انصاف اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے پر زور دیا گیا ہے:
اور ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ..."
(سورۃ 2، آیت 188)

یہ آیت خاص طور پر ان لوگوں کے لیے تنبیہ ہے جو طاقت، عہدے یا چالاکی کے ذریعے کمزور طبقے کا حق دبا لیتے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل بھی مزدوروں سے محبت اور عزت کا آئینہ دار تھا۔ ایک مرتبہ آپ نے ایک مزدور کے ہاتھوں پر چھالے دیکھے تو ان کا ہاتھ چوم کر فرمایا:
یہ وہ ہاتھ ہیں جنہیں جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔"

ایک مزدور کے لیے یہ عزت یہ احترام آج ہمارے معاشرے سے غائب ہو چکا ہے۔ ہم مزدور کو نظر انداز کر کے اس کی غربت کا مذاق اُڑا کر یا اس کی محنت کو سستا خرید کر اپنی روحانی تباہی کا سامان کر رہے ہیں۔ جبکہ ہمیں چاہیے کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسے عظیم خلفا کے طرزِ عمل سے سبق حاصل کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود بازاروں میں گشت کرتے، مزدوروں کے حالات دریافت کرتے اور اگر کسی پر ظلم ہوتا تو فوراً کارروائی کرتے۔ ان کا قول تھا:
"اگر
دجلہ کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا مر گیا تو عمر اس کا جواب دہ ہوگا۔"

اسلام کی یہ تعلیمات ہمیں مسلسل یاد دلاتے ہیں کہ جب تک ہم مزدور کی عزت کو اپنا فریضہ نہیں سمجھیں گے نہ دین مکمل ہوگا نہ معاشرہ مہذب۔

لہٰذا یہ وقت ہے کہ ہم صرف تقریروں، دن منانے یا قراردادوں پر اکتفا نہ کریں بلکہ عملی طور پر مزدور کے ساتھ انصاف کریں اس کی محنت کو پہچانیں اور اسے وہ عزت لوٹائیں جو وہ واقعتاً مستحق ہے۔ تبھی ایک بہتر، منصف اور خدا ترس معاشرہ وجود میں آ سکے گا۔

9311827240

☆☆☆☆☆

مزدُورنامہ

نیاز جیراجپُوری

تم ہو مزدُور مجبور و بے بس نہیں
تم ہو مزدُور کمزور و بے کس نہیں
تم ہو مزدُور سُورج کے ہو ہمسفر
تم ہو مزدُور سہنے والے خشک و تر
تم ہو مزدُور مضبوط بازو والے
تم ہو مزدُور مٹی کی خوشبو والے
تم ہو مزدُور محنت مشقت والے
تم ہو مزدُور عزم اور ہمّت والے
تم ہو مزدُور تھک کر نہ تھکنے والے
تم ہو مزدُور خود میں بھٹکنے والے
تم ہو مزدُور اندھیروں سے لڑنے والے
تم ہو مزدُور جگنو پکڑنے والے
تم ہو مزدُور گر کر سنبھلنے والے
تم ہو مزدُور قِسمت بدلنے والے
تم ہو مزدُور بہتے پسینے والے
تم ہو مزدُور مَر مَر کے جینے والے
تم ہو مزدُور صبر و قناعت والے
تم ہو مزدُور محنت کی عادت والے
تم ہو مزدُور پکّے اِرادوں والے
تم ہو مزدُور پابند وعدوں والے
تم ہو مزدُور تاب اور کَس بَل والے
تم ہو مزدُور جہدِ مسلسل والے
تم ہو مزدُور سہنے والے سختیاں
تم ہو مزدُور پینے والے تلخیاں
تم ہو مزدُور دو چار حالات سے
تم ہو مزدُور دو چار خطرات سے
تم ہو مزدُور محنت کی تصویر ہو
تم ہو مزدُور خوابوں کی تعبیر ہو
تم ہو مزدُور تم سے مِلوں کا وجود
تم ہو مزدُور تم کارخانوں کی بود
تم ہو مزدُور مُتلاشی ہو کام کے
تم ہو مزدُور تم عادی ہو کام کے
تم ہو مزدُور یہ مُنکشف راز ہے
تم ہو مزدُور تم پر ہمیں ناز ہے
تم ہو مزدُور ہو تم ہی کل آج کل
تم ہو مزدُور ہو تم ہی اپنا بدل
تم ہو مزدُور محنت کش و سخت جاں
تم ہو مزدُور تم سے ہے دُنیا جواں

☆☆☆

"نام مزدوروں کا دن، اہمیت امیروں کی"

قیصر محمود عراقی

لیجئے حضرت ہر سال کی طرح ایک بار پھر یکم مئی آگئی۔ اب پھر مزدوروں کے رہبر و رہنما بیدار ہونگے، ایک بار پھر دنیا بھر میں مزدوروں کے حقوق کیلئے ریلیاں، مظاہرے، سیمینار اور دیگر پروگرامز کا انعقاد کیا جائیگا۔ ایک بات واضح کرتا چلوں کہ جتنے بھی مزدور کے خیر خواہ بنے ہوئے ہیں وہ سب صرف ایک دن یعنی یکم مئی کیلئے بیدار ہوتے ہیں اور اس ایک دن کیلئے مزدور یونین، این جی او اور سیاسی و سماجی تنظیمیں اپنا کردار ادا کرنے یا پھر نمبر گیم کرنے کیلئے میدان میں آتی ہیں۔ یکم مئی وہ واحد دن ہے جس دن ہر طرف مزدوروں کے حقوق کی باتیں کی جا رہی ہوتی ہیں، کوئی کہتا ہے مزدور غربت کی چکی میں پس رہا ہے تو کوئی بولتا ہے کہ مزدور کی زندگی بھی کوئی زندگی ہے، یعنی جتنی منہ اتنی باتیں ہوتی ہیں مگر عملی کام صفر ہوتا ہے۔

یکم مئی ہندوستان میں بھی بڑے زور وشور سے منایا جاتا ہے، ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں مزدوروں کے حقوق کیلئے خصوصی ریلیاں نکالی جاتی ہیں، بڑے بڑے ہوٹلوں میں سیمینار منعقد کئے جاتے ہیں جہاں امیر لوگ مزدور کا لیبل لگا کر پہنچ جاتے ہیں جبکہ غریب مزدور کو اس ہوٹل پر کھڑے سیکورٹی گارڈ اندر داخل تو دور کی بات باہر بھی کھڑے نہیں ہونے دیتا۔ بڑے بڑے لیڈر تقاریر جھاڑ کر اپنا فرض پورا کرنے کی ناجائز کوشش کرتے ہیں، سب سے اہم اور ستم کی بات یہ ہے کہ دن مزدوروں کا اور فائدہ امیر اٹھاتے ہیں۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ جب کوئی دن کسی کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے تو پھر اس دن اس شخصیت کو ہر جگہ اہمیت حاصل ہوتی ہے اور بلکہ یہاں تک بھی کہہ دیا جاتا ہے کہ "چلو یار آج اس کا دن ہے" مگر ادھر آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے، نام مزدوروں کا دن ہوتا ہے اور اہمیت امیروں کو دی جاتی ہے۔

یکم مئی کو ہندوستان بھر میں مزدور ہر روز کی طرح اپنے کام میں مشغول رہتے ہیں اور اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کیلئے محنت کرتے ہیں، ان کو اس دن سے کوئی سروکار نہیں، بس اپنے بچوں کیلئے روزی کمانے سے غرض ہے۔ یکم مئی کو ہر فورم پر مزدوروں کی فلاح و بہبود کیلئے بڑی بڑی باتیں کی جاتی ہیں، دعویٰ کیا جاتا ہے مگر ان پر کبھی عمل بھی ہوا ہے؟ کبھی کسی حکومت نے ایسے اقدامات اٹھائے ہیں کہ یکم مئی کے دن ان مزدوروں کو جو روزانہ کی بنیاد پر کام کرتے ہیں، حکومتی سطح پر کوئی وظیفہ دیکر ان کو چھٹی بھی دی گئی ہو کہ وہ اس دن اپنی فیملی کے ساتھ ہنسی خوشی دن گذار سکیں۔ نہیں، بلکہ حقیقت یہی ہے کہ نعرے ہم مزدوروں کے حقوق کے لگاتے ہیں اور

قارئین محترم! پہاڑوں کو کاٹ کر راستہ بنانے والے ہاتھ کسی بادشاہ یا حکمران کے نہیں ہوتے، زمین کا سینہ چیز کر فصل اگانے والے ہاتھ جاگیردار کے نہیں ہوتے، کارخانوں سے تیار ہوکر نکلنے والے مال سینہ کے ہاتھوں سے نہیں بنا ہوتا۔ ہمارے اردگرد موجود ہماری ضروریات کی تمام اشیاء گاڑیاں، بسیں، عمارتیں اور سڑکیں سب ایک محنت کش کے ہاتھ سے بنے ہیں جن کو ہم اپنے استعمال میں لاتے ہوئے آرام دہ زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہمیں بس اتنا پتہ ہوتا ہے کہ اسے فلاں دکان سے خریدا ہے اور اسے کیسے استعمال کرنا ہے، ہم اس چیز کا فائدہ حاصل کرتے ہوئے کمپنی کی تعریف ضرور کرتے ہیں اور فخر سے یہ بھی کہتے ہیں کہ اسے اتنے میں خرید لائے ہیں، لیکن ہم نے اس پر کبھی غور نہیں کیا کہ اس کو بنانے والے انسان اسے خود بھی استعمال کرتے ہونگے یا نہیں۔ ہم ہر سال یوم مزدور مناتے ہیں، ان کے حق کی فرضی اور بناوٹی باتیں کرتے ہیں، تحریریں لکھتے ہیں، لیکن ہم ایک مزدور کے دکھ اور تکالیف کو محسوس نہیں کرسکتے جس سے وہ گذر رہا ہوتا ہے۔ مزدور کی زندگی مزدوری سے شروع ہوتی ہے اور مزدوری کرتے کرتے ایک دن زندگی کی ختم ہوجاتی ہے، مگر کسی کوان کی پرواہ نہیں ہوتی۔

فائدہ امیروں کو پہنچاتے ہیں، مزدوروں کے فنڈ کے نام پر کروڑوں روپے لیئے جاتے ہیں اور مزدوروں پر جب خرچ کرنے کی نوبت آجائے تو وہ بڑی مشکل سے ہزاروں میں ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ یکم مئی کے دن تمام لوگ اپنے گھروں میں چین کی نیند سو رہے ہوتے ہیں یا چھٹی کا فائدہ اٹھا کر گھوم پھر رہے ہوتے ہیں اور مزدور اس دن بھی مزدوری کی تلاش میں بھٹک رہا ہوتا ہے۔ اب تو ایسا ہے کہ بہت سے مزدوروں کو یہ بھی نہیں معلوم کہ یکم مئی کے روز یوم مزدور منایا جاتا ہے، وہ تو اس دن بھی فکر روزگار میں مگن ہو کر گھر سے کام کی تلاش میں نکل جاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں مزدوروں کی حالت کبھی نہیں بدلی، مزدور کل بھی کمزور تھا اور آج بھی کمزور ہے، مزدور کل بھی مفلوج حال تھا آج بھی مفلوج حال ہے، مزدور کل بھی مظلوم تھا آج بھی مظلوم ہے۔ دنیا کے کسی بھی شعبے کے ورکرز کیلئے سب سے اہم ان کی تنخواہ ہوتی ہے، اس سے ان کے گھر کا چولہا جلتا ہے، مگر ہمارے ملک کا المیہ یہ ہے کہ یہاں مہینہ بھر دل و جان لگا کر کام کرنے کے باوجود قلیل تنخواہ کیلئے بھی خوار ہونا پڑتا ہے، تنخواہیں کئی کئی مہینوں تک روک کے رکھا ہوا ہوتا ہے، جس کے سبب ان کے گھروں میں فاقے کی نوبت آجاتی ہے۔

قارئین محترم! پہاڑوں کو کاٹ کر راستہ بنانے والے ہاتھ کسی بادشاہ یا حکمران کے نہیں ہوتے، زمین کا سینہ چیر کر فصل اگانے والے ہاتھ جاگیردار کے نہیں ہوتے، کارخانوں سے تیار ہو کر نکلنے والے مال سیٹھ کے ہاتھوں سے نہیں بنا ہوتا۔ ہمارے اردگرد موجود ہماری ضروریات کی تمام اشیاء گاڑیاں، بسیں، عمارتیں اور سڑکیں سب ایک محنت کش کے ہاتھ سے بنے ہیں جن کو ہم اپنے استعمال میں لاتے ہوئے آرام دہ زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہمیں بس اتنا پتہ ہوتا ہے کہ اسے فلاں دکان سے خریدا ہے اور اسے کیسے استعمال کرنا ہے، ہم اس چیز کا فائدہ حاصل کرتے ہوئے کمپنی کی تعریف ضرور کرتے ہیں اور فخر سے یہ بھی کہتے ہیں کہ اسے اتنے میں خرید لائے ہیں، لیکن ہم نے اس پر کبھی غور نہیں کیا کہ اس کو بنانے والے انسان اسے خود بھی استعمال کرتے ہونگے یا نہیں۔ ہم ہر سال یوم مزدور مناتے ہیں، ان کے حق کی فرضی اور بناوٹی باتیں کرتے ہیں، تحریریں لکھتے ہیں، لیکن ہم ایک مزدور کے دکھ اور تکالیف کو محسوس نہیں کرسکتے جس سے وہ گذر رہا ہوتا ہے۔ مزدور کی زندگی مزدوری سے شروع ہوتی ہے اور مزدوری کرتے کرتے ایک دن زندگی کی ختم ہوجاتی ہے، مگر کسی کو ان کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ یکم مئی کے دن کسی مزدور کو کسی کانفرنس، جلسہ یا اجلاس میں خصوصی طور پر مدعو کر کے ان کی مشکلات کو سنا جائے اور اس کے ازالے کیلئے کوئی اقدامات کی جائے۔ کہا جاتا ہے کہ کسی مزدور کے جسم سے اس کا پسینہ سوکھنے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کردو، مگر یہاں تو صورتحال یہ ہے کہ مزدور رقم کی حصول کیلئے مزدوروں سے زیادہ اس رقم دینے والے کی منتیں زیادہ کرتا ہے۔ ہم سالوں سے یکم مئی یعنی مزدور ڈے مناتے آرہے ہیں اور سالوں سے یہ عہد کررہے ہیں کہ ہم مزدوروں کیلئے جدوجہد کرینگے لیکن کلمات محض ہوائی فائرنگ ثابت ہوتی ہے، مزدور طبقے آج بھی وہیں پڑے ہیں جہاں سالوں پہلے تھے۔ ہمارے ملک میں ان کی حالت نہیں بدلی، ہاں ایک چیز ضرور بدلی ہے، وہ ہے مزدور خود کسی زمانے میں باپ مزدور ہوا کرتا تھا اب اس کی جگہ بچے نے لے لی ہے۔ بہرحال اگر اب بھی حکومت ان کی بہتری کیلئے زبانی وعدوں سے نکل کر عملی میدان میں کام کریں تو یہ مزدور طبقہ جھولی اٹھا کر دعائیں کرینگے۔ حکومت کو چاہئے کہ مزدوروں کے حالات پر غور کرے اور مزدوروں کیلئے کچھ کرے۔ آج اس دن کی مناسبت سے حکومت یہ پلے باندھ لے کہ ہم مزدور بھائیوں کے مسائل حل کرینگے تو یہ ملک و عوام دونوں کیلئے سودمند ثابت ہوگی۔

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

عالمی یوم مزدور کی بنیاد کیسے پڑی

بہت سے ممالک میں یکم مئی کو موسم بہار کے ایک قدیم تہوار کے طور پر جانا جاتا ہے، لیکن آج کل اس دن کو عالمی یوم مزدور کے نام سے منایا جاتا ہے تاکہ دنیا بھر میں محنت کشوں کی تاریخی جدوجہد اور کامیابیوں کو یاد کیا جا سکے۔

ہر سال اس دن دنیا بھر میں مظاہرے ہوتے ہیں جن کا مقصد کارکنوں کو بہتر حالاتِ کار اور ٹریڈ یونینز کو زیادہ اختیارات دینے کے مطالبات دہرانا ہوتا ہے۔ ابتدائی دنوں میں چند سوشلسٹ اور کمیونسٹ تنظیمیں اور مزدور دوست گروہ یہ دن منایا کرتے تھے لیکن پھر اس کا دائرہ دنیا بھر میں پھیلتا گیا۔

اگرچہ اس تاریخ کا تعلق امریکہ میں 19 ویں صدی کے اواخر میں ہونے والے احتجاج سے ہے لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ خود امریکہ میں محنت کشوں کا دن ہر برس ستمبر کے پہلے پیر کو منایا جاتا ہے۔ امریکہ کے علاوہ آسٹریلیا، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ اور کینیڈا میں بھی یہ دن ستمبر کے پہلے پیر کو ہی منایا جاتا ہے۔

سنہ 1886 میں امریکہ میں ٹریڈ یونینز نے برطانوی سماجی مصلح رابرٹ اوون کے پیغام کی بنیاد پر دن میں آٹھ گھنٹے کے اوقاتِ کار کا مطالبہ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر ہڑتالیں شروع کیں۔

رابرٹ اوون نے آٹھ گھنٹے کام کرنے کا خیال دن کو تین حصوں میں تقسیم کرنے یعنی 'آٹھ گھنٹے محنت، آٹھ گھنٹے تفریح، آٹھ گھنٹے آرام' کے نعرے کے ساتھ وضع کیا تھا جبکہ یہ ان دنوں کی بات ہے جب کارخانوں میں کام کے اوقات یا چھٹی کا دن مقرر کیے بغیر سخت محنت مزدوری کرنا معمول تھا۔

اس سلسلے میں سب سے بڑی ہڑتال یکم مئی کو شکاگو میں کی گئی اور ایک اندازے کے مطابق اس دن احتجاج کے لیے وہاں 40 ہزار کارکن جمع ہوئے۔ اس وقت شکاگو امریکی صنعت کا مرکز اور یونین آرگنائزیشن کا مرکز تھا۔

اس احتجاج کو کاروباری اور سیاسی حلقوں کی طرف سے پسندیدگی سے نہیں دیکھا گیا لیکن آنے والے دنوں میں اس میں اوقاتِ کار سے تنگ ہزاروں غیر مطمئن کارکنوں کے علاوہ 'انارکسٹس' بھی شامل ہو گئے۔ یہ 'انارکسٹ' وہ لوگ تھے جو قوانین کے نفاذ اور حکمرانی کے ارد گرد تشکیل پانے والے معاشرے کے مخالف تھے۔

کشیدگی عروج پر پہنچ گئی اور پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپوں میں کم از کم ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

پولیس کی سختی سے مشتعل مزدور رہنماؤں اور ہڑتال کرنے والے مظاہرین نے چار مئی کو شکاگو کے مشہور ہے مارکیٹ سکوائر پر مظاہروں کا اہتمام کیا۔ اس دن ایک نامعلوم حملہ آور نے پولیس اہلکاروں پر بم پھینک دیا اور دھماکے اور اس کے بعد ہونے والی فائرنگ کی وجہ سے سات پولیس اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

ہے مارکیٹ قتل عام کے نام سے مشہور ہونے والے اس واقعے کے بعد، آٹھ انارکسٹس پر قتل کا الزام عائد کیا گیا اور ان میں سے کچھ کو موت کی سزا سنائی گئی حالانکہ ان کا جرم کبھی بھی صحیح طور پر ثابت نہیں ہوا تھا۔

1889 میں 20 ممالک کی سوشلسٹ اور مزدور جماعتوں اور ٹریڈ یونینز کے نمائندوں کے اجلاس میں یکم مئی کو ان واقعات کی یاد میں یوم مزدور منانے کا فیصلہ کیا گیا۔

متحدہ ہندوستان میں یوم مزدور منانے کا آغاز یکم مئی 1923 کو مزدور کسان پارٹی نے مدراس میں کیا تھا جبکہ حکومت پاکستان نے یکم مئی 1972 کو پہلی مرتبہ باضابطہ طور پر سرکاری سطح پر یکم مئی کو محنت کشوں کا دن قرار دیا تھا۔

بشکریہ: بی بی سی اردو

دھلی سے حج پروازوں کا آغاز

مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور نے حجاج کرام کو پھولوں کا ھار پہنا کر رخصت کیا

نئی دہلی۔(یو این آئی)حکومت ہند کی وزارت برائے اقلیتی امور کے تحت حج کمیٹی آف انڈیا کی سرپرستی اور دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے انتظامی بندوبست میں شمالی ہندوستان کے سب سے بڑے حج امبارکیشن پوائنٹ اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے مقدس حج سفر پر روانہ ہونے والے عازمین حج کا پہلا قافلہ آج رات 8 بجے سعودی ایئرلائن کی پرواز نمبر SV-3079 کے ذریعے مدینہ منورہ روانہ ہوا۔اس موقع پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی جانب سے ایئرپورٹ کے ٹرمینل 3 پر ایک الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو بذات خود موجود تھے۔انہوں نے حجاج کرام کو پھولوں کا ہار پہنا کر رخصت کیا۔اس موقع پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ کوثر جہاں، ہندوستان میں سعودی سفارت خانے کی جانب سے جادی نائف الرقاص اور وزارت اقلیتی امور حکومت ہند کے جوائنٹ سیکریٹری سی پی ایس بکشی بھی موجود تھے۔

الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دہلی حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے معزز وزیر کا استقبال کیا اور تمام مہمانوں وحجاج کرام کو مبارکباد پیش کی۔وزیر موصوف نے بھی تمام عازمین حج کو وزیراعظم نریندر مودی کی طرف سے اور اپنی واپنی وزارت کی جانب سے کامیاب اور پرامن حج سفر کی نیک خواہشات پیش کیں۔دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے آج کے حج سفر کی تفصیل دیتے ہوئے بتایا کہ۔سے 30 مئی تک جاری رہنے والی سعودی ایئرلائن کی پروازوں میں آج کی پہلی پرواز میں 399 حجاج کرام اور ان کی مدد کے لیے دو اسٹیٹ حج انسپکٹر مدینہ روانہ ہوئے۔مدینہ میں آٹھ دن قیام کے بعد انہیں مکہ بھیجا جائے گا اور حج کے بعد ان کی واپسی جدہ سے ہوگی۔مسٹر عارفی کے مطابق اس سال پچھلے برس کے مقابلے میں دہلی سے دونوں مراحل میں حج پروازیں روانہ ہو رہی ہیں۔پہلے مرحلے میں۔سے 15 مئی تک تمام پروازیں مدینہ جائیں گی، جبکہ دوسرے مرحلے میں 16 مئی سے 30 مئی تک تمام پروازیں جدہ کے لیے روانہ ہوں گی۔اس سال دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے سعودی ایئرلائن کی کل 38 پروازوں کے ذریعے 16000 حجاج کرام حج کے لیے روانہ ہوں گے۔دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی نے باہر سے آنے والے حجاج کے قیام کے لیے رام لیلا میدان میں ائرکنڈیشنڈ حج کیمپ قائم کیا ہے۔حج کیمپ سے ایئرپورٹ تک حجاج کرام کو لے جانے کے لیے بھی ائرکنڈیشنڈ بسوں کا بندوبست کیا گیا ہے۔ترکمان گیٹ پر واقع دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے دفتر حج منزل میں عازمین کو سعودی کرنسی ریال کی فراہمی کے لیے مختلف بینکوں اور کرنسی ایکسچینج ایجنسیوں کے کاؤنٹرز کی سہولت فراہم کی گئی ہے، جہاں مناسب قیمتوں پر حجاج کرام کو سعودی ریال مہیا کیے جارہے ہیں۔

حکومت کی نیت صاف ہے تو پرائیویٹ اسکولوں کو بڑھائی گئی فیس واپس لینے کا حکم دے: آتشی

نئی دہلی۔(یو این آئی) دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے کہا کہ اگر فیس ریگولیشن بل کے پیچھے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی نیت صاف ہے تو اسے نجی اسکولوں کو اس سال بڑھائی گئی فیس واپس لینے کا حکم دینا چاہئے۔عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی سینئر لیڈر اور اپوزیشن لیڈر آتشی نے آج وزیراعلیٰ ریکھا گپتا کو لکھے ایک خط میں کہا کہ آپ کے ایکس ہینڈل

اور بدھ کے اخبارات کے ذریعے یہ اطلاع ملی ہے کہ دہلی کابینہ نے دہلی اسکول ایجوکیشن (فیس کے تعین اور ضابطے میں شفافیت) بل 2025 کو منظوری دے دی ہے۔بظاہر یہ بل اسکول کی فیس کے ڈھانچے کے لیے ایک واضح اور شفاف عمل قائم کرنے، فیسوں میں من مانی اضافے کو روکنے اور والدین کے ساتھ انصاف کو یقینی بنانے کی کوشش معلوم ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ستم ظریفی یہ ہے کہ جہاں یہ بل ایک شفاف عمل کے قیام کی بات کرتا ہے، وہیں اب تک کا پورا عمل مکمل طور پر مبہم ہے۔دہلی حکومت نے اس بل کا مسودہ تیار کرنے میں نہ تو کسی مشاورتی عمل کی تفصیلات شیئر کی ہیں اور نہ ہی مسودہ بل کو ابھی تک عام کیا گیا ہے۔ابھی تک ہمارے پاس صرف وہی معلومات ہیں جو میڈیا میں دی جارہی ہیں۔ہمارے پاس کوئی مستند دستاویز نہیں ہے جس کا ہم حوالہ دے سکیں یا تبصرہ کرسکیں۔اے اے پی کی لیڈر نے چیف منسٹر کو لکھے خط میں کہا ہے کہ تاہم آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ دہلی میں بی جے پی حکومت کے قیام کے فوراً بعد بہت سے پرائیویٹ اسکولوں کی جانب سے لاپرواہی اور من مانی فیسوں میں اضافے کی وجہ سے یہ مسودہ بل ضروری ہوگیا تھا۔اس بے مثال صورتحال نے ہزاروں بچوں اور ان کے والدین کو انتہائی دباؤ کے حالات میں ڈال دیا۔جن طلباء نے بڑھی ہوئی فیس ادا نہیں کی انہیں کلاس میں جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔بچوں کے والدین کو شدید گرمی میں پرائیویٹ اسکولوں کے باہر احتجاج بھی کرنا پڑا اور بعض والدین نے فیسوں میں اضافے کے خلاف ہائی کورٹ سے بھی رجوع کیا۔انہوں نے سوال کیا ہے کہ موجودہ تعلیمی سال 2025-26 میں ان مسائل کا سامنا کرنے والے تمام والدین کا کیا ہوگا، کیا وہ اپریل 2025 میں اسکولوں کی جانب سے عائد کردہ من مانی فیسیں ادا کرنے پر مجبور ہوں گے۔

حسین دلوائی نے آر ایس ایس کا موازنہ داعش سے کر دہشت گرد تنظیم قرار دیا

ممبئی۔(یو این آئی) مہاراشٹر کانگریس کے سینئر رہنما حسین دلوائی نے بدھ کے روز ایک متنازع بیان دیتے ہوئے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا موازنہ شدت پسند تنظیم آئی ایس آئی ایس سے کیا اور اسے ایک "دہشت گرد تنظیم" قرار دیا۔یہ بیان آر ایس ایس کے سینئر رہنما کلڈکا پربھاکر بھٹ کے اس تبصرے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہر ہندو گھرانے کو تلوار رکھنی چاہیے، اگر پہلگام حملے کے وقت ہندو تلوار نکالتے تو وہی کافی ہوتا۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حسین دلوائی نے کلڈکا کے بیان کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ بیان مکمل طور پر آئین مخالف ہے اور اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ملک میں فسادات اور نفرت کو ہوا دینا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا، جس طرح آئی ایس آئی ایس پاکستان میں دہشت پھیلاتی ہے، بالکل ویسے ہی کارروائیاں آر ایس ایس یہاں انجام دے رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ آر ایس ایس کے رہنماؤں کو وضاحت کرنی چاہیے کہ کیا وہ اپنی تنظیم کو واقعی دہشت گرد تنظیم مانتے ہیں؟ اگر مانتے ہیں تو ان کے بیانات قابل فہم ہیں، لیکن اگر نہیں، تو آر ایس ایس سربراہ کو عوام کے سامنے وضاحت دینی چاہیے اور ایسے اشتعال انگیز بیانات دینے والوں کو تنظیم سے نکال دینا چاہیے۔دلوائی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ان کی نظر میں آر ایس ایس ایک دہشت گرد تنظیم کی مانند کام کر رہی ہے۔انہوں نے کیرالہ کے ایک آر ایس ایس رہنما کے بیان کو تنظیم کی

مجموعی ذہنیت کا عکاس قرار دیا اور کہا کہ ایسا نظریہ پاکستان اور بھارت دونوں میں جڑ پکڑ چکا ہے۔دلوائی نے سوال اٹھایا کہ کیا کسی کے گھر میں تلوار یا چھری رکھنا امن کے فروغ کی علامت ہے یا تشدد کو بھڑکانے کا ذریعہ؟ اگر یہ عوامی دہشت گردی ہے، تو اس پر کارروائی ہونی چاہیے۔پہلگام میں ہوئے حالیہ دہشت گردانہ حملے پر وزیراعظم نریندر مودی کے اس بیان پر کہ مسلح افواج کو مکمل آزادی دی گئی ہے کہ وہ حملے کے ردعمل کا وقت، اہداف اور طریقہ طے کریں، دلوائی نے کہا کہ وزیراعظم کو چاہیے تھا کہ پہلے اپوزیشن کو اعتماد میں لیتے۔انہوں نے کہا، "وزیراعظم نے بہار میں بڑے بیانات دیے، اگر اب وہ سنجیدہ ہیں تو ہم ان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔انہوں نے بہار میں بڑے بڑے بیانات دیئے اور اگر وہ اب سنجیدہ ہیں تو ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔پاکستان میں لوگ یہاں تک کہتے ہیں کہ وہ (مودی) وہاں، لاہور میں حکومت کریں۔یہ اس سے بہتر ہوگا جو اس وقت وہاں کی حالت ہے۔پاکستان میں جمہوریت کا فقدان ہے۔اس پر فوج کی حکومت ہے، اور وہ بغیر احتساب کے کام کرتے ہیں۔اگر وزیراعظم اس سے سبق سیکھ رہے ہیں تو ہم ان کی حمایت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی اور کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے نے تجویز دی ہے کہ ایسے قومی مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے، اور اگر حکومت ایسا قدم اٹھاتی ہے تو اپوزیشن مکمل حمایت دے گی۔

متحد ہو کر پاکستان کو سبق سکھانے کا یہ صحیح وقت ہے: جے رام رمیش

حکومت کا ہدف دہشت گرد ہونے چاہئیں اور پاکستان کو سخت جواب ملنا چاہیے، کانگریس نے پھر پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کیا

نئی دہلی۔(یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک میں اتحاد اور یکجہتی کا زبردست ماحول ہے اور پاکستان کو اجتماعی طور پر سبق سکھانے کا یہ صحیح وقت ہے تاکہ وہ پہلگام جیسا جرم کرنے کو سوچ بھی نہیں سکے۔یہاں جاری کردہ ایک بیان میں کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ یہ اتحاد اور یکجہتی کا وقت ہے، یہ وہ وقت ہے جب ہمیں پاکستان کو اجتماعی عزم کے ساتھ ایسا سبق سکھانا ہے جسے وہ کبھی نہیں بھولیں گے۔" انہوں نے کہا" حملے کے فوراً بعد 22 اپریل کی رات کانگریس نے آل پارٹی میٹنگ کا مطالبہ کیا تھا۔یہ میٹنگ دو دن بعد ہوئی تھی، لیکن وزیراعظم نریندر مودی نے اس میں شرکت نہیں کی، پھر 24 اپریل کو کانگریس ورکنگ کمیٹی کی جو قرارداد پاس ہوئی، وہ اس معاملے میں بالکل واضح ہے۔کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں نے بھی پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔کانگریس کے ترجمان نے پہلے کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا مگر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ممبئی میں خوفناک دہشت گردانہ حملوں کے صرف دو دن بعد 28 نومبر 2008 کو کیا کیا؟ ایک دکھاوے کا قدم اٹھاتے ہوئے اس وقت کے گجرات کے وزیراعلیٰ ممبئی گئے

اور وہاں میڈیا سے خطاب کیا اور ایک سیاسی شو کیا، اسی دن بی جے پی نے ایک اعلیٰ اشتہاری اشتہار بھی جاری کیا۔یہ تاریخ ہے۔پہلگام دہشت گردانہ حملے کا جواب دینے کے لیے اتحاد کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا "ہم سب کو اس حساس وقت میں ذمہ داری اور یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ملک انتظار کر رہا ہے۔

حکومت کا ہدف دہشت گرد ہونے چاہئیں اور پاکستان کو سخت جواب ملنا چاہیے۔ہم نے شروع سے ہی اس سلسلے میں حکومت کی حمایت کی ہے اور پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ بھی کیا ہے۔پھر آل پارٹی میٹنگ ہوئی، جس میں وزیراعظم موجود نہیں تھے، لیکن ہم نے اپنی بات رکھی، اس کے کانگریس پارٹی نے سی ڈبلیو سی میٹنگ میں ایک قرارداد بھی منظور کی۔پارٹی نے کہا" یہ ملک کے لیے ایک حساس وقت ہے۔پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ ایک وحشیانہ حملہ ہے، جس کا ماسٹر مائنڈ پاکستان ہے، پاکستان کو جواب دینا ہمارا فرض بنتا ہے۔اس معاملے میں ہم نے حکومت کی حمایت کی اور کہا کہ ہم آپ کے کسی بھی اقدام میں آپ کے ساتھ ہیں، لیکن اسے پولرائزیشن کا مسئلہ نہ بنائیں۔کانگریس نے کہا، کانگریس نے اس حملے کے سلسلے میں پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کیا ہے، لیکن وزیراعظم نے ابھی تک اس کا جواب نہیں دیا ہے، لیکن جو لوگ آج کانگریس کو نشانہ بنا رہے ہیں، انہیں 26/11 کے حملے کے بعد اس وقت کے وزیراعلیٰ نریندر مودی کی پریس کانفرنس کو یاد کرنا چاہیے، جو انہوں نے ممبئی حملے کے دو دن بعد اوبرائے ہوٹل کے سامنے کی تھی، ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، جب کہ اس معاملے میں مہاراشٹر حکومت نے خود منع کیا تھا کہ آپ یہاں مت آئیے۔"حکومت کے انکار پر مسٹر مودی نے بات نہیں مانی اور وہ وہاں گئے، یہی نہیں، 28 نومبر 2008 کو بی جے پی نے اخبارات میں اشتہار دے کر لوگوں سے کہا کہ وہ ممبئی حملے کی بنیاد پر بی جے پی کو ووٹ دیں۔پارٹی کا کہنا ہے،" یہی بی جے پی کا اصلی چہرہ ہے۔

پہلگام حملے کا پاکستان کو منہ توڑ جواب دیں: اے اے اے

نئی دہلی۔(یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پورا ملک حکومت اور ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑا ہے اور چاہتا ہے کہ اس حملے کا پاکستان کو مناسب جواب دیا جائے۔پارٹی کے سینئر لیڈر سوربھ بھاردواج نے بدھ کے روز کہا کہ پورا ملک وزیراعظم سے مطالبہ کر رہا ہے کہ اب ہندوستانی حکومت پاکستان سے مقبوضہ کشمیر (پی او کے) کو واپس لے لے۔ہمیں اپنی ہندوستانی فوج کی بہادری پر پورا بھروسہ ہے۔دہشت گردی کے تمام تربیتی کیمپ، لانچنگ پیڈ اور پورا انفراسٹرکچر صرف پی او کے میں واقع ہے، اس لیے اس پر قبضہ کرنا ضروری ہے۔جب تک پی او کے پاکستان کے قبضے میں رہے گا، دہشت گردی بڑھتی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ ہمارے ہندوستانیوں کو دہشت گردوں نے چن چن کر مارا اور آج پورا ملک ناراض ہے۔ہمارے ملک کے نوجوان غصے سے ابل رہے ہیں۔آج پورا ملک مرکزی حکومت کے ساتھ کھڑا ہے اور حکومت کی طرف دیکھ رہا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرے۔

آر جے ڈی کی "انتہائی پسماندہ جگاؤ۔تیجسوی سرکار بناؤ" ریلی 3 مئی کو پٹنہ میں

پٹنہ۔(یو این آئی) بہار میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی جانب سے تین مئی کو "انتہائی پسماندہ جگاؤ۔تیجسوی سرکار بناؤ" ریلی کا انعقاد ہوگا۔آر جے ڈی کے انتہائی پسماندہ سیل کے صدر اروند کمار سہنی نے بدھ کو بتایا کہ تین مئی کو پٹنہ کے ملر ہائی اسکول میدان میں "انتہائی پسماندہ جگاؤ۔تیجسوی سرکار بناؤ ریلی" کے لئے ریاست کے تمام اضلاع میں تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں، اور بڑی تعداد میں لوگ جوش و خروش سے اس ریلی میں شرکت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی قیادت میں مہاگٹھ بندھن حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کے بعد تمام طبقات کو ان کی آبادی کے لحاظ سے حصہ دینے کے لیے ریزرویشن کو 65 فیصد تک بڑھایا، اور انتہائی پسماندہ طبقے کا ریزرویشن 18 فیصد سے بڑھا کر 25 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا گیا، لیکن "ڈبل انجن" حکومت نے اس میں رکاوٹ پیدا کی اور ریزرویشن کی چوری کرتے ہوئے انتہائی پسماندہ طبقے کو اس فائدے سے محروم کر دیا۔اس کی وجہ سے انتہائی پسماندہ سماج کو سات فیصد ریزرویشن کم مل رہا ہے۔جسے انتہائی پسماندہ سماج کبھی فراموش نہیں کرسکتا ہے۔مسٹر سہنی نے کہا کہ تیجسوی یادو نے مہاگٹھ بندھن حکومت بننے پر خواتین کے لیے "مائی۔بہن مان یوجنا" کے تحت ماہانہ 2500 روپے وظیفہ، سوشل سیکیورٹی پنشن کو 400 سے بڑھا کر 1500 روپے، 200 یونٹ مفت بجلی اور 500 روپے میں رسوئی گیس سلنڈر دینے کا جو وعدہ کیا ہے اس سے انتہائی پسماندہ طبقے کو اقتصادی طور پر کافی فائدہ ہوگا۔ساتھ ہی انتہائی پسماندہ طبقے کی سیاسی اور سماجی ترقی کے لیے آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو کی جو سوچ رہی ہے اسے مسٹر تیجسوی یادو مہاگٹھ بندھن حکومت بننے پر مضبوطی عطا کی۔اور اقتدار میں حصہ داری دیتے ہوئے وزیر کے ساتھ ساتھ بورڈ اور کارپوریشن میں بھی باعزت حصہ داری دی۔اس سے مسٹر لالو کے نظریات اور مسٹر تیجسوی کے کاموں کے تئیں پسماندہ طبقے کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔صدر نے کہا کہ پسماندہ طبقے کے سماج کو یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم پورے اتحاد کے ساتھ ریلی میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں گے، کیونکہ آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) جیسی طاقتیں استحصال زدہ، محروموں اور انتہائی پسماندہ طبقے کو جملے بازی اور کنفیوژن پیدا کر کے انتہائی پسماندہ سماج کو گمراہ کرنا چاہتی ہے۔ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے جنہوں نے جن نائک کرپوری ٹھاکر جی کے لیے نازیبا الفاظ استعمال کیے اور سماجی انصاف کے دھارے کے ساتھ استحصال زدہ افراد اور محروموں کو حقوق دینے والے مسٹر لالو کے خلاف سازش کر کے پسماندہ، استحصال زدہ اور محروموں کی آواز کو دبانے کی کوشش کی۔نتیش حکومت پسماندہ طبقے کے ساتھ جو سلوک کر رہی ہے وہ سب کے سامنے ہے۔

کلاس روم گھوٹالہ: سسودیا اور ستیندر جین پر 2000 کروڑ کی ہیر پھیر کا الزام، اے سی بی نے درج کی ایف آئی آر

نئی دہلی: دہلی کی سابق عام آدمی پارٹی حکومت کے دو اہم چہرے، سابق نائب وزیراعلیٰ منیش سسودیا اور سابق وزیر تعمیرات عامہ ستیندر جین ایک بار پھر بڑی مشکل میں پھنس گئے ہیں۔انسداد بدعنوانی شاخ (اے سی بی) نے ان دونوں کے خلاف تقریباً 2000 کروڑ روپے کے مبینہ کلاس روم اسکینڈل" میں ایف آئی آر درج کرلی ہے۔یہ گھوٹالا دہلی کے سرکاری اسکولوں میں 748,12 کلاس رومز اور عمارتوں کی تعمیر سے متعلق ہے، جس میں شدید مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔اے سی بی کے مطابق، ان کلاس رومز کو سیمی پرمانینٹ اسٹرکچر (ایس پی ایس) کی شکل میں بنایا گیا، جس کی عمر محض 30 سال ہوتی ہے، مگر ان کی تعمیراتی لاگت اتنی ہی نکلی جتنی آر سی سی یعنی پکے ڈھانچے (75 سال عمر) کی ہوتی ہے۔رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ ایس پی ایس کی لاگت فی مربع فٹ 2292 روپے تک پہنچی، جو کہ RCC کی اوسط لاگت 24162044 روپے فی مربع فٹ کے برابر تھی۔اس منصوبے کا ٹھیکہ 34 مختلف ٹھیکے داروں کو دیا

گیا، جن میں سے متعدد کے تعلقات عام آدمی پارٹی سے جوڑے جارہے ہیں۔حیران کن بات یہ ہے کہ بغیر کسی نئے ٹینڈر کے ہی 326.25 کروڑ روپے کی اضافی لاگت منظور کرلی گئی، جن میں 205.45 کروڑ روپے صرف رچ اسپیسفیکیشن کے نام پر خرچ کیے گئے۔یہی نہیں، مشیروں اور معماروں کی تقرری بھی مقررہ عمل کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کی گئی۔مرکزی ویجیلنس کمیشن (سی وی سی) نے بھی اس معاملے پر ایک رپورٹ تیار کی تھی، جس میں منصوبے میں کئی سنگین خامیوں کی نشاندہی کی گئی تھی، مگر یہ رپورٹ تقریباً تین سال تک دبا کر رکھی گئی۔شکایت بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترجمان ہریش کھرانہ، ایم ایل اے کپل مشرا اور نیل کنٹھ بکشے نے درج کرائی تھی۔رپورٹس کے مطابق، ایک عام کلاس روم کی تعمیر پر تقریباً 5 لاکھ روپے لاگت آنی چاہیے تھی، لیکن اس منصوبے میں فی کلاس روم خرچ 86.24 لاکھ روپے تک پہنچ گیا، جو ایک انتہائی غیر معمولی اضافہ ہے۔ایف آئی آر نمبر 31/2025 کو آئی پی سی کی دفعات 409 (سرکاری اعتماد میں خیانت)، 120-B (مجرمانہ سازش) اور بدعنوانی انسداد ایکٹ کی دفعہ 13(1) کے تحت درج کیا گیا ہے۔یہ کارروائی بدعنوانی مخالف قانون کی دفعہ 17-اے کے تحت اجازت ملنے کے بعد عمل میں آئی۔اے سی بی کے سربراہ مدھور ورما نے کہا ہے کہ اب ایک جامع تفتیش شروع کردی گئی ہے، جس میں ان نامعلوم سرکاری افسران اور ٹھیکیداروں کی بھی تفتیش کی جائے گی جنہوں نے ممکنہ طور پر اس مبینہ بدعنوانی میں کردار ادا کیا۔یہ اسکینڈل دہلی حکومت کے اس دعوے پر سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے جس کے تحت تعلیم کے شعبے میں انقلابی اصلاحات کا دعویٰ کیا جاتا رہا ہے۔

دیون بھارتی ممبئی کے نئے پولیس کمشنر مقرر

26/11 حملوں کی تحقیقات کی قیادت کی تھی

ممبئی۔(یو این آئی) ممبئی میں ہوئے 26/11 حملوں کی تحقیقات کی قیادت کرنے والے انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر دیون بھارتی کو ممبئی پولیس کا کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔دیون بھارتی، جنہیں مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس کا قریبی سمجھا جاتا ہے، وویک پھنسالکر کی جگہ لیں گے، جو آج سبکدوش ہوگئے۔بہار سے تعلق رکھنے والے 1994 بیچ کے آئی پی ایس افسر، بھارتی 2023 سے ممبئی پولیس کے اسپیشل کمشنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ایک ایسا عہدہ جسے مہاوتی حکومت نے اپوزیشن کی تنقید کے درمیان بنایا تھا۔اپنے پورے کیریئر کے دوران، بھارتی نے ممبئی میں کئی اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں۔وہ ممبئی کے پولیس (امن وقانون) کے سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے مشترکہ کمشنروں میں سے ایک تھے۔انہوں نے ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (کرائم برانچ) کے طور پر بھی کام کیا، اور مہاراشٹر اسٹیٹ انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کی سربراہی کی۔دیویندر فڈنویس کی قیادت والی بی جے پی۔شیوسینا حکومت کے تحت پولیس کے جوائنٹ کمشنر کے طور پر، بھارتی نے ممبئی میں 90 سے زیادہ پولیس اسٹیشنوں کے کام کاج کی نگرانی کی۔اس وقت ان کا شمار مہاراشٹر کے سب سے طاقتور پولیس افسران میں ہوتا تھا۔تاہم، ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی ایم وی اے حکومت کے تحت، بھارتی کو الگ کردیا گیا اور مہاراشٹر اسٹیٹ سیکورٹی کارپوریشن کا انچارج بنا دیا گیا۔

پنجاب-ہریانہ میں پانی پر تنازع: سینی کا بھگونت پر حملہ، ہڈا کا بی جے پی پر وار

ستلج-جمنا لنک نہر (ایس وائی ایل) پر کئی برسوں سے قانونی لڑائی لڑ رہے پنجاب اور ہریانہ اب بھاکھڑا نہر کے پانی کو لے کر آمنے سامنے آ گئے ہیں۔پنجاب کے وزیراعلیٰ بھگونت سنگھ مان کی قیادت والی عام آدمی پارٹی نے بھاکھڑا نہر سے ہریانہ کو دیے جانے والے پانی میں نصف سے زیادہ کٹوتی کر دی ہے۔گزشتہ 15 دن سے ہریانہ کو روزانہ ساڑھے نو ہزار کیوسک پانی کی جگہ بھاکھڑا نہر سے صرف چار ہزار کیوسک پانی دیا جا رہا ہے۔اس معاملے پر ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔انہوں نے اس تعلق سے بھگونت مان کے بیان کو حیران کن قرار دیا ہے۔نائب سنگھ سینی نے کہا کہ بھگونت مان کا یہ کہنا کہ آج سے پہلے بھاکھڑا بیاس مینجمنٹ بورڈ (بی بی ایم بی) نے حساب نہیں رکھا، بالکل جھوٹ ہے۔ایک ایک بوند پانی کا حساب بی بی ایم بی کے ساتھ ساتھ راجستھان، پنجاب، دہلی اور ہریانہ کی حکومتوں کے پاس ہر وقت ہوتا ہے۔

سینی نے آگے کہا کہ بھگونت مان نے پنجاب میں اپنے سے پہلے کی حکومت پر اعداد و شمار نہ رکھنے کا الزام تو لگایا لیکن یہ نہیں بتایا کہ سال 2022، 2023 اور 2024 میں بھی اپریل، مئی اور جون کے مہینہ میں ہریانہ کانٹیکٹ پوائنٹ ایچ سی پی پر 9000 کیوسک سے کم پانی نہیں دیا گیا۔4 ہزار کیوسک پانی دینے پر نائب سینی نے کہا کہ اگر ہریانہ میں کم پانی آتا ہے تو دہلی میں بھی پینے کے پانی کی سپلائی متاثر ہوگی۔انہوں نے کہا کہ جب تک دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت تھی، تب تک دہلی جانے والے پانی پر مان حکومت کو کوئی اعتراض نہیں تھا، اب حکومت نہیں ہے تو دہلی کے عوام کو سزا دینے کا کام کیا جارہا ہے۔نائب سینی نے کہا کہ ستلج-جمنا لنک کے پانی کا معاملہ نہیں ہے، یہ معاملہ پینے کے پانی کا ہے۔

اس سے قبل کانگریس رہنما اور سابق وزیراعلیٰ بھوپندر سنگھ ہڈا نے کہا کہ ہریانہ کوئی احسان نہیں مانگ رہا ہے، بلکہ یہ ریاست کے حصے کا پانی ہے جو پنجاب حکومت کو ہر حال میں دینا ہی پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کے ذریعہ 9500 کیوسک پانی کو گھٹا کر 4000 کیوسک کرنا انتہائی قابل اعتراض ہے اور ہریانہ کی بی جے پی حکومت کی طرف سے اس کی مخالفت نہیں کرنا اور زیادہ حیران کرنے والی بات ہے۔بی جے پی نے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہی ہریانہ کے مفادات کی پیروی مضبوطی سے نہیں کی۔سپریم کورٹ کے ایس وائی ایل پر ہریانہ کے حق میں فیصلہ سنائے جانے کے باوجود آج تک حکومت ہریانہ کے حق کا پانی نہیں لے پائی ہے۔

آج سے بند ہو جائیں گے 15 بینک، 11 ریاستوں میں نظر آئے گا اس کا اثر

نئی دہلی۔یکم مئی سے مختلف ریاستوں کے کئی گرامین بینک بند ہونے والے ہیں۔مرکزی حکومت کے ایک فیصلے کے بعد یہ طے پایا تھا اور کل سے باضابطہ مقررہ کردہ بینک اپنا کام کرنا بند کردیں گے۔دراصل مرکزی حکومت کی 'ایک ریاست، ایک گرامین بینک' پالیسی کے تحت کئی بینکوں کو دوسرے بینکوں میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔اس فیصلے کی وجہ سے ملک میں گرامین بینکوں کی تعداد 43 سے گھٹ کر 28 رہ جائے گی۔حکومت کا کہنا ہے کہ اس قدم سے بینکنگ سہولیات میں مضبوطی ملے گی اور بینک نظام زیادہ اثردار بنے گا۔جن گرامین بینکوں کو بند کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے، وہ 11 ریاستوں میں موجود ہیں۔یہ ریاستیں ہیں آندھرا پردیش، اتر پردیش، مغربی بنگال، بہار، گجرات، جموں وکشمیر، کرناٹک، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ اور راجستھان۔ان ریاستوں میں جتنے بھی گرامین بینک ہیں، ان کو ضم کر کے اس ریاست میں ایک گرامین بینک مقرر کیا جائے گا۔اس قدم سے صارفین کو پہلے سے بہتر سہولیات مل سکیں گی۔اس سے ڈیجیٹل اور کسٹمر سروس انفراسٹرکچر بھی بہت مضبوط ہوگا اور بینک برانچ کی تعداد میں بھی کمی نہیں آئے گی۔اگر آپ کا بھی اکاؤنٹ ان گرامین بینکوں میں ہے، جو کہ بند ہونے والی ہیں، تو آپ کو اس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ایسا اس لیے کیونکہ آپ کا پیسہ محفوظ ہے، صرف آپ کے بینک کا نام بدل جائے گا۔اکاؤنٹ نمبر، لیے گئے قرض اور دیگر طرح کی سہولیات پہلے کی طرح ہی دستیاب رکھی جائیں گی۔اس تبدیلی کے بعد بینک اپنے کسٹمر کو میسج کے ذریعہ بتائے گا کہ نیا اکاؤنٹ نمبر کیا ہے۔

ساسنی پہنچے نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک

برہمن برادری کے لیے ملک اور سماج سب سے اہم

ملک کی سرزمین پر سیاست کا علم اگر کسی نے دیا تو وہ برہمن سماج کے فرزند چانکیہ تھے: برجیش پاٹھک

ہاتھرس۔یوپی کے نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک پرشورام جینتی پروگرام میں شرکت کے لیے ہاتھرس کے ساسنی پہنچے۔اس کے بعد پنڈت سے پرشورام شوبھا یاترا شروع ہوئی۔ چیترم دھرم شالا اور قصبہ کے کملا بازار، گاندھی چوک، ایودھیا چوک، برہمن پوری، بجاریا سے ہوتی ہوئی شہید پارک پر اختتام پذیر ہوئی۔30 اپریل کو ساسنی قصبہ میں بھگوان پرشورام کا یوم پیدائش بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ اس موقع پر ریاست کے نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک نے کہا کہ برہمن برادری نے کبھی اپنے لیے کچھ نہیں مانگا اور نہ ہی کچھ لیا ہے۔ برہمن برادری نے ہمیشہ ملک اور سماج کو سب سے اہم سمجھا ہے۔نائب وزیر اعلی کے علاوہ بنیادی تعلیم کے وزیر مملکت سندیپ سنگھ،علی گڑھ کے ایم پی ستیش گوتم، ہاتھرس کے ایم پی انوپ پردھان، ضلع پنچایت صدر سیما اپادھیائے، کول ایم ایل اے انیل پراشر، سابق ایم ایل اے مکل اپادھیائے پروگرام میں اسٹیج پر موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز مہمانوں نے بھگوان پرشورام کی تصویر کے سامنے چراغ جلا کر اور ربن کاٹ کر کیا۔ پاٹھک نے کہا کہ برہمن برادری نے پورے نظام کو چلانے کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دی ہیں۔ برہمن برادری پوری برادری کو ساتھ لے کر چلتی ہے اور ہر گاؤں میں لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کندھے سے کندھا ملا کر کام کرتی ہے۔ برہمن سماج میں بہت سے بڑے آدمی تھے۔ اگر صفر نہ ہوتا تو گنتی کیسے ہوتی؟ برہمن برادری کے ایک بیٹے آریہ بھٹ نے صفر دیا، کوٹیلہ نے دنیا کو معاشیات سے متعارف کرایا، وہ بھی برہمن برادری کا بیٹا تھا۔انہوں نے کہا کہ پوری دنیا جانتی ہے کہ اس ملک کی سرزمین پر سیاست کا علم اگر کسی نے دیا تو وہ برہمن سماج کے فرزند چانکیہ تھے۔ اس کے بعد پنڈت سے پرشورام شوبھا یاترا شروع ہوئی۔ چیترم دھرم شالہ اور قصبہ کے کملا بازار، گاندھی چوک، ایودھیا چوک، برہمن پوری، بجاریا، کنیا انٹر کالج روڈ، آگرہ-علی گڑھ روڈ سے ہوتا ہوا شہید پارک پر اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کی نظامت دھرمیندر شرما نے کی۔اس موقع پر برہمن برادری کے ہزاروں لوگ موجود تھے۔ سی او ستی یوگیندر نارائن کرشنا نے سیکورٹی انتظامات کا چارج سنبھالا۔اس موقع پر بیتندر شرما، دیپو پنڈت، پرکاش چندر شرما، اوبناش تیواری، راکیش شرما، داؤ دیال، راجیو شرما لالہ، سنجے شرما، بنٹی پردھان، اروند شرما، چترانشو شرما، شیوکمار اپادھیائے، پردیپ اپادھیائے، بچو شرما، رشی شرما وغیرہ سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

امیٹھی: راہل نے اوپن ہارٹ سرجری یونٹ کا کیا افتتاح

امیٹھی۔(یو این آئی) کانگریس سے رائے بریلی ایم پی و لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کو ایک روزہ دورے پر امیٹھی پہنچے اور سنجے گاندھی اسپتال میں ہارٹ یونٹ کا افتتاح کر عام لوگوں کے لئے سونپا۔ وہیں منشی گنج واقع گن فیکٹری کا معائنہ کیا۔

گاندھی کا امیٹھی پہنچتے ہی کانگریس کارکنان اور لیڈروں نے استقبال کیا۔اس دوران کانگریس لیڈر نے مختلف پروگراموں میں شرکت کی۔ انہوں نے انڈو۔ رسین رائفل پرائیویٹ لمیٹیڈ کا معائنہ کیا۔اس کے بعد ان کا قافلہ سیدھے منشی گنج واقع سنجے گاندھی اسپتال پہنچا جہاں گاندھی نے سنجے گاندھی اسپتال میں اوپن ہارٹ سرجری یونٹ کا افتتاح کیا۔اس دوران انہوں نے ایک ایمبولنس کا افتتاح کر عوام کے لئے معنون کیا۔گاندھی نے اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کا بھی معائنہ کیا۔اس کے بعد ان کا قافلہ ائیر پورٹ کے لئے روانہ ہوگیا۔گاندھی کی آمد سے قبل امیٹھی میں قابل اعتراض پوسٹر لگے دکھائی دیئے۔ان کے امیٹھی پہنچنے پر بی جے پی کارکنوں نے احتجاجی مظاہرہ بھی کیا۔ سنجے گاندھی اسپتال منشی گنج کے نزدیک بی جے پی کارکنوں نے گاندھی کا پتلہ نذر آتش کر مخالفت کا اظہار کیا۔قابل ذکر ہے کہ گاندھی منگل کو دو روزہ دورے پر اپنے پارلیمانی حلقے رائے بریلی پہنچے تھے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق آج ان کا کانپور کا بھی پروگرام ہے جہاں وہ پہلگام حملے میں مارے گئے شبھم دویدی کے اہل خانہ سے ملاقات کر سکتے ہیں۔

لڑکیوں کو اپنے حقوق کے تئیں بیدار رہنے کی ضرورت ہے: گورو مشرا

شاہ جہاں پور۔ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر گورو مشرا نے کہا کہ لڑکیوں کو اپنے حقوق کے تئیں بیدار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ حکومت کی جانب سے لڑکیوں کی تعلیمی ترقی کے لیے مختلف اسکیمیں چلائی جارہی ہیں جن میں سے 100 فیصد لڑکیوں اور بے سہارا خواتین کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کے لیے مکھی منتری کنیا سومنگلا یوجنا چلائی جارہی ہے، جس کے تحت لڑکی کی پیدائش سے لے کر گریجویشن تک 6 مرحلوں میں 25000 روپے کی رقم فراہم کی جاتی ہے۔اس کے لیے کلاس 1 میں 3000، کلاس 6 میں 5000، کلاس 9 میں 7000 اعلی سطح کی تعلیم کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔

علی گڑھ میں سڑک پر شرمناک تماشہ

بچے سے پاکستانی جھنڈے پر پیشاب کرایا، ویڈیو وائرل

علی گڑھ :30 اپریل (پی این ایس) یہ صرف ایک جھنڈے کی کہانی نہیں ہے۔ یہ ایک ایسے معاشرے کی کہانی ہے جہاں جذبات کے نام پر تشدد کو جائز قرار دیا جارہا ہے۔کیا ہم واقعی قانون پر یقین رکھتے ہیں، یا اب سڑکوں پر ہجوم کے ذریعے فیصلے سنائے جا رہے ہیں؟ایک جھنڈا...... جو سڑک پر پڑا تھا...... اسکول کا ایک طالب علم آیا، جھنڈا اٹھایا...... اور جو ہوا اس نے پورے ملک کو چونکا دیا۔معاملہ یوپی کے علی گڑھ کا ہے۔اور یہ پاکستان کا جھنڈا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ طالب علم اپنے دوستوں کے ساتھ جا رہا تھا۔ راستے میں ایک پاکستانی جھنڈا سڑک پر گرا۔ پھر ایک دوست نے پوچھا یہ جھنڈا وہاں کیوں پڑا ہے؟ اسے ہٹا دیں۔ طالب علم نے جھنڈا اٹھانے کی کوشش کی۔اور یہیں سے اس کی پریشانیوں کا آغاز ہوا۔اس دوران وہاں موجود ہندوتووادی تنظیم کے کچھ کارکنوں نے طالب علم کو پکڑ لیا۔طالب علم پر پرچم کی 'حفاظت' کرنے کا الزام لگایا۔لیکن معاملہ یہاں بھی ٹھنڈا نہیں ہوا۔طالب علم روتا رہا اور معافی مانگتا رہا۔لیکن بھیڑ کا غصہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ مشتعل ہجوم نے طالب علم کو جھنڈے میں کیل ٹھونکنے اور اس پر پیشاب کرنے پر مجبور کیا۔ ہجوم کی قیادت کرنے والے کچھ لوگوں نے طالب علم کو دہشت گرد بھی کہا۔ یہ سب صرف اس لیے۔ کیوں کہ اس نے جھنڈا سڑک سے ہٹا دیا؟ کسی نے اس واقعے کی ویڈیو بنا لی اور انٹرنیٹ پر آئی تو اسے دیکھ کر پورا ملک دنگ رہ گیا۔ویڈیو وائرل ہونے کے بعد لوگوں میں غصہ پایا جاتا ہے۔ایک طرف لوگ کہہ رہے ہیں کہ یہ 'حب الوطنی' کے نام پر پاگل پن ہے، لیکن دوسری طرف کچھ لوگ اسے درست ثابت کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش جاری ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تفتیش کی جارہی ہے۔ ابھی تک کسی کے خلاف کوئی باضابطہ ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے، لیکن وائرل ویڈیو کی بنیاد پر کارروائی یقینی سمجھی جاتی ہے۔واقعہ کے بعد علاقے میں فی الحال کشیدگی کا ماحول ہے۔ پولیس انتظامیہ نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے علاقے میں اضافی پولیس فورس تعینات کر دی ہے۔

ایس ایم وی ماڈل پبلک سکول بچیٹی میں اعزازی تقریب کا انعقاد

امتیازی نمبرات حاصل کرنے والی بچی کو مومنٹو دیتے ہوئے کوتوالی انچارج

دیوبند: 30/اپریل(فیروز خان) ایس ایم وی ماڈل پبلک سکول بچیٹی میں ایک پروگرام کا انعقاد کر ہائی سکول اور انٹرمیڈیٹ کے ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام میں مقررین نے کہا کہ تعلیم ہی کامیابی کا واحد راستہ ہے۔ اسکول احاطے میں منعقدہ پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کرنے والے دیوبند کوتوالی انچارج دھرمندر سونکر نے طلبہ و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح جسم کو زندہ رہنے کے لیے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح دنیا میں باعزت اور بامقصد زندگی بسر کرنے کے لیے تعلیم ناگزیر ہے۔ تعلیمی شعور ایک زندہ قوم کی شناخت اور میراث ہوتا ہے، اور جو قوم اس میراث سے محروم ہو جائے، اس کا شمار زندہ قوموں میں نہیں کیا جا سکتا۔ ملی اور سیاسی بیداری بھی تعلیم ہی کے ذریعے ممکن ہے، اس کے بغیر یہ محض بے معنی تصورات بن کر رہ جاتے ہیں۔

جو قوم تعلیم سے جڑی رہے گی، ترقی اسی کا مقدر بنے گی اور کامیابیاں اس کے قدم چومیں گی۔ گاؤں گوپالی کے پردھان نعیم احمد نے کہا کہ تعلیم کے بغیر انسانی زندگی ادھوری ہے۔ کسان یونین لوک شکتی کے ریاستی یوتھ صدر راہل کھری نے کہا کہ تعلیم ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے ذریعے انسان اپنے حقوق کا شعور حاصل کرتا ہے اور انہیں حاصل کرنے کے قابل بنتا ہے۔ اسکول منیجر پرشانت تیاگی، پرنسپل شبھم تیاگی، وائس پرنسپل انکت لامبا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تمام بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ پروگرام میں 10ویں اور 12ویں جماعت میں اعلی نمبرات حاصل کرنے والے 25 بچوں کی حوصلہ افزائی کر انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ اس دوران اجے کمار، شیو کمار سروہی ایڈوکیٹ، ونشیکا تیاگی، نیتا سینی، ماسٹر معراج، سید ملک، آرین سروہی، سندھیا سروہی اور ساکشی تیاگی وغیرہ موجود تھے۔

بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کے کارکنان نے ایکس ای این دفتر پر کیا احتجاج

احتجاج کرتے ہوئے کسان

دیوبند: 30/اپریل(فیروز خان) بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کے کارکنان نے ایکس ای این دفتر پر احتجاج کرتے ہوئے تاشی پور فیڈر پر خستہ حال ہائی ٹینشن لائن کو تبدیل کرائے جانے کا مطالبہ کیا ساتھ ہی ایک ہفتہ کے اندر مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں احتجاجی دھرنا دینے کا انتباہ دیا۔دوپہر کے وقت تنظیم سے وابستہ افراد ایکس ای این کے دفتر پہنچے اور شدید احتجاج کے بعد ایکس ای این کو میمورنڈم سونپا۔ دئے گئے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ تینسوب گاؤں (تاشی پور فیڈر) میں ہائی ٹینشن لائن خستہ حال ہے۔جس کی وجہ سے گاؤں میں بجلی کی سپلائی متاثر رہتی ہے اور ہر وقت حادثے کا خطرہ بھی بنا رہتا ہے۔میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دو دنوں سے کھیتوں میں بجلی نہیں ہے جس کی وجہ سے فصلوں کی آبپاشی نہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں ایس ڈی او ناگل کو کئی بار آگاہ کیا گیا لیکن کوئی حل نہیں نکلا۔ میمورنڈم میں متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر ایک ہفتے میں مسئلہ حل نہ کیا گیا تو تنظیم سے وابستہ افراد ایکس ای این کے دفتر پر غیر معینہ مدت کے لیے احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ میمورنڈم دینے والوں میں کنہیا، نواب علی، کلو تیاگی، دیپک کمار اور سنیل سینی وغیرہ شامل تھے۔

ایک ہندو، دوسری مسلم... اتر پردیش کے ہردوئی میں ساتھ رہنے کی ضد پر اڑی دو سہیلیاں، کہا: الگ کیا تو

ہردوئی: 30 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے ہردوئی میں دو لڑکیوں نے ایک ساتھ جینے اور مرنے کی قسم کھائی ہے۔الگ الگ مذاہب سے تعلق رکھنے والی دو لڑکیوں کی دوستی اتنی گہری ہو گئی کہ انہوں نے زندگی بھر ساتھ رہنے کا فیصلہ کر لیا۔ حالانکہ دونوں کا کہنا ہے کہ وہ شادی نہیں کریں گی، لیکن اگر وہ الگ ہوئیں تو خودکشی کر لیں گی۔ فی الحال معاملہ تھانے پہنچ گیا ہے جس کے بعد اہل خانہ نے دونوں کو ساتھ رہنے کی اجازت دے دی ہے۔ پورا معاملہ ہردوئی ضلع کے شاہ آباد تھانہ علاقہ کا ہے۔ یہاں رہنے والی دو لڑکیوں کی گہری دوستی اور ساتھ رہنے کی ضد پورے قصبے میں موضوع بحث بن گئی ہے۔ دو الگ الگ محلوں کی رہنے والی یہ سہیلیاں زندگی بھر ساتھ رہنے کے ارادے سے اپنا گھر بار چھوڑ کر دہلی چلی گئیں۔ دونوں شاہ آباد میں تمباکو کی فیکٹری میں کام کرتی تھیں اور کافی عرصے سے ساتھ رہنے کی ضد کر رہی تھیں۔ دونوں لڑکیاں ٹرین کے ذریعے دہلی پہنچیں، جہاں لڑکیوں کی ایک شادی شدہ بڑی بہن رہتی ہے۔ وہاں پہنچ کر انہوں نے اپنی بہن سے کہا کہ اب وہ ساتھ رہیں گی اور کبھی الگ نہیں ہوں گی۔ یہ سن کر بہن نے فوراً دونوں کے گھر والوں کو اطلاع دی اور انہیں واپس لے کر شاہ آباد پہنچ گئیں۔ اس کے بعد معاملہ شاہ آباد تھانے پہنچا، جہاں دونوں لڑکیوں نے پولیس کو صاف کہہ دیا کہ اگر ان کو الگ کیا گیا تو وہ خودکشی کر لیں گی۔

کوتوال برجیش رائے کے مطابق لڑکیوں کے بیانات اور ان کے طرز عمل کو دیکھتے ہوئے امن میں خلل ڈالنے کے شبہ میں ان دونوں کا چالان کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے معاملے کی جانکاری دونوں کے اہل خانہ کو بھی دے دی گئی ہے۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ دونوں کی دوستی کافی پرانی ہے اور گزشتہ دو سالوں سے وہ ساتھ رہنے کی ضد کر رہی تھیں۔ ان لڑکیوں میں سے ایک ہندو ہے جبکہ دوسری مسلم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ معاملہ سماجی طور پر بھی حساس ہو گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں بالغ ہیں اور اگر وہ مستقبل میں ساتھ رہنا چاہتی ہیں تو انہیں قانونی طریقہ کار پر عمل کرنا ہوگا۔ فی الحال دونوں لڑکیوں کی ذہنی حالت پر بھی نظر رکھی جارہی ہے تاکہ وہ کوئی غلط قدم نہ اٹھا لیں۔ اس وقت پورے شہر میں یہ رشتہ موضوع بحث بن گیا ہے۔

جنتا ہائر سیکنڈری اسکول کے طلبہ و طالبات نے نکالا کینڈل مارچ

دیوبند: 30/اپریل(فیروز خان) محلہ بیڑی بزرگ میں واقع جنتا ہائر سیکنڈری اسکول کے طلبہ و طالبات نے اسکول کے منیجر مکیش تیاگی اور پرنسپل مکیش ناگر کی سربراہی میں کینڈل مارچ نکالتے ہوئے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے قصورواروں کو سخت سزائے دئے جانے کا مطالبہ حکومت ہند سے کیا۔ اسکول کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے دہشت گردی مردہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے حملہ آور دہشت گردوں کو موت کی سزا دئے جانے کا مطالبہ کیا۔اس موقع پر اسکول کے پرنسپل مکیش ناگر اور منیجر مکیش تیاگی نے پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے حملہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جہاں دہشت گردوں نے مذہب پوچھ کر انسانیت سوز واقعہ کو انجام دیا وہیں مسلم کشمیری مرد و خواتین نے بہادری کے ساتھ انسانی جانوں کو بچانے کا جو کارنامہ انجام دیا ہے اس کی جتنی بھی ستائش کی جائے وہ کم ہے۔ کینڈل مارچ کے دوران طلبہ و اساتذہ نے انسانی جانوں کو بچاتے ہوئے شہید ہونے والے عادل حسین سمیت حملہ میں جاں بحق ہونے والے تمام افراد کو خراج تحسین پیش کیا۔اس دوران پنکج کمار، شرون، اروند کمار، برجپال سنگھ، انوج، شلپی، شیوانی، پراچی، ہمانی اور سونی سمیت جملہ اسکول اسٹاف موجود تھا۔

ٹانڈہ این ٹی پی سی میں نرتیا نجلی کا اہتمام

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر(نامہ نگار) این ٹی پی سی ٹانڈہ میں گریما مہیلا منڈل نے اپنی سالانہ تقریب نرتیا نجلی کا اہتمام سرگم آڈیٹوریم میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ کیا۔ تقریب کا آغاز مہمان خصوصی جے دیو پریدا ایگزیکٹو ڈائریکٹر این ٹی پی سی ٹانڈہ اور گریما مہیلا منڈل کی صدر محترمہ سنگھامترا پریدا نے روایتی دیپ جلائی کے ساتھ کیا۔اس موقع پر ابھے کمار مشرا، جنرل منیجر (آپریشن اینڈ مینٹیننس)، گریما مہیلا منڈل کی سیکریٹری محترمہ نیلیما جبین سمیت پروجیکٹ کے دیگر سینئر افسران اور مہیلا منڈل کی تمام معزز اراکین موجود رہے۔ محترمہ پریدا نے مہمان خصوصی اور تمام معزز مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے این ٹی پی سی انتظامیہ کی مسلسل حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد سیکریٹری محترمہ نیلیما جبین نے گریما مہیلا منڈل کی سالانہ سرگرمیوں کی تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ جن میں سماجی خدمت کے کاموں اور بلومنگ بڈز اور بال بھون جیسے تعلیمی منصوبوں کی کامیاب عملداری کا ذکر کیا گیا۔ نرتیا نجلی کے تھیم پر مبنی یہ تقریب مختلف ثقافتی پیشکشوں سے بھرپور رہی۔ گریما مہیلا منڈل کی اراکین کی جانب سے پیش کیا گیا۔ این ٹی پی سی تھیم سانگ، رنگ برنگے بالی ووڈ فوک ڈانس اور دلفریب گروپ ڈانس نے ناظرین کو مسحور کر دیا۔ اس کے علاوہ دلچسپ کھیلوں کا اہتمام بھی کیا گیا۔

جن میں سب نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ جے دیو پریدا نے خطاب کرتے ہوئے گریما مہیلا منڈل کے قابل تحسین کاموں کی تعریف کی اور این ٹی پی سی کمیونٹی کی سماجی و ثقافتی ڈھانچے کو مضبوط کرنے میں منڈل کے کردار کو اہم قرار دیا۔ تقریب کا اختتام فاتحین اور شرکاء کے اعزازی پروگرام کے ساتھ ہوا۔

ٹانڈہ کی مقبول چیئر پرسن شبانہ ناز ضلع کی صدر منتخب تنظیم کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا عزم

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر(نامہ نگار) استھانیہ نکای ادھیاکش ایسوسی ایشن اتر پردیش نے ایک تاریخی فیصلہ کرتے ہوئے ٹانڈہ نگر پالیکا پریشد کی متحرک اور عوام دوست چیئر پرسن محترمہ شبانہ ناز کو امبیڈکر نگر ضلع کا صدر منتخب کیا ہے۔ان کی بے مثال مقبولیت، سماجی خدمات اور تنظیم کے تئیں غیر متزلزل عزم کو سراہتے ہوئے یہ اہم ذمہ داری ان کے سپرد کی گئی ہے۔ صوبائی صدر دیش راج سنگھ کی جانب سے جاری کردہ ایک پرجوش خط میں کہا گیا ہے کہ محترمہ شبانہ ناز کی یہ تقرری سال ۲۰۲۸ تک نافذ العمل رہے گی۔ خط میں ان سے توقع ظاہر کی گئی ہے کہ وہ ایسوسی ایشن کے اصولوں کی روشنی میں لوکل باڈی صدور کے حقوق و مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ تنظیم کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کریں گی۔

شبانہ ناز نے اس تقرری پر خوشی اور انکساری کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بہترین طریقے سے نبھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ٹیم ورک، شفافیت اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کریں گی تاکہ ادارے کے مقاصد کو مؤثر انداز میں پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ تمام فریقین کے ساتھ مل کر ایک مثبت اور نتیجہ خیز ماحول بنانے کی کوشش کریں گی۔ ان کی اس کامیابی پر مقامی لیڈران، شہریوں اور سماجی کارکنوں نے مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا ہے۔ یہ تقرری نہ صرف محترمہ شبانہ ناز کی قائدانہ صلاحیتوں کا اعتراف ہے بلکہ امبیڈکر نگر میں لوکل باڈی نظام کو مزید مستحکم کرنے کی جانب ایک اہم قدم بھی ہے۔

نگر پالیکا پریشد دیوبند کے زیر اہتمام محفل قوالی کا انعقاد

محفل قوالی میں خاتون قوال سنم وارثی اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے

دیوبند 30/اپریل(فیروز خان) نگر پالیکا پریشد دیوبند کے زیر اہتمام گذشتہ رات محفل قوالی کا ایک پروگرام "شام قوالی" کے عنوان سے محلہ پٹھانپورہ میں واقع ایک بینکٹ ہال میں منعقد کیا گیا اس شام قوالی کا افتتاح سبھا سپا کے قومی جنرل سکریٹری سشیل گوجر، نگر پالیکا پریشد دیوبند کے چیئر مین وپن گرگ اور سابق میلہ چیئر مین اجے گاندھی نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا اور ایل جے پی پاسوان کے قومی جنرل سکریٹری راگھوداس نے شمع روشن کی جبکہ محفل قوالی کی صدارت معروف تاجر و سابق وارڈ ممبر ایوب بیگ نے کی،اس شاندار محفل قوالی میں معروف قوال حبیب پینٹر کے پوتے مشہور و معروف قوال غلام فرید پینٹر علیگڑھ اور سنبھل کی خاتون قوال سنم وارثی کے درمیان شاندار قوالی کا مقابلہ پیش کیا گیا اس موقع پر غلام فرید پینٹر نے "بہت کٹھن ہے ڈگر پنگھٹ کی" قوالی اپنی دلکش آواز میں پیش کر کے حاضرین سے خوب داد تحسین حاصل کی، خاتون قوال سنم وارثی نے بھی اس کے جواب میں "دمادم مست قلندر علی دا پہلا نمبر" پیش کر کے محفل کو زعفران زار بنا دیا محفل قوالی کا یہ پروگرام صبح 4 بجے تک نہایت کامیابی کے ساتھ چلتا رہا، محفل قوالی کے پروگرام میں دیوبند اور قرب وجوار کے سینکڑوں قوالی کے شوقین سامعین نے نہایت ذوق و شوق کے ساتھ داد تحسین پیش کرتے ہوئے صبح تک قوالیوں کا لطف اٹھایا، پروگرام کے اختتام پر پروگرام کے کنوینر معین صدیقی، فہیم عثمانی، آباد علی شیخ، جہانگیر خان اور میونسپل بورڈ کے سابق رکن محمد ذیشان عرف نجمی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام میں شامل فنکاروں اور مہمانان کرام کو شیلڈ، مومنٹو اور تحائف سے نوازا۔

غریب کی زمین کو فوراً قبضہ سے آزاد کرایا جائے: سی ایم

جنتا درشن میں وزیر اعلیٰ یوگی نے 200 افراد کی سنیں شکایات، فوری حل کرنے کی دیں ہدایت

گورکھپور/لکھنؤ۔ بدھ کے روز منعقدہ عوامی درشن میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تقریباً 200 افراد کی شکایات سنیں اور تمام مسائل کے فوری اور معیاری حل کے لیے افسران کو ہدایات دیں۔ اس موقع پر انہوں نے حکم دیا کہ اگر کسی غریب کی زمین پر قبضہ کیا گیا ہو تو فوراً زمین کو قبضہ سے آزاد کرایا جائے اور دبنگ عناصر کو سبق سکھایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک خاتون کی بات سن کر کہا: "فکر مت کیجیے، آپ کے مسئلے کا حل کیا جائے گا اور یہاں سے گھر واپسی کا کرایہ بھی دیا جائے گا۔" یوگی آدتیہ ناتھ کے اس ہمدردانہ رویے پر، زمین کے تنازعے کی شکایت لے کر آئی خاتون عقیدت سے ہاتھ جوڑ کر ان کا شکریہ ادا کرنے لگیں۔ یہ واقعہ گورکھپور کے دورے کے دوران پیش آیا جب وزیر اعلیٰ بدھ کی صبح گورکھ ناتھ مندر کے باہر عوام کی شکایات سن رہے تھے۔ ایک خاتون نے زمین کے تنازعے کا مسئلہ بیان کیا، جس پر وزیر اعلیٰ نے فوری کارروائی کا حکم دیا اور یقین دہانی کروائی کہ اس کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔ خاتون نے دل کی بات بتاتے ہوئے کہا کہ "واپس گھر جانے کے لیے کرایہ بھی نہیں ہے"۔ یہ سن کر یوگی آدتیہ ناتھ نے فوراً مندر انتظامیہ کو ہدایت دی کہ خاتون کو واپسی کے کرایے کے لیے رقم دی جائے۔ وزیر اعلیٰ کے اس رویے سے خاتون جذباتی ہو گئیں اور شکریہ ادا کرنے لگیں۔ عوامی درشن میں وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات دیں کہ غریبوں کی زمینوں پر ناجائز قبضے کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کمزوروں کو بے دخل کرنے والے کسی بھی صورت میں بخشے نہ جائیں، قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریونیو اور پولیس سے متعلق معاملات کو شفاف اور منصفانہ انداز میں نمٹانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر متاثرہ شخص کے ساتھ ہمدردی سے پیش آ کر اس کی مدد کی جائے۔ عوامی درشن میں کچھ لوگ علاج کے لیے مالی امداد کی درخواست لے کر بھی آئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ حکومت ان کے علاج میں مکمل مدد فراہم کرے گی، اور افسران کو حکم دیا کہ علاج کے تخمینے سے متعلق کارروائی جلد مکمل کر کے فائل حکومت کو بھیجی جائے۔ درشن میں کچھ لوگ اپنے بچوں کے ساتھ آئے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے بچوں کو پیار کیا، انہیں چاکلیٹ دی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں دیں۔ انہوں نے بچوں سے ہنسی مذاق کے دوران ان کی پڑھائی کی معلومات بھی لی۔ گورکھپور کے دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے بدھ کی صبح گورکھ ناتھ مندر کا روایتی دورہ کیا۔ انہوں نے شیوا اوتار گرو گورکھ ناتھ کا درشن، اپنے گرو مہنت اویدناتھ کی سمادھی پر ماتھا ٹیکا، گئوشالا میں گایوں کی خدمت کی، اور بھیم سرور پر بطخوں کو اپنے ہاتھوں سے دانہ ڈال کر محبت کا اظہار کیا۔

یوپی: ذات پر مبنی مردم شماری کے فیصلے کا وزیر اعلیٰ یوگی نے خیر مقدم کیا

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مودی حکومت کی جانب سے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کے فیصلے کو "غیر معمولی" قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام محروم، پسماندہ اور نظر انداز کیے گئے طبقات کو ان کی درست شناخت دلانے اور سرکاری اسکیموں میں ان کی مناسب شراکت داری یقینی بنانے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" (پہلے ٹوئٹر) پر وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے لکھا: 140 کروڑ ہندوستانیوں کے مجموعی مفاد میں، عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سی سی پی اے (مرکزی کابینہ) کی طرف سے ذات پر مبنی مردم شماری کو آئندہ مردم شماری میں شامل کرنے کا فیصلہ غیر معمولی اور قابل ستائش ہے۔ یہ اقدام محروم، پسماندہ اور نظر انداز طبقات کو ان کی درست شناخت دلانے اور ان کی سرکاری اسکیموں میں مناسب شرکت کو یقینی بنانے کی سمت ایک فیصلہ کن قدم ہے۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کا دل سے شکریہ، جن کی قیادت میں بی جے پی حکومت نے سماجی انصاف اور ڈیٹا پر مبنی بہتر حکمرانی کو حقیقت بنانے کا یہ تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ بدھ کے روز مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں حکومت ہند نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا۔ یہ مردم شماری اصل میں 2021 میں ہونی تھی لیکن کورونا وبا کے باعث ملتوی ہو گئی تھی۔

منریگا نے نقل و حمل کو آسان بنایا، اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دیا: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 30 اپریل۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے دیہی ترقی کے محکمے کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ گاؤں میں نقل و حرکت کے لیے منریگا کے ذریعے اندرونی گلیوں کی بہتر طریقے سے مرمت کرائیں۔ سڑکوں، پلوں اور فٹ پاتھوں کی تعمیر سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں بلکہ دیہی برادریوں کو قومی دھارے سے جوڑ کر ان کے طرز زندگی میں بھی بہتری آئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق ریاست کی گرام پنچایتوں میں منریگا کے تحت سڑکوں (سی سی روڈ، انٹر لاکنگ، چک روڈ) کی تعمیر کا کام کیا جا رہا ہے۔ ان کی تعمیر کی وجہ سے آمد و رفت آسان ہو گئی ہے اور گرام پنچایتوں میں صفائی بھی بڑھ گئی ہے۔ دیہی علاقوں میں ندیوں اور نالوں کی وجہ سے آمد و رفت میں کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے، خاص طور پر مون سون کے دوران۔ لہٰذا، منریگا کے تحت کلورٹس تعمیر کیے گئے ہیں، جو ہر موسم میں رابطے کو یقینی بناتے ہیں۔ جن دیہاتوں میں گاڑیوں کے لیے بڑی سڑکیں بنانا ممکن نہیں ہے وہاں منریگا کے تحت فٹ پاتھ اور چھوٹی لنک سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ یہ راستے خاص طور پر خواتین اور بچوں کے لیے کارآمد ہیں، جو انہیں اسکولوں، صحت کے مراکز اور دیگر سہولیات تک پہنچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ دیہی سڑکوں کی طویل مدتی پائیداری کے لیے نکاسی آب کے نظام کی تعمیر بہت ضروری ہے۔ منریگا کے تحت سڑکوں کے ساتھ نالے بنائے گئے ہیں تا کہ بارش کے دوران سڑکیں خراب نہ ہوں۔ سڑکوں کے بہتر نیٹ ورکس نے دیہی مصنوعات جیسے سبزیاں، اناج اور دودھ کو منڈیوں تک پہنچانے میں مدد کی ہے۔ اس سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے اور مقامی کاروبار کو فروغ ملا ہے۔ دیہی رابطوں کے منصوبوں نے مقامی کارکنوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔ بہتر رابطے نے دیہی برادریوں، خاص طور پر خواتین اور درج فہرست ذات/قبائلی برادریوں کو تعلیم، صحت اور دیگر خدمات تک رسائی کے قابل بنایا ہے۔ محکمہ دیہی ترقی سے موصولہ اطلاع کے مطابق اتر پردیش میں منریگا کے تحت دیہی اندرونی گلیوں اور رابطہ سڑکوں کی تعمیر میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ پچھلے 3 سالوں میں اس اسکیم کے تحت 32.2 لاکھ سے زیادہ دیہی کنیکٹیویٹی کے کام مکمل کیے گئے ہیں۔ کمشنر، دیہی ترقی، جناب جی ایس پریہ درشی نے بتایا کہ ریاست میں منریگا کے تحت دیہی علاقوں کو اقتصادی اور سماجی طور پر بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA) حکومت ہند کی ایک مہتواکانکشی اسکیم ہے، جس کا مقصد روزگار پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینا ہے۔ ملک کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اتر پردیش میں، منریگا کے تحت دیہی رابطوں کو فروغ دینے کے لیے کئی اہم کام کیے گئے ہیں۔ یہ کام نہ صرف دیہی معیشت کو مضبوط کرتے ہیں بلکہ دیہی برادریوں کو شہری مراکز اور بازاروں سے جوڑ کر ان کی سماجی و اقتصادی حالت کو بھی بہتر بناتے ہیں۔ منریگا اور دیہی رابطہ منریگا کے تحت دیہی رابطہ کاری کے کاموں میں بنیادی طور پر دیہی سڑکوں کی تعمیر، مرمت اور دیکھ بھال، نالوں کی ترقی شامل ہے۔ یہ کام دیہی علاقوں میں نقل و حمل کی سہولیات کو بہتر بناتے ہیں، جس سے کسانوں، مزدوروں اور چھوٹے تاجروں کو آسانی سے منڈیوں تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔ اتر پردیش میں، جہاں دیہی علاقوں میں سڑکوں کے نیٹ ورک کی کمی ایک بڑا چیلنج رہا ہے، منریگا نے اس سمت میں اہم تعاون کیا ہے۔

سائیکل چلانے کی عادت سے فطرت دوست ماحول کو فروغ دیا جا سکتا ہے: ڈاکٹر نلنی مشرا

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں سائیکل ریلی کا انعقاد

لکھنؤ، 30 اپریل۔ خواجہ معین الدین لینگویج یونیورسٹی میں گورنر ہاؤس کی ہدایات کی روشنی میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی رہنمائی میں ایک سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ سائیکل ریلی 23 مارچ کو لینگویج یونیورسٹی کے کیمپس سے شروع کیا گیا تھا اور اس کے بعد گرین کوریڈور سے ہوتی ہوئی کاکوری شہید اور لکھنؤ کی دیگر تاریخی مقامات کا دورہ کیا۔ اس کے بعد اس پورے دورانیے میں سائیکل کی ریلی کا انعقاد کیا جاتا رہا ہے اور آج اس ریلی کا اختتامی پروگرام تھا جس میں شریک کرنے والے طلبہ کو سرٹیفکٹ اور مڈلز سے نوازا گیا۔ اس ریلی کی اختتامی تقریب میں کوارڈینیٹر ڈاکٹر نلنی مشرا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ایک مہینے کے دوران مسلسل سائیکل کی ریلی کے انعقاد کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ لوگوں کے درمیان ہر طرح کی آلودگی سے اپنے گاؤں کو تحفظ کے لئے لوگوں کے اندر بیداری پیدا کرنا اور فطرت دوست ماحول پیدا کرنا ہے۔ اس سائیکل سفر کے دوران تاریخی مقامات کے بارے میں ڈاکٹر محمد شارق نے اپنے طلبہ کو آگاہ کرتے ہوئے اس کی تاریخی تہذیبی اور ثقافتی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اسی سلسلے میں کہیں ایسے مقامات کی اہمیت سے بھی روشناس کرایا جس کی جنگ آزادی میں بہت زیادہ اہمیت رہی ہے۔ اس موقع پر سابق ایم پی کوشل کشور نے کاکوری شہید میموریل تک پہنچنے والے سائیکل کے قافلے کو خوش آمدید کرتے ہوئے معاشرے میں صحت سے متعلق بیداری بڑھانے کے لیے اس کی حوصلہ افزائی کی۔

سائیکل کا یہ کارواں لکھنؤ کے ان تاریخی مقامات کے بعد یونیورسٹی کے آس پاس کے علاقے میں بھی گیا، جہاں گاؤں کے مختلف افراد بھی اس ریلی میں شریک ہوئے۔ اس ریلی کے ذریعے ان گاؤں میں صحت کے تعلق سے بیداری مہم چلائی گئی اور لوگوں کو یہ بتایا گیا کہ عام طور سے بیماریوں سے کیسے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ اس سفر کے درمیان نہ صرف ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے بلکہ ان دیہاتوں میں تقریری مقابلوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔

لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ ہوم سائنس میں المنائی میٹ کا انعقاد

لکھنؤ، 30 اپریل۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ ہوم سائنس میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی رہنمائی میں دو روزہ المنائی میٹ کا انعقاد کیا گیا۔ آج اس دو روزہ المنائی میٹ کی اختتامی تقریب کی صدارت شعبۂ ہوم سائنس کی صدر ڈاکٹر تطہیر فاطمہ نے کی۔ اس دو روزہ پروگرام میں سابق طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور انھوں نے موجودہ طلبہ سے شعبہ اور اساتذہ کے تعلق سے اپنے تجربات کو پیش کیا اور شعبہ میں گزارے ہوئے اپنے وقت کی یاد تازہ کی۔ انھوں نے اپنے احساسات اور جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس شعبہ کے اندر جس طرح کا علمی اور تعلیمی ماحول میسر ہے شاید ہی کہیں دوسری جگہ مل سکے۔ یہاں کے اساتذہ طلبہ دوست ہیں اور اپنے طلبہ کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ سابق طلبہ نے یہ بھی کہا کہ تحقیقی اور علمی کاموں کے لئے بہت ہی مناسب ماحول ہے لہٰذا آپ سبھی کے لئے ضروری ہے کہ اس ماحول سے بھرپور فائدہ حاصل کریں۔ سابق طلبہ نے اپنے جونیئر کو محنت کرنے اور اپنے کیریئر میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ جب بھی اور جہاں بھی ضرورت پڑی وہ طلبہ کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔

رانا سانگا تنازعہ:

یوگی حکومت کی ہدایت پر کرنی سینا نے ایم پی رام جی لال سمن کے قافلے پر حملہ کیا: شیو پال یادو

لکھنؤ: 30 اپریل (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور قومی جنرل سکریٹری شیو پال یادو بدھ کی دوپہر آگرہ پہنچے۔ شیو پال یادو نے آگرہ میں تین مختلف نجی پروگراموں میں شرکت کی۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے ایس پی کے سینئر لیڈر شیو پال یادو نے کہا کہ یوگی حکومت کے کہنے پر علی گڑھ کے گبھانہ میں ایس پی ایم پی رام جی لال سمن پر حملہ کیا گیا۔ حکومت ایسے لوگوں کو تحفظ دے رہی ہے، اس لیے ایس پی ایم پی رام جی لال سمن پر حملے کو لے کر یکم مئی کو ریاست میں بڑا مظاہرہ کیا جائے گا۔ اس میں ہر ضلع ہیڈ کوارٹر پر مظاہرہ کر کے یادداشت دی جائے گی۔

آپ کو بتا دیں کہ حال ہی میں تاج گنج تھانہ علاقہ کے گڑھی نوالیہ کے رہنے والے ایس پی کے سینئر لیڈر اور عہدیدار دھرا سنگھ کی بیماری کی وجہ سے موت ہو گئی تھی۔ آگرہ میں ایس پی کے سینئر لیڈر شیو پال یادو کے خاص لیڈر دھرا سنگھ یادو تھے۔ یہی وجہ تھی کہ جب شیو پال یادو نے اپنی نئی پارٹی بنائی تو دھرا سنگھ یادو ایس پی چھوڑ کر شیو پال یادو کی نئی پارٹی میں شامل ہو گئے تھے۔ شیو پال یادو اپنے قریبی دوست دھرا سنگھ یادو کے انتقال پر اہل خانہ کو تسلی دینے آگرہ پہنچے تھے۔ شیو پال یادو کا آگرہ میں ایس پی عہدیداروں اور کارکنوں نے استقبال کیا۔ اس کے بعد شیو پال یادو نے مختلف پروگراموں میں حصہ لیا۔ اس کے ساتھ ہی شیو پال یادو ایس پی کے سینئر لیڈر دھرا سنگھ یادو کے گاؤں گڑھی نوالیہ میں ان کے گھر بھی پہنچے۔ اس نے گھر والوں سے بات کی۔

آپ کو بتا دیں کہ حال ہی میں ایس پی ایم پی رام جی لال سمن پر علی گڑھ۔ بلند شہر روڈ پر گبھانہ کے قریب حملہ کیا گیا تھا۔ ان کے قافلے پر کرنی سینا نے حملہ کیا۔ جس کی وجہ سے ایس پی ایم پی کے قافلے میں شامل کاریں آپس میں ٹکرا گئیں۔ ایس پی ایم پی پر حملے کے بعد شیو پال یادو پہلی بار آگرہ پہنچے ہیں۔ جب میڈیا نے شیو پال یادو سے ایس پی ایم پی رام جی لال سمن کے قافلے پر حملے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ علی گڑھ کے گبھانہ میں ایس پی ایم پی رام جی لال سمن پر حکومت کے کہنے پر حملہ کیا گیا۔ حکومت ملزمان کو تحفظ دے رہی ہے۔ پارٹی ایس پی ایم پی رام جی لال سمن کے ساتھ ہے۔ مرکز اور یوپی میں بی جے پی حکومت ہر محاذ پر ناکام ہو چکی ہے۔ ایس پی ایم پی رام جی لال سمن پر حملے کو لے کر پارٹی متحد ہے۔ اس سلسلے میں سماج وادی پارٹی یکم مئی کو ہر ضلع ہیڈ کوارٹر پر میمورنڈم پیش کرے گی۔ ریاست بھر میں احتجاج کیا جائے گا۔

ایس پی لیڈر شیو پال یادو نے کہا کہ حال ہی میں جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے معصوم سیاحوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پہلگام حملہ حکومت کی سب سے بڑی غلطی ہے۔ اتنا بڑا واقعہ انٹیلی جنس کی ناکامی ہے۔ ایس پی لیڈر شیو پال یادو نے کہا کہ پورا ملک بی جے پی کے بارے میں جانتا ہے۔ وہ صرف جھوٹ بولتی ہے اور کچھ نہیں کرتی۔ واضح رہے کہ 21 مارچ کو ایس پی رکن پارلیمنٹ رام جی لال سمن نے راجیہ سبھا میں راشٹر ویر رانا سانگا پر نازیبا بیان دیا تھا۔ اس سے کہرام مچ گیا۔ کرنی سینا نے ایس پی ایم پی کے خلاف محاذ کھول دیا۔ 26 مارچ کو کرنی سینا نے آگرہ میں ایس پی ایم پی رام جی لال سمن کی رہائش گاہ پر حملہ کیا تھا۔ اس کے بعد سیاست گرم ہو گئی ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے پر گندی سیاست نہ کریں

بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے سپا اور کانگریس کو ہدف تنقید کا نشانہ

لکھنؤ: 30 اپریل (پی این ایس) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر بڑا بیان دیا ہے۔ نام لیے بغیر انہوں نے کانگریس اور ایس پی لیڈروں کو نشانہ بنایا۔ مایاوتی نے کہا، تمام پارٹیوں کو متحد ہو کر حکومت کی طرف سے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے حوالے سے اٹھائے گئے ہر قدم میں اس کی حمایت کرنی چاہیے۔ اس کے بجائے پوسٹر لگا کر اور بیانات وغیرہ دے کر اس کی آڑ میں گندی سیاست نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس سے لوگوں میں کنفیوژن پیدا ہو رہی ہے، جو ملک کے مفاد کے لیے اچھا نہیں ہے۔

آپ کو بتا دیں کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 27 لوگ مارے گئے تھے۔ ان میں کانپور کے تاجر شبھم دویدی بھی شامل ہیں۔ پہلگام حملے کو لے کر ملک میں سیاست کا ایک اور مرحلہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ کانگریس اور ایس پی کے کئی لیڈروں نے اس کے لیے مرکزی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ پہلگام حملے کے علاوہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے معاملے پر مایاوتی نے ایس پی اور کانگریس پر بھی حملہ کیا۔ اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر مایاوتی نے لکھا ہے۔ ہندوستانی آئین کے معمار، سب سے زیادہ قابل احترام بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی توہین بالکل نہیں ہونی چاہیے۔ خاص طور پر ایس پی اور کانگریس کو اس کا خاص خیال رکھنا چاہئے، ورنہ بی ایس پی بھی ان کے خلاف سڑکوں پر اتر سکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ ایک الزام ہے کہ سماج وادی پارٹی کے ہورڈنگ میں بابا صاحب کی تصویر کا آدھا حصہ کاٹ کر اس حصے میں اکھلیش یادو کی تصویر لگا دی گئی تھی۔ بی ایس پی کے علاوہ بی جے پی لیڈروں نے بھی اس پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک، وزیر اسیم ارون سمیت کئی لیڈروں نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔ بی جے پی لیڈروں نے ایس پی صدر اکھلیش یادو کی حرکت کو بھی انتہائی شرمناک قرار دیا۔ انہوں نے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بابا صاحب اور ان کے پیروکاروں کی توہین ہے۔

آئی سی ایس ای بورڈ: علینہ حیات نے کالج میں کیا ٹاپ

97 فیصد نمبر لا کر والدین اور اساتذہ کا سر فخر سے کیا بلند

لکھنو: 30 اپریل (پی این ایس) آئی سی ایس ای بورڈ کے امتحان کے نتائج کا آج اعلان کر دیا گیا۔ نتائج میں لکھنؤ کینٹ کے سینٹ پال کالج کی دسویں جماعت کی طالبہ علینہ حیات نے 97 فیصد نمبر حاصل کر کے کالج میں ٹاپ کیا ہے، جس کی وجہ سے پورے کالج اور معاشرے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ علینہ حیات نثار احمد اور شفا نسرین کی بیٹی اور بی جے پی اقلیتی مورچہ لکھنؤ سٹی کے صدر شاداب عالم کی بھانجی ہیں۔ علینہ حیات مزید تعلیم حاصل کر کے ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں تا کہ معاشرے کے لوگوں کی مدد کر سکیں۔ آج کا دن علینہ حیات کی زندگی میں ایک یادگار سنگ میل بن گیا ہے، انہوں نے آئی سی ایس ای بورڈ کے امتحان میں شاندار 97 فیصد نمبر حاصل کر کے نہ صرف اپنے والدین اور اساتذہ کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ اپنی محنت، لگن اور عزم مسلسل کا روشن ثبوت بھی دیا۔ یہ کامیابی ان کی ذہانت اور مسلسل کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان کا یہ کارنامہ یقیناً آنے والے طالب علموں کے لیے مشعل راہ بنے گا۔

ممتاز پی جی کالج لکھنؤ:

بی اے سال سوم کے طلبہ کے اعزاز میں الوداعی تقریب

لکھنؤ۔ ممتاز پی جی کالج، لکھنؤ میں 30 اپریل 2025 کو بی اے فرسٹ، سیکنڈ کی جانب سے تھرڈ ایئر کے طلبہ و طالبات کے اعزاز میں ایک شاندار اور جذبات سے بھرپور الوداعی تقریب کالج کے کارگزار پرنسپل پروفیسر نسیم احمد خان کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس خصوصی موقع پر کالج کے تمام اساتذہ کرام، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ بڑی تعداد میں موجود تھے۔ یہ تقریب نہ صرف طلبہ کے لیے اعزاز کا لمحہ تھی بلکہ اساتذہ کے لیے بھی فخر و محبت کا اظہار کرنے کا موقع بنی۔ پروگرام کا آغاز حسب روایت تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تقریب کے باقاعدہ آغاز کے ساتھ ہی اسٹیج کی نظامت کالج کی طالبہ خلود اور رضا ابرار نے سنبھالی اور ایک منظم اور خوشگوار انداز میں تمام پروگرام کو پیش کیا۔ طلبہ و طالبات نے اپنے تعلیمی سفر کی جھلکیاں، یادیں اور تاثرات پیش کرتے ہوئے اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے تاثرات میں جذبات، محبت، ممنونیت اور مستقبل کی امیدیں جھلک رہی تھیں۔ اس موقع پر مختلف ہم نصابی اور ثقافتی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا، جن میں مزاحیہ خاکے، تاثراتی تقاریر، میوزک چئر اور برجستہ جواب شامل تھے۔ ان سرگرمیوں نے حاضرین کو خوب محظوظ کیا اور تقریب کو ایک یادگار رنگ عطا کیا۔ پروفیسر محمد سلمان خان (پراکٹر، ممتاز پی جی کالج) نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "تعلیم صرف کتابی علم تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک مکمل تربیت کا عمل ہے جو انسان کو کردار، اخلاق اور سماجی ذمہ داریوں کا شعور بخشتا ہے۔ آپ سب نے گزشتہ تین سالوں میں جس لگن، ادب، اور شائستگی کے ساتھ اپنی تعلیم مکمل کی، وہ قابل ستائش ہے۔ آج آپ یہاں سے رخصت ہو رہے ہیں، لیکن ہمیں یقین ہے کہ آپ اپنے علم و کردار سے دنیا میں ایک مثبت تبدیلی لائیں گے۔ یاد رکھیے، اصل امتحان اب شروع ہو رہا ہے۔ ہمیں آپ پر فخر ہے، اور ہم ہمیشہ آپ کی کامیابیوں کے لیے دعا گو رہیں گے۔" پروفیسر شازیہ صدیقی (صدر، شعبہ انگریزی) نے بھی طلبہ سے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: "آج کا دن اگرچہ الوداع کا ہے، مگر اس کے ساتھ ایک نئے دور کے آغاز کا پیغام بھی ہے۔ آپ سب ہمارے لیے صرف طلبہ نہیں بلکہ ہمارے علمی و تہذیبی ورثے کا تسلسل ہیں۔ آپ نے جو کچھ یہاں سیکھا ہے، وہ زندگی کے ہر میدان میں آپ کے لیے رہنما ہوگا۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ دنیا میں علم، اخلاق، اور تہذیب کے نمائندہ بن کر سامنے آئیں گے۔ جہاں بھی جائیں، اپنے کالج، اساتذہ اور اقدار کو فخر کے ساتھ پیش کریں۔"

ای ڈی نے انسل گروپ کے ٹھکانوں پر دی دستک، لکھنؤ، غازی آباد سمیت سات مقامات پر چھاپے ماری

لکھنؤ: 30 اپریل (پی این ایس) بدھ کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی ایک ٹیم نے اتر پردیش میں انسل گروپ کے ٹھکانوں پر چھاپہ مارا۔ ٹیم لکھنؤ اور غازی آباد سمیت سات مقامات پر دستاویزات کی جانچ کر رہی ہے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے سخت موقف کے بعد ریئل اسٹیٹ کمپنی Ansal API کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایک طرف انسل گروپ کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کئی معاملے درج ہیں تو دوسری طرف محکمہ انکم ٹیکس کے بعد اب ای ڈی نے بھی چھاپے مارے ہیں۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے لکھنؤ، دہلی، غازی آباد اور نوئیڈا سمیت انسل گروپ کے کئی مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق ای ڈی کی ٹیم یوپی ریرا کی رپورٹ کی بنیاد پر جانچ میں لگی ہوئی ہے۔ ریرا کی رپورٹ میں 6 ارب روپے سے زائد کے غبن کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ سرمایہ کاروں کے ساتھ دھوکہ دہی کے الزامات کی بھی جانچ کر رہا ہے۔